98
ماہنامہ عبقری لاہور
اگست 2014، شوال المکرم 1435 ہجری
قیمت فی شمارہ 45 روپے

اسم یَاحَیُّ

کے چونکا دینے والے فوائد

حضرتِ حلیمہ سعدیہ کی قسمت کیسے جاگی؟ آپ بھی پڑھیں!

یَاقَہَّارُ

پڑھا اور جنتی جیتی ہوئی بوالس گئی

- متوازن غذا، جسمانی ورزش سے ڈپریشن بھگایئے
- قدرت کا کرشمہ دیکھیں
- فقیر کی بددعا نے انجان بیماری میں مبتلا کر دیا
- چودہ الفاظ سے تمام خوشیاں آپ کی جھولی میں
- بدہضمی ختم، موٹاپا ختم، جسم فٹ و خوبصورت
- پانچ سال سے موت کا انتظار کرنیوالا ٹھیک
- شدید حبس میں رہن سہن کے بنیادی اصول
- 36 دنوں میں 16 کلو وزن کم





فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	37	فوڈ کورس	800/-
2	اکسیر اعصاب	300/-	38	فاتحی گولیاں	1200/-
3	الرجی کورس	600/-	39	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
4	اصول معدہ ٹانک	440/-	40	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
5	السر کورس	400/-	41	طب نبوی دانتوں کا پاؤڈر	120/
6	بواسیر کورس	500/-	42	روحانی سیا کورس	5000/-
7	برص کلسٹرول کورس	900/-	43	شفائی گولیاں	200/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	44	قلب ٹانک	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	45	قلب فوڈ ٹانک	120/-
10	بلغمی چورن	120/-	46	کرشماتی تیل	200/-
11	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	47	کان شفاء	70/-
12	پتھری (ایسڈ) کورس	800/-	48	کولیسٹرول سے نجات (اس)	600/-
13	پانچو کورس	400/-	49	کرشماتی	500/-
14	ٹھنڈی دوا	120/-	50	کمزوری ودیگر بیماریاں کورس	800/-
15	تبخیر ٹانک	500/-	51	گیس بدہضمی کورس	600/-
16	جوڑ شفاء	150/-	52	گیس، جوڑوں سے نجات	500/-
17	جلن سیرپ	120/-	53	گردہ کورس	500/-
18	خون صفا پاؤڈر	120/-	54	گنج شفاء	120/-
19	خاتون طاقت (سیرپ)	120/-	55	آتشی گولیاں	500/-
20	خون طاقت ٹانک	120/-	56	لاجواب طاقت ٹانک	670/-
21	دیکی کریم	500/-	57	گٹھیا شفاء پانی	500/-
22	روحانی سیرپ	80/-	58	مربہ سکون	70/-
23	روحانی شہد	900/-	59	موٹاپا کورس	600/-
24	ریح شفاء ٹانک	490/-	60	مشروب جوہری پاؤڈر	180/-
25	روحانی چٹکی	20/-	61	روحانی جواہرات	1100/-
26	روحانی عطر	240/-	62	گٹھیا درد	1100/-
27	ذہنی دماغ ٹانک	250/-	63	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
28	زعفرانی تحفہ	2200/-	64	ناک شفاء	100/-
29	سر شفاء	250/-	65	نشاطی گولیاں	1000/-
30	سکون سیرپ	120/-	66	نوجوان شفاء	120/-
31	سرمہ	70/-	67	حیاتانس کورس	800/-
32	سانس کی شفاء ٹانک	840/-	68	ہاضمہ شفاء	300/-
33	شفاء سیرپ	120/-	69	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
34	شہد	600/-	70	حیاتانس سیرپ	120/-
35	شہد 130 گرام	200/-	71	ہاضمہ پاؤڈر	200/-
36	شہد صندل	300/-	72	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

عبقری ادویات کی شفایابی

عبقری کی سربند دوائیں لاکھوں انسانوں کو فائدے اور کمال دے چکی ہیں ان کی شفایابی کے کمالات اور لوگوں کی تصدیقات ایک کتاب کی شکل میں قارئین تک پہنچانے کیلئے ادارے کے خصوصی تعاون سے اس کی قیمت صرف 20 روپے رکھی ہے۔ اپنے ہاکر اور قریبی سٹال سے ابھی خریدیں پڑھیں۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ کتاب دراصل گھریلو معالج اور فہرست ادویا دوائی شفاء کی پٹاری۔۔۔۔ بس لاجواب کتاب ہے۔

0343-8710009

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

[illegible]

عبقری جسمانی، روحانی، فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۔ القرآن

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

حضرت مولانا محمد حکیم صدیقی مدظلہ (بہاولپور) حضرت علامہ لاہوتی پراسراری

جلد 2 | شمارہ 9 | اگست 2014ء، شوال المکرم 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

اگست 2014ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حمید اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے

سالانہ ممبرشپ 690 روپے (بمعہ ڈاک خرچ) بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پراسراری (دامت برکاتہم) اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عملیات اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مستند رابطے یا عبقری کے ایڈریس پر رابطہ کریں۔

www.ubqari.org facebook.com/ubqari

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک) ہر بدھ کی شام 7 سے 9 بجے تک۔ 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

فہرست مضامین

(2)

ادارہ کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

صرف ایک میسج کریں سامان ہم خود وصول کرلیں گے 0343-8710009

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب، نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ درج بالا نمبر پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور جو اشیاء آپ کے استعمال میں ہیں دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر میں ارسال کر دیں۔

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

صرف ایک میسج کریں، کتابیں ہم خود وصول کرلیں گے

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ اس نمبر 0343-8710009 پر مکمل پتہ لکھ کر میسج کریں اور موبائل جو آپ کے استعمال میں ہے انہیں منگوانے کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرما دیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی۔ یہ شیڈول تمام ملاقاتوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

خط و کتابت کا پتہ "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

تفصیل: مزنگ چونگی قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔

فون / فیکس: 042-34725801-37425802-37425803-37552384-37597605-37586453

محمد طارق محمود ناشر نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

سلام کرتے ہوئے گھر میں داخل ہونے کی تاکید اور فضائل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اے انس! گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔ گھر کی بھلائی میں اضافہ ہوگا۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۹)۔ سعید بن مسیب کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو۔ یہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کیلئے باعث برکت ہے۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۹)۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم گھر میں داخل ہو تو سلام کرو اور جب گھر سے نکلو تو سلام کے ساتھ نکلو۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۹۹) سلام سے شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو اہل خانہ کو سلام کرو۔ جب تم سلام کرو گے تو شیطان تمہارے گھر میں داخل نہ ہوگا۔ (سلام اہل الاسلام صفحہ ۸۲۹) فائدہ: کتنی بڑی فضیلت ہے کہ سلام کی برکت سے شیطان کے ضرر سے گھر محفوظ ہو جاتا ہے۔ آج عموماً گھروں میں شیطانی اثرات کی شکایت ہے۔ یہ اس کا حل ہے۔ اس میں حفاظت بھی برکت بھی ہے۔ گھر میں سلام کرتے ہوئے جانے سے خدا کی حفاظت: حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تین شخص خدا کی حفاظت اور ضمان میں ہوتے ہیں (اس میں ایک شخص وہ ہے) جو گھر میں داخل ہوتا ہے تو سلام کر کے داخل ہوتا ہے۔ تو یہ بھی خدا کی حفاظت میں ہو جاتا ہے۔ (مختصراً) (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۷۶، حاکم جلد ۲ صفحہ ۷۳) فائدہ: سلام کی برکت سے جو دعا حفظ و عافیت ہے گھر کے مکارہ اور پریشانیوں سے خدا کی حفاظت میں آ جاتا ہے۔ آپ ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو اہل خانہ کو سلام فرماتے۔ آپ ﷺ گھر میں داخل ہوتے تو کبھی کھانے کے متعلق سوال کرتے ہوئے فرماتے کچھ کھانے کو ہے۔ کبھی ایسا ہوتا کہ آپ ﷺ خاموش رہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے آسانی سے جو میسر ہوتا پیش کر دیا جاتا۔ (زاد المعاد)

حالِ دل (سلسلہ) روتی ماؤں کی فریادیں جو میں نے دیکھا، سنا اور سوچا

قارئین! ماؤں کے معاملے میں میں بہت حساس ہوں' کیا کروں؟ کیونکہ مائیں زندگی کا پہلا اور آخری سہارا ہوتی ہیں جن کے ذریعے معاشرے کی بنیادیں' علم و حکمت کی بنیادیں' سکون اور امن کا علم بلند ہوتا ہے۔ ایک ایسی روتی سسکتی ماں کا خط میرے سامنے پڑا ہے لکھا ہے: "حکیم صاحب اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے رکھے۔ بیٹا میرے ساتھ بہت بدتمیزی کرتا ہے اور گندے گندے الزام لگاتا ہے۔ بیوی بھی اس کے ساتھ ہے کہ میں گھر نہ آؤں' دونوں میاں بیوی چاہتے ہیں کہ میں ہمیشہ گھر سے باہر رہوں' بہنوں کو بھی گھر آنے سے روکتا ہے۔ اتنی بدتمیزی' سختی' بے ادبی اور بے وقاری کرتا ہے کہ میں مہینے میں دو دن اپنے گھر رہتی ہوں باقی پورا مہینہ کبھی کسی بیٹی کے ہاں کبھی کسی کے ہاں۔۔۔!!! بیٹا کہتا ہے گھر بیچ دو تاکہ میں پورا حصہ خود لے لوں اور بہنوں کو حصہ نہ دوں اور کسی اچھی سوسائٹی میں گھر لے لوں۔ گالیاں تو دینا اس کیلئے کوئی مسئلہ نہیں۔ ہر پل ہر سانس گالیاں ہی دیتا ہے۔ نماز' تسبیح' ذکر اس کے کبھی قریب نہیں آئے۔ کیبل موسیقی میں ہر وقت وہ اور اس کی بیوی مشغول رہتے ہیں۔ جب وہ گالیاں دیتا ہے تو اس کی بیوی ساتھ بیٹھی مسکراتی رہتی ہے۔ بہنوں کو کہتا ہے کہ اپنا حصہ مجھے لکھ کر دے دو اگر زندگی بھر کبھی اس گھر میں آنا چاہتی ہو۔ میں پوری زندگی بیٹیوں کے دروازے پر نہیں رہ سکتی مہربانی کر کے کوئی روحانی نظر فرمائیں! آپ کی بہت مشکور ہوں گی۔"

قارئین! یہ ایک خط نہیں میرے پاس ڈھیروں خط اور بے شمار خط ہیں۔ میں اکثر روتی سسکتی ماؤں کے پیغام اپنے لاکھوں قارئین تک پہنچاتا رہتا ہوں آخر ان ماؤں کا کیا قصور ہے؟ کیا یہ بچے کو اس لیے جنم دیتی ہیں کہ کل وہی بچہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر تلخ اور گندی گالیاں دے' گندے اور غلط الزام لگائے ایسا ہرگز نہیں۔۔۔! ماؤں سے میری مخلصانہ اور معتبرانہ درخواست ہے کہ وہ دوران حمل اور زندگی بھر ایسی مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں جس سے اللہ راضی ہو کر اولاد کے دلوں میں محبت اور پیار ڈالے مجھے تو صرف یہی حل نظر آتا ہے اگر رب راضی ہوا تو محبت پیار سکون مل سکتا ہے اگر رب راضی نہ ہوا تو محبت پیار چین سکون کبھی مل نہیں سکتا۔

درس روحانیت و امن

ازل و ابد کا مالک حقیقی

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

ہفتہ وار درس سے اقتباس

ازل و ابد کا مالک حقیقی: میرے محترم دوستو! اللہ جل شانہٗ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ اس سارے عالم کا وجود نہیں تھا بس ہمارا رب تھا، اور اس سارے عالم کا وجود نہیں ہوگا مگر ہمارا رب ہوگا۔ اللہ پاک کی صفات میں ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ ہمیشہ سے تھا اور اللہ کی صفات میں ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ ہمیشہ ہوگا۔ ساری کائنات کو فنا ہے صرف اللہ جل شانہٗ کی ذات باقی ہونا ہے۔ جو کچھ ہمیں نظر آرہا ہے یہ سارے کا سارا دھوکا ہے۔ یہ صرف تخلیق ہے خالق حقیقی کی۔ معیشت انسان کو رب سے دور کرتی ہے۔ ایک اللہ والے فرماتے ہیں یہ جو بھینسوں کا کام ہے یہ فتنہ ہے۔ ان سے عرض کی گئی کہ حضرت۔۔۔! آپ نے اسے فتنہ فرمایا کیسے؟ انھوں نے فرمایا: کہ بھینس کا اصول یہ ہے کہ میری طرح ہو جا پھر دودھ دوں گی۔ بھینس کا حاصل دودھ ہے اور بھینس کی مجبوری گوشت ہے یعنی جب بوڑھی ہوگئی تو اس کو قصائی کو دے دیا کیونکہ حاصل تو دودھ ہے۔ بھینس والے کے نہ کپڑے پاک، نہ جسم پاک، کیونکہ بھینس کے معاملات اسے فرصت نہیں دیتے۔

فتنہ کیا ہے؟: "ہر وہ چیز جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے دور کردے وہ چیز فتنہ ہے۔" اور ہر وہ چیز جس کو اگرچہ لوگ فتنہ کہیں، ہماری طبیعت اسے فتنہ مانے، ہمارا اندازہ اسے فتنہ سمجھے لیکن وہ چیز ہمیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے قریب کردے تو وہ فتنہ نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے سمجھنے میں غلطی ہے اور پھر غور و فکر کی بات یہ ہے کہ اس کی حقیقت کیا ہے؟ اگر حقیقت کی سمجھ آئی تو ٹھیک ورنہ یہ ضروری نہیں کہ ہمیں ہر چیز کی حقیقت سمجھ بھی آجائے، کیونکہ ہماری عقل بھی محدود ہے اور سمجھ بھی محدود ہے۔ اگر کسی مشین کا چھوٹا سا پرزہ خراب ہو جائے تو اس مشین کو ٹھیک کرنے کیلئے اس کے ماہر کاریگر کے پاس لے جاتے ہیں۔ مگر انسان کے دل کا اتنا بڑا پرزہ خراب ہو جائے تو انسان اپنے دل کے پرزے کو خود اپنی مرضی سے اور اپنے طریقے سے پرکھنے کی کوشش کرے، کسی روحانی مرشد کے پاس نہ جائے، یا جائے تو اس کے طریقے پر نہ چلے تو اس صورت حال سے سوائے بدگمانی اور وسوسے کے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا۔

اعتماد و اعتقاد کو ختم کرنا: شیطان کا ایک اصول یہ بھی ہے کہ جب وہ دیکھتا ہے کہ کوئی انسان روحانیت کی دنیا میں آگے بڑھ رہا ہے اور ترقی کر رہا ہے، چونکہ وہ پرانا تجربہ کار ہے اسی لیے اپنے تجربہ کی روشنی میں سب سے پہلے اعتماد اور اعتقاد کی تار کو کاٹتا ہے۔۔۔ اعتماد اور اعتقاد کی تار پر ہی چھری چلاتا ہے۔۔۔ اور جب اندر سے اعتماد اور اعتقاد کی تار کٹتی ہے تو پھر شیطان بدگمانی اور وسوسہ پیدا کر کے نیکی کی توفیق چھین لیتا ہے۔

تسبیح خانے میں آنے کا اولین مقصد: اکثر لوگوں کا مشاہدہ ہے کہ جب کوئی اپنے مرشد اور شیخ کے بارے میں بدگمانی کرتا ہے تو جہاں اس پر سے روحانی فیض ختم ہوتا ہے۔۔۔ اس سے نیکی کرنے کی توفیق بھی چھن جاتی ہے۔ گناہوں کی طرف اس کے دل و دماغ مائل ہو جاتے ہیں۔ شیطان ایسا کیوں چاہے گا کہ انسان نیکی کی طرف لگا رہے۔۔۔! اس نے تو اللہ سے وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ نوع انسانی کو ضرور گمراہ کرے گا۔ جب شیطان کو رنگ دیکھیں، نافرمانی کرکے اللہ پاک سے مہلت بھی مانگی۔۔۔! اس کو مہلت بھی مل گئی، اس نے عمر بھی مانگی۔۔۔! اللہ نے عمر بھی دے دی، اس نے اختیار بھی مانگا کہ مخلوق خدا کے دل تک پہنچ جاؤں گا۔۔۔! اللہ نے وہ بھی دے دیا۔ اور اللہ پاک نے فرمایا: "ہر وہ شخص جو توبہ کرے گا میں سدا اس کے انتظار میں رہوں گا۔" کائنات کا مالک ہر وقت موجود ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تسبیح خانہ میں آنے کا مقصد صرف اور صرف مالک حقیقی کی تلاش و جستجو ہے۔

مرشد، مرید اور اعتماد: ہمارے حضرت سیدی و مرشدی حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک دفعہ ایک دیہاتی آیا۔ وہ بیچارہ مجذوب تھا۔ ہر شخص کے علاج کا طریقہ کار ہوتا ہے ہر کسی کو ایک ہی طرح کا علاج، ایک ہی طرح کا انجکشن، ایک ہی طرح کی گولی تو نہیں دی جاتی۔۔۔ یہ تو معالج کو پتا ہوتا ہے کہ اس مریض کو کیا دوا دینی ہے، اسکو دوائی آدھی چمچ دینی ہے یا پوری چمچ دینی ہے۔۔۔! اس کو آدھی گولی دینی ہے یا پوری گولی دینی ہے۔۔۔! اس کو دوا کی صورت میں کتنی گولی دینی ہیں۔۔۔! اس کو کس چیز کا انجکشن اور کتنی مقدار لگانا ہے۔ اسی طرح جب کوئی اپنے آپ کو کسی فقیر کے حوالے کر دیتا ہے پھر وہ اس کو جیسے چاہے چلائے وہ چلتا ہے۔ اور پھر اگر اس سے فیض کی امیدیں نظر آرہی ہیں بظاہر تو فیض نظر نہیں آرہا لیکن اس کو روحانیت مل رہی ہے۔ اس کا تعلق باللہ مضبوط ہو رہا ہے تو یہ بڑی خوش نصیبی ہے کہ وہ فیض والا ہو گیا۔

حضرت مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے اس مجذوب سے [illegible] جا کر رب کو تلاش کرو۔۔۔ [illegible] اس نے اللہ [illegible] ایک دفعہ میں سب [illegible] بازار ہے اور سب سے [illegible] دوکان۔۔۔! اور ان کا اصول تو یہ ہے کہ دیدار کیلئے آنکھیں کھولی جاتی ہیں اور یہاں تو آنکھیں بند کرنے کیلئے کہا جا رہا ہے۔ لیکن جو اعتقاد [illegible] کہتا ہے کہ وہ گناہوں کی جو خزاں تھی، وہ نافرمانیوں کی جو خزاں تھی، اور اللہ سے تعلق کی دوری کی جو خزاں تھی، کیونکہ نیکی کا نام بہار ہے اور خطا اور نافرمانی کا نام خزاں ہے۔ اس خزاں کے سارے درخت جل گئے اس لیے کہ: "تیرا ہاتھ، ہاتھ میں آگیا تو چراغ راہ کے بھی جل گئے" وہ چراغ راہ جو کبھی بجھ جاتے تھے وہ بھی جل گئے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب! السلام علیکم! میں آپ کے پاس اپنی والدہ کے علاج کیلئے آئی [illegible] مجھے 21 جمعرات میں درس میں شرکت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ [illegible] مل گئی مگر درس کی وجہ سے میری زندگی کا سب سے بڑا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ وہ مسئلہ یہ تھا کہ میں پچھلے چار سال ایک ادارے میں جاب کر رہی ہوں لیکن ایک کنٹریکٹر کے طور پر اور بہت معمولی سی تنخواہ پر جبکہ میں نے اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس میں ماسٹر کیا ہے۔ وہ بھی اول پوزیشن میں، جاب پر بھی اپنا کام احسن طور پر انجام دیتی ہوں اور ہر سال اسے ریٹنگ بھی جاتی ہے۔ میرے سے پچھے ریگولر ہونے کیلئے کافی عرصہ لگے تھے اور کوئی امید نظر نہیں آتی تھی لیکن جب سے میں نے درس پڑھنا شروع کیا اور باقی اعمال کیے تو بات بن گئی اور اب کچھ دنوں میں میرا اپوائنٹمنٹ لیٹر آجائے گا۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ میں نے [illegible] نماز و قرآن پڑھنا شروع کیا اعمال کیے دعا کی اور اللہ پاک نے سن لی۔ (مخفی افضل، لاہور)

بولیب شاذلی

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کی قسمت کیسے جاگی؟ آپ بھی پڑھیں!

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جس دن میں نے سرورکائنات ﷺ کو گود میں لیا ہماری حالت یکسر بدل گئی۔ میری خشک چھاتیوں میں دودھ اتر آیا اور ہماری اونٹنی کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔ دونوں بچوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا اور ہم نے بھی خوب اونٹنی کا دودھ پیا۔

آپ کا نام حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا والد کا نام ابی ذویب جبکہ خاوند کا نام حارث بن عبدالعزیٰ تھا۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق قبیلہ سعد سے تھا جو اس دور میں فصاحت اور بلاغت اور پانی کی شیرینی کی وجہ سے مشہور تھا۔ سرورکائنات حضور نبی اکرم ﷺ کا ایک خاص حوالے سے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک گہرا تعلق تھا۔ آپ ﷺ نے بچپن میں عرب کے دستور کے مطابق اپنی ماں کے علاوہ ایک اور پیاری گود میں بھی اپنی عمر کے ابتدائی چند سال گزارے۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور ﷺ کی رضاعی والدہ بھی تھیں۔

شرفائے عرب میں دستور تھا کہ بچوں کو ماں کے پاس نہ رکھتے تھے بلکہ اکثر پرورش اور فصیح زبان سیکھنے کیلئے دوسری عورتوں کو دے دیتے اس کیلئے عموماً قرب وجوار کے قبائلی دیہات کا چناؤ کیا جاتا۔ بچے دیہات کی کھلی آب و ہوا میں پرورش پاتے اور پھر چند برس بعد ان کے والدین انہیں واپس لے جاتے۔ یہ رواج اس وقت اس قدر مستحکم تھا کہ تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد دیہات کی غریب عورتیں خود ہی شہر میں آتیں اور جو بچے اس مدت میں پیدا ہوئے ہوتے انہیں ان کے ماں باپ کی مرضی سے ساتھ لے جاتیں۔ سرورکائنات حضور نبی کریم حضرت محمد ﷺ جب اس کائنات میں جلوہ افروز ہوئے تو شروع میں انہوں نے سات روز تک اپنی والدہ ماجدہ حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ہی دودھ پیا۔ اس کے چند دن بعد تک حضرت ثویبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دودھ پلایا۔ اسی اثناء میں قبیلہ بنی سعد کی چند عورتیں بچے لینے مکہ آ گئیں۔ ان عورتوں میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی شامل تھیں۔

دوسری سب عورتیں مالدار گھرانوں سے بچے لینے میں کامیاب ہو گئیں لیکن حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کوئی بچہ نہیں ملا۔ انہیں خود خبر نہ تھی کہ قسمت ان کی جھولی میں دو جہاں کی عظیم ہستی ڈالنے والی ہے۔ اس وقت مایوس ہو کر واپس جانے ہی والی تھیں کہ معلوم ہوا کہ سردار قریش عبدالمطلب کا ایک یتیم پوتا اس دنیا میں آ چکا ہے۔ خاوند سے مشورہ کیا کہ اس بچے کا باپ تو دنیا میں ہے نہیں کہ جو اس بچے کی پرورش کے عوض ہمارے ساتھ مالی طور پر نیک سلوک کرے۔ البتہ اس کے دادا کی شرافت اور عالی نسبی سے یہ توقع ہے کہ خدا اس بچے کے طفیل ہماری بہتری کی صورت کر دے۔ شوہر نے کہا کہ کچھ مضائقہ نہیں۔ اس بچے کو ضرور لے لو۔ خالی ہاتھ جانا اچھا معلوم نہیں ہوتا۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوراً جا کر ننھے حضور ﷺ کو لے آئیں۔ انہیں کیا خبر تھی کہ یہ بچہ دین و دنیا کا سردار ہے اور اسے دودھ پلا کر وہ ابدی سعادت و عظمت حاصل کرنے والی ہیں۔ ان دنوں عرب میں قحط کا عالم تھا۔ خشک سالی کی وجہ سے جانوروں کے تھنوں میں دودھ سوکھ گیا تھا۔ خود عورتوں کو بھی دودھ بڑی مشکل سے اترتا تھا اور ان کے بچے بھوک سے بلبلاتے تھے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو بنو سعد بن بکر کی چند خواتین کے ساتھ مکہ آئی تھیں ان کے ساتھ اپنا بھی ایک شیر خوار بچہ تھا۔ یہ بھی بھوکا پیاسا ہر وقت روتا رہتا تھا حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ جس دن میں نے سرورکائنات ﷺ کو گود میں لیا ہماری حالت یکسر بدل گئی۔ میری خشک چھاتیوں میں دودھ اتر آیا اور ہماری اونٹنی کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔ دونوں بچوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا اور ہم نے بھی خوب اونٹنی کا دودھ پیا۔ جب مکہ سے چلنے لگے تو ہماری گدھی جو سارے قافلے سے پیچھے چلتا تھا۔ بہت تیز رفتاری سے چلتا ہوا سارے قافلے سے آگے چلنے لگا۔ میرا خاندان اور قافلے کے دوسرے لوگ بار بار یہی کہتے تھے کہ یہ بچہ بہت برکت والا ہے اور حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت خوش قسمت ہے کہ ایسا سعادت مند بچہ اسے مل گیا ہے۔ جب ہم اپنے گھر پہنچے تو ہماری بکریوں کے تھن بھی دودھ سے بھر گئے۔

گاؤں کے دوسرے جانوروں کا دودھ بدستور خشک تھا اور لوگ ہماری حالت پر رشک کرتے تھے۔ آخر سب گھروں والے میرے جانوروں کے ساتھ اپنے جانور چرانے لگے۔ خدا کی قدرت سے ان جانوروں کے بھی دودھ اتر آیا۔

پس حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کے گھر والے اس نصیبوں والے بچے پر سو جان سے فدا تھے اور نہایت محبت اور شفقت سے حضور ﷺ کی پرورش میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھتے تھے۔ جب آنحضور ﷺ کی عمر مبارک دو برس ہوئی تو حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو ساتھ لے کر مکہ میں حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لے کر آئیں۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضور ﷺ کو دیکھ کر خوشی سے نہال ہو گئیں اور اپنے پیارے بیٹے کو بہت بہت پیار کیا۔ ماں کا بچے کو اب جدا کرنے کو جی نہ چاہتا تھا لیکن حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: "مکہ کی آب و ہوا اس وقت بہت خراب ہے بہتر یہی ہے کہ آپ فی الحال اس بچے کو میرے پاس رہنے دیں۔"

حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے صورتحال کو سمجھتے ہوئے حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بات مان لی اور یوں حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آپ ﷺ کو پھر سے واپس اپنے قبیلے میں لے کر آ گئیں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے پانچ برس تک حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس پرورش پائی۔ حتیٰ کہ واقعہ شق الصدر پیش آیا۔ اس کے بعد آپ ﷺ کو آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سپرد کر دیا۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اس کے بعد عرصہ دراز تک زندہ رہیں۔ ان کا سن وفات ٹھیک طرح سے دستیاب نہیں۔ سن 8 ہجری میں جب آنحضور ﷺ کی عمر مبارک اسٹھ برس کی تھی آپ ﷺ جعفرانہ میں گوشت تقسیم فرما رہے تھے۔ اس وقت حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور ﷺ کے پاس تشریف لائیں۔ حضور ﷺ نے خود اپنی چادر مبارک بچھا کر ان کو بے حد تعظیم و تکریم کے ساتھ بٹھایا۔ گو کہ بعض روایات میں اس بات کی اس طرح تردید ملتی ہے کہ وہ حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نہیں بلکہ ان کی بیٹی اور حضور ﷺ کی رضاعی بہن تھیں۔

حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دو بیٹیاں انیسہ اور حذافہ تھیں جبکہ ایک بیٹا عبداللہ تھا۔ غرض اس بات سے قطعاً شک نہیں کہ حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہ جلیل القدر خاتون تھیں جن کو حاصل ہونے والی سعادت پر پوری تاریخ اسلام ہمیشہ رشک کرتی رہے گی۔ جہاں تک حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قبول اسلام اور شرف صحابیت کا تعلق ہے اکثر کتب سیر اس بارے میں خاموش ہیں۔ البتہ کچھ واقعات و حالات ایسے موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شرف اسلام سے ضرور بہرہ مند ہوئیں۔

پرانے نزلہ زکام سے پائیے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری بچی 26 ماہ سے زکام ٹھیک نہیں ہو رہا تھا۔ میں نے اس کی ناک میں 2،2 قطرے روغن زیتون کے تیل کے صبح و دوپہر شام ڈالے اس کے بعد سے آج تک زکام نہیں ہوا۔ الحمدللہ۔ (امجد عامر)

طب نبوی ﷺ اکسیر آئل: سر کی خشکی کیلئے قبل از وقت بال سفید ہونے کیلئے بال دو شاخے اور ٹوٹنے، بے جوں سر میں مسلسل درد اور ٹینشن کی وجہ سے پریشانی، بال اسے جھڑیں کہ سر گنجا ہو گیا ہو، سر چکرانے وغیرہ کیلئے بہت مفید ہے۔

ٹھہریئے! کہیں کوئی بچہ حادثہ کا شکار نہ ہو جائے

(ایم زاہد)

بچوں کو سمجھائیں کہ ان کھلے گٹروں سے دور ہٹ کر چلیں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ان سے بچا کر چلائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو گلی میں یا سڑک پر گود سے نہ اتاریں۔ چھوٹے بچوں کو اکیلے نہ جانے دیں۔

کسی بھی ماں کیلئے اس سے زیادہ بڑا سانحہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اس کا بچہ کسی حادثے کا شکار ہو جائے مگر اس کے باوجود اکثر اوقات ماؤں سے نادانستگی میں ایسی غلطیاں ہو جاتی ہیں جن کا خمیازہ تمام عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ آیئے! دیکھتے ہیں کہ ہم سے کہاں غلطی ہو جاتی ہے کہ معصوم بچے اس قسم کے حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

فلیٹ یا بلند عمارتوں سے بچے گر جانا: اس قسم کے حادثات بہت عام اور خطرناک بھی بہت ہیں۔ اس میں تو سے فیصد بچے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** گیلریوں اور کھڑکیوں وغیرہ کو گرل (سلاخوں) کے بغیر نہ رکھیں کیونکہ اس سے اس قسم کے حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اوپری منزل کی گیلری وغیرہ کے قریب کوئی سٹول یا کرسی نہ رکھیں کہ کوئی بچہ وہاں سے جھانکنے کا شوق کرے۔ بچوں کو سیڑھیوں اور چھت پر نہ کھیلنے دیں۔ انہیں سیڑھیوں کے ڈنڈوں سے جھکنے سے منع کریں۔ وقتاً فوقتاً کھڑکیوں میں لگی سلاخوں اور جالی کی مضبوطی چیک کرتی رہیں۔

بجلی کا کرنٹ لگنا: بچوں کو کرنٹ لگنے کے ہولناک واقعات میں بہت سے بچوں کی جان چلی جاتی ہے یا پھر اس سے ان کا اعصابی نظام متاثر ہو جاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** عام طور پر گرم استری، فرش پر پڑے ہوئے تار، سوئچ کے سوراخ یا خراب کھلے ہوئے سوئچ وغیرہ بچوں کے لیے حادثات کا باعث بن جاتے ہیں اس لیے استری ہمیشہ بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ بجلی کے تاروں کو فرش پر گرنے سے روکیں۔ بجلی کے سوئچ اونچائی پر ہوں تاکہ بچے اس میں اپنی انگلی نہ ڈال سکیں۔

الماری یا فریج وغیرہ میں چھپ جانا: اکثر اوقات بچے الماری یا پھر فریج وغیرہ میں چھپ کر کھیلتے ہیں۔ یہ بہت خطرناک کھیل ہے اور اس میں (خدانخواستہ) بچوں کی جان جا سکتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** زیادہ بہتر ہے کہ فریج اور الماری کو تالا لگا کر رکھیں۔

پتنگ یا کبوتر اڑاتے ہوئے حادثات: اس غلط شوق کی وجہ سے کافی بچے چھت سے گر کر یا سڑک وغیرہ پر بھاگتے ہوئے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** اپنے بچوں کو ان کھیلوں سے دور رکھیں۔ اگر بچہ پھر بھی نہ مانے تو کم از کم ایسے مکمل چار دیواری سے گھرے ہوئے میدان میں کھیلنے جائیں۔

دم گھٹنا: بچے بہت نازک ہوتے ہیں اس لیے ان کی سانس تھوڑی سی بے احتیاطی سے بھی رک سکتی ہے اور خدانخواستہ جان بھی جا سکتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو ہر قسم کے دھوئیں سے دور رکھیں۔ سونے کے دوران بچے کے منہ پر کوئی بھاری چیز مثلاً تکیہ وغیرہ نہ آنے پائے۔ دودھ کی بوتل بچے کے منہ میں لگا کر بچے کا دھیان رکھیں تاکہ دودھ کی بہت زیادہ مقدار بچے کے منہ میں نہ چلی جائے اور سانس کی نالی وغیرہ میں نہ پھنس جائے۔

ناک، کان، حلق میں چیزوں کا پھنس جانا: اکثر اوقات بچوں کے ناک، کان اور حلق وغیرہ میں موتی، سکے، سوئی، چھالیہ، سونف، بلیڈ اور کوئی نوکدار شے پھنس جاتی ہے۔ یقینی طور پر یہ بہت خطرناک صورتحال ہوتی ہے اور خدانخواستہ اس میں بچے کی جان کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** اس قسم کی تمام چیزیں بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ ایسی چیزیں فرش وغیرہ پر نہ پڑی ہوں۔ اگر اس قسم کی کوئی خطرناک شے فرش پر پڑی بھی ہو تو فوراً احتیاط سے اٹھا کر باہر پھینک دیں۔ ایسے حادثے کی صورت میں بچے کو جلد از جلد ہسپتال لے جائیں۔

ڈوب جانا: یہ ایک ایسا حادثہ ہے جس میں بچوں کے ہلاک ہونے کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت زیادہ چھوٹے بچوں کا پانی سے بھری ہوئی بالٹی، ٹب میں گر جانا یا پانی کی ٹینکی وغیرہ میں ڈوب جانا بہت خطرناک حادثہ ہوتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** غسل خانے کا دروازہ اس طرح بند ہونا چاہیے کہ چھوٹے بچے اسے خود نہ کھول سکیں۔ پانی سے بھری ہوئی بالٹی یا ٹب وغیرہ کھلی جگہوں پر نہ چھوڑیں۔ پانی کی ٹینکی، حوض اور کنویں وغیرہ کے ڈھکن کو مضبوطی سے بند رکھیں اور بچوں کے سامنے مت کھولیں۔

زہریلی ادویات سے اموات: یہ تو تقریباً ہر گھر کا واقعہ ہے کہ بچے آئے دن کوئی نہ کوئی زہریلی چیز کھا لیتے ہیں ان سے بچاؤ ضروری ہے ورنہ نتائج بہت خطرناک ہو سکتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** فنائل کی گولیاں، سوڈا، نمک، پنچ، غسل خانے میں استعمال ہونے والا تیزاب، مٹی کا تیل، چوہے مار ادویات، پودوں پر چھڑکنے والی ادویات اور اسپرے وغیرہ کبھی بھی بچوں کی پہنچ میں نہ رکھیں۔

دواؤں کا استعمال: بچے کبھی کبھی ایسی خطرناک دواؤں کو چبا کر نگل لیتے ہیں جو ان کیلئے جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کے سامنے دوائیں نہ کھائیں۔ دواؤں کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔ پرانی اور استعمال نہ ہونے والی دوائیں پھینک دیں۔

کھلے ہوئے گٹر سے حادثات: ہمارے بہت سارے علاقوں میں ایسا ہوتا ہے کہ گٹر کے ڈھکن کھلے ہوتے ہیں یا چوری وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے اکثر ناقابل بیان نقصان ہو جاتا ہے اور چھوٹے بچے اس میں گر کر ہلاک ہو جاتے ہیں اس قسم کے حادثات سے بچنے کیلئے بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** بچوں کو سمجھائیں کہ ان کھلے گٹروں سے دور ہٹ کر چلیں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو بھی ان سے بچا کر چلائیں۔ بہت چھوٹے بچوں کو گلی میں یا سڑک پر گود سے نہ اتاریں۔ چھوٹے بچوں کو اکیلے نہ جانے دیں۔ اگر ممکن ہو تو اپنے علاقوں کے کھلے گٹر بند کروائیں۔

آگ اور گیس سے حادثات: آگ اور پانی انسان کے ازلی دشمن ہیں۔ ظاہر ہے بچے بھی اس کی لپیٹ میں آ سکتے ہیں اور نہایت ہولناک نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** باورچی خانے میں کھانا پکاتے ہوئے کبھی بھی بچوں کو ساتھ نہ رکھیں اور نہ ہی انہیں باورچی خانے میں آنے دیں۔ باورچی خانے میں اگر کھولتا ہوا پانی یا گرم تیل رکھا ہوا ہو تو بچوں پر کڑی نظر رکھیں تاکہ وہ باورچی خانے میں جا کر کسی حادثے کا شکار نہ ہو جائیں۔ بچوں کو ماچس ہاتھ میں نہ لینے دیں۔ گیزر کے گرم پانی سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے گرم پانی کے نل کو مضبوطی سے بند کر دیں یا اس پر کوئی سرخ ٹیپ وغیرہ لگا دیں اور ضرورت کے وقت ہٹا کر پانی نکال لیں اس طرح بچے گرم پانی سے محفوظ رہیں گے۔

بلڈ پریشر اور شوگر کے مریضوں کیلئے کامیاب عمل

صبح و شام سورۂ یوسف کی پہلی آیت 21 بار پانی پر دم کر کے پی لیں اور سورۂ حشر کی آیت نمبر 23 نماز عشاء کے بعد 41 بار پڑھ کر اپنی صحت و تندرستی کیلئے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ بہت جلد صحت و تندرستی آپ کا مقدر ہوگی۔ (خدیجہ عامر، گوجرانوالہ)

سورۂ الم نشرح پڑھیں، قدرت کا کرشمہ دیکھیں

دو تین دن گزرنے کتاب نہ ملی پریشانی سے ایک دن کتاب کی تلاش میں مصروف تھے۔ میرے ذہن میں سورۂ الم نشرح کا خیال آیا میں نے فوراً ان کو اس کے پڑھنے کی تاکید کی ساتھ یہ بھی کہا فوراً مل جائے گی۔

ایک مرتبہ میں نیوشن پڑھانے گیا تو ذہن کے کسی گوشے میں یہ بات موجود تھی کہ سورۂ الم نشرح سے گمشدہ چیز مل جاتی ہے۔ بچوں نے کہا قاری صاحب ہمارا کرکٹ بیٹ جو کہ نیا لائے تھے ابھی دو دن ہوئے انہوں نے کہیں رکھ دیا اور بھول گئے ہیں کوئی وظیفہ بتائیں کہ ہمارا کھویا ہوا بیٹ مل جائے۔ میں نے بے جھجکی میں ان کو کہہ دیا سورۂ الم نشرح پڑھ لیں مل جائے گا۔ میں یہ بتا کر ان کو سبق پڑھا کر چلا گیا۔ دوسرے دن میں نے ان سے ایسے ہی پوچھا کیا بیٹ مل گیا؟ بڑے جوش و خوشی سے جواب ملا: جی ہاں مل گیا۔ میں نے دوبارہ سوال کیا کیا سورۂ الم نشرح پڑھی تھی۔ جواب ملا جی ہاں! ایک ہی بار پڑھی تھی مل گیا۔ میں قدرت کے اس کرشمے پر بہت حیران ہوا۔ اس کے بعد تو میں نے اس سورہ مبارکہ کو اپنا وظیفہ بنا لیا چونکہ مجھے بھول جانے کی عادت ہے اب میں جب بھی کوئی چیز بھول جاتا ہوں تو فوراً سورۂ الم نشرح پڑھ لیتا ہوں وہ چیز مل جاتی ہے یا یاد آ جاتا ہے کہ میں نے کہاں رکھی تھی۔

ایک مرتبہ میرے ایک عزیز دوست جو کہ میرے ساتھ کلاس فیلو تھے۔ ان کی کتاب گم ہوگئی۔ موصوف چونکہ لاپرواہ آدمی تھے لہٰذا ایک ساتھی جس کے ساتھ وہ پڑھتے تھے دوران اساتذہ نے انہیں کوئی کام کہا تو وہ اپنی کتاب اس کو پکڑا کر چلے گئے اور پھر جمعرات کو چونکہ تین بجے کے بعد چھٹی ہو جاتی اور جمعہ کو مکمل چھٹی ہوتی ہے تو موصوف اپنی لاپرواہی کی وجہ سے کتاب بھول گئے کہ کس کو دی تھی۔ جمعہ کو مجھے فون کیا کہ کتاب آپ کے پاس تو نہیں میں نے ان کو تسلی دی کہ نہیں میرے پاس کتاب نہیں۔ میں صبح مدرسہ گیا تو پریشان تھے کہ کتاب کہیں کھو گئی ہے۔ دو تین دن گزرنے کتاب نہ ملی پریشانی سے ایک دن کتاب کی تلاش میں مصروف تھے۔ میرے ذہن میں سورۂ الم نشرح کا خیال آیا میں نے فوراً ان کو اس کے پڑھنے کی تاکید کی ساتھ یہ بھی کہا فوراً مل جائے گی۔ بتانے کی دیر تھی ایک مرتبہ انہوں نے یہ سورہ مبارکہ پڑھی ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اس نے ایک صندوق جس کو مانا نہیں تھا۔ (جس میں صحت کلاس کی کتب پڑی تھیں) اس میں دیکھا تو سامنے ان کی کتاب پڑی تھی۔ غرض اس کے پڑھنے سے کافی مسائل حل ہو جاتے ہیں۔ ایسے تو مختصر بے شمار فوائد حاصل ہوئے ایک آخری واقعہ جو کہ بظاہر عام سا نظر آتا ہے مگر میرے لیے بڑا خاص ہے۔ قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ پچھلے دنوں میں نماز پڑھنے مسجد گیا۔ نماز کے اختتام پر مسجد سے نکلنے پر یہ بھول گیا کہ کون سے جوتے پہن کر آیا تھا۔ میرے ذہن کے مطابق جو جوتے میں پہن کر آیا تھا وہ مل نہیں رہے تھے۔ میں سمجھا کہ کوئی جوتے اٹھا کر لے گیا ہے۔ میں نے پریشانی کے عالم میں سورۂ الم نشرح پڑھنی شروع کر دی ابھی سورۂ مکمل بھی نہیں کی تھی کہ میرے جوتے بالکل میرے سامنے پڑے تھے۔ قصہ نے ایسے تو یا حقیقی وضاحت کی کہ سورۂ الم نشرح جو کہ قرآن مجید فرقان حمید کی 94ویں سورۃ ہے اور تیسویں پارہ کی 18ویں سورۃ ہے۔ اگر آپ بھی بھول جاتے ہیں کوئی چیز مل نہیں رہی یا چوری ہو جائے تو ایسی صورت میں ضرور کثرت سے یہ سورۂ مبارکہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ہر قسم کے جسمانی درد کیلئے لاجواب عمل

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (بنی اسرائیل: 105) اس آیت مبارکہ کو تین مرتبہ مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کریں اور کسی تیل یا روغن پر دم کر کے مالش کریں۔ ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ مجرب عمل ہے اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر اس کو تیل یا روغن وغیرہ میں ڈال دیں پھر مالش کریں۔

ہر مشکل مصیبت اور حاجات کا وظیفہ

اول 11 مرتبہ درود شریف پھر 313 مرتبہ آیت کریمہ جب آیت کریمہ سو مرتبہ ہو جائے تو اس وقت اور پھر ختم پر یعنی 313 پر یہ آیت ایک ایک مرتبہ پڑھیں فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ (الانبیاء: 88) آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف یہ وظیفہ کل 40 دن تک پڑھنا ہے اس کا بہترین وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے جگہ اور وقت مقرر کر کے پڑھیں اور اگر اندھیرا کر کے پڑھیں تو زیادہ بہتر ہے۔ بعد از ختم وظیفہ اپنے مقصد کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔ (محمد بابر علی سکھیرا، ملتان)

تسبیح خانہ جدید کا افتتاح

الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور احسان سے تسبیح خانہ قدیم کے قریب چار کنال پر مشتمل ایک بلڈنگ روحانی اور علمی خدمات کیلئے عطا فرمائی۔ حضرت حکیم صاحب نے اس کی دعا کیلئے جن حضرات کو خصوصی طور پر مدعو کیا۔ (30 جون 2014ء بوقت بارہ بجے دوپہر) ان تمام حضرات کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:۔

حضرت مولانا سید رشید میاں مدظلہ (مہتمم جامعہ مدنیہ لاہور)۔ حضرت مولانا نعیم الدین مدظلہ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ لاہور)۔ حضرت مولانا عبدالرحیم مدظلہ (خطیب جامع مسجد قرطبہ)۔ حضرت مولانا محمد عثمان مدظلہ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ و خطیب بلال پارک لاہور)۔ حضرت مولانا محمد ولید الرشیدی مدظلہ (استاذ الحدیث جامعہ مدنیہ لاہور)۔ بابرکت دعا بہت خشوع اور توجہ کے ساتھ حضرت مولانا سید رشید میاں مدظلہ نے فرمائی اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ادارہ کے اراکین ان تمام علماء کرام اور دیگر احباب کے شکر گزار ہیں کہ یہ حضرات اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت نکال کر تشریف لائے اور خصوصی دعا فرمائی۔

جن دیگر احباب نے شرکت فرمائی ان کے نام یہ ہیں:۔ صاحبزادہ محمد صہیب رومی۔ صاحبزادہ محمد لبیب شبلی۔ محمد محسن انصاری۔ محمد احمد مجددی۔ مفتی سید عادل شاہ۔ سمیع اللہ۔ صاحبزادہ مولانا حمید الرحمن قریشی۔ حافظ حماد اللہ (خطیب جامع مسجد انقلاب اسمبلی ہال لاہور)۔ انعام الحق نیازی۔ راشد شمسی۔ خرم شمسی۔ فیصل شمسی۔ حاجی تجمل الٰہی شمسی۔ حافظ عمران۔ شفیق الرحمن۔ میاں محمد طارق۔ حافظ تجمل۔ محمد شارق شمسی۔ محمد یاسر۔ حیدر نائر والا۔ حاجی رشید وقاص رنگ۔ ڈاکٹر طارق۔ محمد جواد (پیپر مرچنٹ) ظفر۔ نجیب الرحمن۔ حافظ میاں طلحہ طارق۔ حاجی محمد طارق۔ ملک خلیل الرحمن۔ ملک شفیق الرحمن۔ محمد ساجد خان۔

احباب عبقری حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے متعلقین اور قارئین سے بھی خصوصی درخواست ہے کہ اپنے اعمال، اپنی دعاؤں اور مناجات میں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور ادارہ عبقری اور اس کے متعلقہ دیگر تمام شعبہ جات روحانی منزل دارالاولیاء دروڈگل تسبیح خانہ قدیم و جدید کو خصوصی طور پر یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمیں انسانیت کی ہر طرح خدمت کیلئے اخلاص کے ساتھ قبول فرمائے اور ہر شر اور فتنے سے حفاظت فرمائے۔

آنکھ فالج: آنکھوں میں دھندلا نظر آنا، جالا ہونا، آنکھوں میں خارش ہونا، نظر کا دن بدن کمزور ہوتی جانا، آنکھوں کی جملہ امراض ۔۔۔ کرتا ہے نظر کو تقویت دیتا ہے۔ مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔

متوازن غذا جسمانی ورزش سے ڈپریشن بھگائیے

(سارہ بانو)

انسانی شخصیت مثلث کی طرح تین حصوں پر محیط ہوتی ہے جن میں ایک ہے جسمانی ڈھانچہ دوسرا ہے حیاتیاتی نظام اور تیسرا حصہ ہے اس کی نفسیات۔ بنیادی طور پر تحقیق کے یہ تین علیحدہ پہلو ہیں مگر ان تینوں میں ایک خاص توازن قائم ہونا لازمی ہے۔

اپنے اطراف میں نظر دوڑائیں تو جدید دور کے پیش نظر ہر دوسرا شخص اپنے مخصوص انداز میں ڈپریشن، اسٹریس اور سر کے درد کی شکایت کرتا نظر آئے گا۔ بہت سے لوگوں کو اظہار تکلیف کی زحمت ہی نہیں پڑتی کیونکہ ان کے ہاتھ میں مختلف گولیوں کے پتے اور سر کے گرد کپڑا گویا زبان حال سے خود ہی کہہ رہا ہوتا ہے۔

درد بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

دیکھا یہ گیا ہے کہ ڈپریشن اور سر کے درد کیلئے زیادہ تر لوگ خود ہی اپنے لیے علاج منتخب کر لیتے ہیں اور ہزاروں روپے کی ادویات سے راہ نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کچھ سال پہلے تک سر کے درد کی تکلیف کا کم ہی سننے میں آتا تھا مگر آج یہ حال ہے کہ بچے بھی اس سے محفوظ نہیں۔ سر درد کی کیفیت کا یہ عالم ہے کہ معمولی سی پریشانی سے بھی سر کے درد کا بہانہ بن جاتا ہے اور درد رفتہ رفتہ شدت اختیار کرتے ہوئے سر کے پچھلے حصے تک سرایت کر جاتا ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے۔ ساتھ ساتھ تھکاوٹ اور تنگی کی سی کیفیت رہتی ہے۔ درد کی یہ قسم آدھے سر کا درد کہلاتی ہے۔ اسے "درد شقیقہ" یا مائیگرین بھی کہتے ہیں۔

بعض لوگوں کو مستقل طور پر ڈپریشن کی وجہ سے سر درد کی شکایت رہتی ہے۔ یہ لوگ ایک طرح اس تکلیف کے عادی بھی ہو جاتے ہیں مگر بدقسمتی سے جو تکلیف وہ اٹھا رہے ہیں ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر کس وجہ سے اس میں مبتلا ہیں۔ باوجود کوشش کے اس کا جواب ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ سر کا درد ذہنی الجھنوں کی پیداوار تو ہے ہی ساتھ ہی آلودگی اور ماحول کی خرابی اس کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ اعصابی دباؤ کی غذا جو غیر موضوع یا ناقص ہو، عموماً غیر متوازن غذا کیں، ٹھنڈی یا گرم اشیاء، انتہائی تیز روشنی سے بھی درد سر ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بیماری کی وجہ سے بھی درد لاحق ہو سکتا ہے۔ سر درد کسی کو بھی لاحق ہو سکتا ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا، امیر ہو یا غریب ... پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے۔

سر کا درد کہنے کو تو معمولی سا درد لگتا ہے ہر شخص کا درد مختلف نوعیت کا ہو سکتا ہے جن کا علاج بھی مختلف ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کا علاج بھی ایک دوسرے سے جدا ہوتا ہے کسی کو وقتی علاج کرنے سے فوری آرام آ جاتا ہے جبکہ کسی دوسرے شخص کو آرام آنے میں زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ یہاں تک کہ اسے ڈاکٹر کے کئی چکر لگانے پڑتے ہیں تب کہیں جا کے اسے آرام نصیب ہوگا۔ یہ حال زیادہ تر 30 سال یا اس سے زیادہ کی عمر کے لوگوں کا ہوتا ہے۔ دوا کے مستقل استعمال کی وجہ سے قوت مدافعت بھی متاثر ہوتی ہے اور نوبت انتہائی تیز اثر رکھنے والی ادویہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح کا معمول روزمرہ کی زندگی پر برا اثر ڈالتا ہے۔ اس مضمون سے ذیل میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ ڈپریشن، اسٹریس اور درد سر کے خلاف موثر اور کم قیمت علاج تجویز کیے جائیں اور آپ پڑھ کر ... سکیں۔

آخر اس ... کی دوا کیا ہے

انسانی شخصیت مثلث کی طرح تین حصوں پر محیط ہوتی ہے جن میں ایک ہے جسمانی ڈھانچہ دوسرا ہے حیاتیاتی نظام اور تیسرا حصہ ہے اس کی نفسیات۔ بنیادی طور پر تحقیق کے یہ تین علیحدہ پہلو ہیں مگر ان تینوں میں ایک خاص توازن قائم ہونا لازمی ہے۔ اس کیلئے تین پہلوؤں پر کڑی منصوبہ بندی کے تحت کچھ ضروری اعمال کو روزمرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بنایا جائے جن میں مساج، پریشر پوائنٹ تھراپی، متوازن غذا، جسمانی ورزش اور ذہنی سکون کیلئے یوگا کی طرز کی ورزش۔

مساج: مساج کے ذریعے دنیا میں بے شمار لوگ ذہنی اور جسمانی سکون حاصل کرتے ہیں۔ سر کے درد میں پیدا ہونے والی کیفیت جس میں ذہنی اضطراب اور اعصابی تناؤ بڑھ جاتا ہے مساج کے ذریعے کافی حد تک تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس کے ذریعے جسم میں خون اور معدنیات کی روانی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ ساتھ ساتھ جسم میں جو زہریلے مادے پیدا ہوتے ہیں ان کو تحلیل کیا جا سکتا ہے۔ مساج کے ذریعے ایسے اعضاء کو بھی تحریک ملتی ہے جو سر درد دور کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

پریشر پوائنٹ تھراپی: جسم کے مختلف مقامات پر ایسے پریشر پوائنٹس ہوتے ہیں جن پر دباؤ ڈالنے سے سر درد اور ڈپریشن میں آرام محسوس ہوتا ہے۔

متوازن غذا: متوازن غذا سر درد کے ابتدا ہی سے بہت طریقے سے آرام پہنچاتی ہے۔ اکثر کھانے سر درد کا باعث بھی بنتے ہیں۔ ساتھ میں کچھ غذائی اجزاء ایسے بھی ہیں جو ان کے خلاف صحت بخش کردار ادا کرتے ہیں۔ سر درد کے آرام میں مدد دیتے ہیں اس لیے اس چیز کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی غذا کو متوازن اور غذائیت سے بھرپور بنیادوں پر تیار کریں۔ اس طرح مختلف قسم کے سر درد کے علاج میں ہم ان ... کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

جسمانی ورزش: صحت مند زندگی کیلئے ورزش کی کتنی اہمیت ہے ... تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ورزش نہ صرف ... ذہنی ... درست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے بلکہ ... بخشتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سر کے درد سے ... ہونے والے ... تناؤ اور کھنچاؤ سے تکلیف ہوتی ہے ورزش ان سے ... خوبی نجات دلاتی ہے۔ اس لیے جتنا ممکن ہو ہلکی ورزش ... میں شامل کریں۔

ذہنی سکون کے طریقے: ... ذہنی ... پیدا ہوتی ہے۔ ان کے تدارک کیلئے ... ذہنی سکون حاصل کرنے کی ورزشیں بہت ... مفید ورزش لمبا سانس اور گہرا سانس لینے کا ... ہے ذہن اور جسم کا تناؤ دور ہو جاتا ہے اور آپ ... خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ آپ بھی ... نجات چاہتے ہیں تو دیے گئے طریقے کار مدد ... ذہنی اور جسمانی دونوں طرح سے خوشگوار بنا سکتے ہیں۔ ... کرنے کیلئے ان باتوں پر عمل کیا جائے تو پیسہ ضائع کیے بغیر اس تکلیف سے بچا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ دواؤں سے علاج سر درد کیلئے کبھی بھی حتمی علاج نہیں رہا اسے وقتی طور پر دبایا تو جا سکتا ہے مگر ... کا درست نہیں۔

عبقری سے اول پوزیشن

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور یہ رسالہ پڑھتے ہوئے مجھے ایک سال ہو چکا ہے۔ اس سے اچھا رسالہ میں نے آج تک نہیں دیکھا۔ میں نے ابھی سیکنڈ ایئر کے پیپر دیے ہیں اور امتحان میں کامیابی کیلئے میں نے رسالہ عبقری میں سے ایک وظیفہ ... پیپر کے دن پڑھتی تھی۔ ... بسم اللہ پڑھنی ... اور ... پڑھ کر ... سیاہی پر ... دوبارہ پڑھ کر پین کی نوک پر پھونک مارتی تھی ساتھ درود ...

...

شدید حبس میں رہن سہن کے بنیادی اصول

ڈاکٹر شہریار ملتان

صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچانا' غلاظت کو فوراً دھو ڈالنا اور بازار سے کھانے پینے کی اشیاء نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے

اگست تیز دھوپ' برسات اور حبس کا مہینہ ہوتا ہے' گھر کے اندر اور سائے والی جگہ پر زندگی تو اچھی لگتی ہے لیکن باہر مت نکلیں تو قیامت کی گرمی دوزخ کے حالات جیسے الفاظ منہ سے نکلتے ہیں۔ اس کے باوجود گھر سے باہر نکلنا اور کام کاج پر جانا یا ضروری کام کرنا مجبوری بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس شدید حبس کے موسم میں رہن سہن کے بنیادی اصول ہر ایک کو معلوم ہونے چاہئیں۔ ہمارے جسم کا اندرونی نظام قدرت نے ایسا بنایا ہے کہ یہ ایک مخصوص درجہ حرارت پر کام کرتا ہے۔ یہ مستقل درجہ حرارت ارتقائے حیات کی نمائندگی کرنے والے پودوں اور جانوروں میں اس اعلیٰ درجے کا نہیں پایا جاتا جس قدر یہ ارتقاء یافتہ جانوروں اور انسانوں میں ملتا ہے۔ ہمارے جسم کے تمام اعضا چھوٹے چھوٹے خوردبینی خلیوں سے مل کر بنے ہیں۔ ان اعضا کے افعال ان کے خلیوں کے افعال کی بنا پر انجام پاتے ہیں۔ اعضا اگر کارخانے ہیں تو یہ خلیے ان میں کام کرنے والے کارکن یعنی جگر کے افعال اس کا ہر خلیہ سرانجام دیتا ہے اور دماغ کے افعال اس کے تمام خلیے۔ یہی معاملہ دیگر اعضا کا ہے۔ ان خلیوں کے تمام افعال ان کے اندر موجود اجزا کے کیمیائی عوامل کی بنا پر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ کیمیائی ردعمل تب واقع ہوتے ہیں جب ان خلیوں کے اندر موجود مادے اپنی صحیح حالت میں ہوں۔ یہ مادے درجہ حرارت میں کمی یا زیادتی سے بہت جلد متاثر ہوتے ہیں اور اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ جسم کے اندر درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ایک ایسا نظام کام کرتا ہے جو اس درجہ حرارت کو ایک حد سے آگے جانے نہیں دیتا۔ گرمی میں جب ماحول کا درجہ حرارت بہت زیادہ ہوتا ہے تو جسم میں زیادہ درجہ حرارت کو اپنے اندر داخل نہیں ہونے دیتا بلکہ اپنے اندر پیدا ہونے والی فالتو توانائی کو بھی خارج کرنا چاہتا ہے۔ یوں ہمیں پسینہ آتا ہے تاکہ جسم کی بیرونی سطح گیلی ہو اور اس کے ذریعے فالتو حرارت بیرونی ماحول میں منتقل ہو جائے۔

گرمی و حبس کے موسم میں صحت مند رہنے کے بنیادی اصول

تیز دھوپ سے بچیں: گرمیوں کے موسم میں تیز دھوپ میں بغیر کسی احتیاطی تدبیر کے باہر نکلنا انتہائی خطرناک ہو سکتا ہے۔ تیز دھوپ میں ہوا بھی کافی گرم ہو کر لو کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے علاوہ دھوپ کا اپنا درجہ حرارت بھی کافی زیادہ ہوتا ہے اور اس کی زد میں آنے والی تمام اشیاحتی کہ زمین بھی تپ جاتی ہے۔ ایسے میں ننگے سر اور کھلا بدن لے کر باہر نکلنے سے جسم کی اندرونی گرمی باہر نکل نہیں پاتی' الٹا باہر کی گرمی جسم کے اندر داخل ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دماغ کو گرمی لگنے سے اس میں موجود مخصوص نظام جو عام طور پر جسم کا درجہ حرارت بڑھنے نہیں دیتا ناکارہ ہو جاتا ہے' یوں جسم کا درجہ حرارت ماحول کے مطابق بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس لیے شدید گرمی میں ٹوپی یا کپڑا اوڑھ کر باہر نکلنا حتی الامکان دھوپ سے ہٹ کر چلنا اور پانی پینے' رہنا وغیرہ جیسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔

پانی اور مشروبات زیادہ استعمال کریں: گرمی اور اگست کے حبس میں جسم کا درجہ حرارت قابو میں رکھنے کیلئے ہماری جلد مستقل طور پر گیلی رہتی ہے۔ یہ پسینے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے ساتھ جسم کی گرمی بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔ یوں ہمارے جسم کا درجہ حرارت تو ایک جگہ قائم رہتا ہے لیکن جسم میں نمکیات کی کمی واقع ہوتی رہتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کیلئے ہمیں پیاس لگتی ہے اور ہم کبھی کم اور کبھی زیادہ پانی پی لیتے ہیں لیکن نمکیات کو عموماً بھول جاتے ہیں۔ اس موسم میں ہمیں زیادہ سے زیادہ پانی پینا چاہیے اور درمیان میں ایسے مشروبات جن میں نمک اور چکنائی (مثلاً لسی سکنجبین شربت وغیرہ) شامل ہوں وہ بھی ضرور استعمال کرنے چاہئیں۔ نمک استعمال کرنے سے ضائع شدہ نمک جسم میں واپس آتا رہتا ہے اور کمزوری کا احساس نہیں ہوتا جس کی شکایت اس بات کا اہتمام نہ کرنے والوں میں زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔

پھل اور سبزیاں زیادہ کھائیں: پھل اور سبزیاں ویسے تو ہر موسم میں ہی زیادہ سے زیادہ استعمال کرنی چاہئیں لیکن گرمیوں میں تو اس امر کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ ہمارا جسم 80 فیصد سے زیادہ پانی پر مشتمل ہے اور قدرتی طور پر پائی جانے والی غذاؤں میں یہ دونوں چیزیں عموماً اتنا ہی پانی اپنے اندر رکھتی ہیں۔ اس طرح پانی بہت زیادہ نہ پینے کی صورت میں بھی پانی کی تقریباً مطلوبہ مقدار ہمارے جسم کے اندر چلی جاتی ہے۔ اس موسم میں اپنے اندر پانی کی خاصی مقدار رکھنے والی سبزیاں مثلاً کدو' ٹینڈے' کھیرا' ککڑی' حلوہ کدو اور پھلوں میں تربوز' خربوزہ' گرما' آلو بخارا' آڑو اور انگور وغیرہ موجود ہوتے ہیں' ان کا استعمال زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے اور سہولت کے مطابق تازہ پانی سے نہانے کا ضرور اہتمام کریں۔

اگست اور بیماریاں: قے' پیٹ میں درد' پاخانے اور پھوڑے پھنسیاں وغیرہ اس موسم کی عام شکایات ہیں۔ یہ تمام بیماریاں جراثیم سے ہونے والی ہیں اور آلودہ پانی' مکھیوں اور صفائی کا مناسب انتظام نہ ہونے سے ہوتی ہیں۔ گرمی کے موسم میں پانی کے جراثیم سے پاک ہونے کا خاص خیال رکھنا چاہیے پانی ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کھانے پینے کی چیزوں کو مکھیوں سے بچانا' غلاظت کو فوراً دھو ڈالنا اور بازار سے کھانے پینے کی اشیا نہ کھانا جیسی احتیاطی تدابیر بھی ضرور کرنی چاہئیں۔ ایک عام خیال یہ ہے کہ یرقان گرمی کی بیماری ہے کیونکہ اس میں جگر کی گرمی ہو جاتی ہے۔ یہ دونوں مفروضے غلط ہیں۔ یرقان عام طور پر جراثیم (وائرس) سے ہوتا ہے اور اس میں جگر میں گرمی نہیں بلکہ وائرس کی وجہ سے سوزش ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ بیماری سردیوں میں بھی اتنی ہی دیکھنے میں آتی ہے جتنی کہ گرمیوں میں۔

پانی کی کمی یا ڈی ہائیڈریشن: ایک مرتبہ کا پسینہ صرف پانی کی کمی کا باعث بنتا ہے لیکن اگر بار بار پسینہ آئے جیسا کہ گرمیوں کے موسم میں ہوتا ہے تو پانی کے ساتھ ساتھ جسم سے نمکیات خاص طور پر سوڈیم کی بھی کمی واقع ہو جاتی ہے اور قدرے کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اگر اس طرف توجہ نہ دی جائے تو مسئلہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ مسلسل ڈی ہائیڈریشن سے غنودگی یا نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری ہونے لگتی ہے۔ گرمی کے موسم میں پانی زیادہ پینا چاہیے لیکن صرف پانی تمام کمی کو پورا نہیں کرتا اس لیے نمکیات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔

فجر اور عشاء کی فضیلت

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز باجماعت پڑھی اس نے آدھی رات قیام کیا اور جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی اس نے پوری رات قیام کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں کوئی نماز نہیں اگر وہ ان کی فضیلت جان لیں تو ضرور آئیں خواہ گھسٹ کر آنا پڑے۔ (کلیم اللہ شیخ' بہاولپور)

ماہ شوال کا پیکیج ستر دنیاوی و اخروی حاجات پوری

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

شوال کا چاند دیکھنے کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الشَّھْرُ اَوَّلُ شَھْرٍ مِّنْ اَشْھُرِ الْحَجِّ فَارْزُقْنَا بِحُرْمَۃِ الْحَجِّ وَ الْفَتْحِ اَللّٰھُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْاَسْقَامِ وَالْاَلَامِ وَوَفِّقْنَا زِیَارَۃَ نَبِیِّکَ الْحَرَامِ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب عید کی صبح ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتا ہے جو زمین پر اترتے ہیں اور گلی کوچوں اور راستوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند آواز سے کہتے ہیں جسے جن اور انسان کے سوا تمام مخلوق سنتی ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ اے محمد (ﷺ) کی امت! اپنے پروردگار کی طرف آؤ، وہ تمہیں عطائے عظیم دے گا اور تمہارے بہت بڑے گناہ معاف فرمائے گا اور جب لوگ عید گاہوں میں آ جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں، جب مزدور اپنا کام مکمل کرلے تو اس کی مزدوری کا بدلہ کیا ہے؟ فرشتے کہتے ہیں اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا اجر دیا جائے۔ تب اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں تمہیں گواہ بناتا ہوں، میں نے ان لوگوں کے لیے اپنی بخشش اور رضا کو ان کا اجر بنایا ہے۔

یکم شوال: جو کوئی شوال کی یکم تاریخ کو نماز ظہر کے بعد آٹھ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کرکے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 25,25 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ' ستر مرتبہ استغفار اور ستر مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

تو بفضل باری تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اسکی ستر دنیاوی حاجات اور ستر اخروی حاجات پوری ہوں گی اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحمت نازل فرمائیں گے۔

چار رکعت نماز نفل: جو کوئی یکم شوال کی شب نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز دو، دو رکعت کرکے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۂ اخلاص' تین تین مرتبہ سورۂ فلق اور تین تین مرتبہ سورۂ ناس پڑھے پھر جب نماز مکمل کرکے فارغ ہو جائے تو ستر مرتبہ کلمہ تمجید (تیسرا کلمہ) پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی توبہ قبول فرمائیں گے اور اس کو نیکی کے کاموں کی توفیق بخشیں گے۔

چار رکعت نفل: صالحین کا کہنا ہے کہ عیدالفطر کی رات کو چار رکعت نفل دو دو کرکے یوں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نوافل کے بعد کھڑے ہو کر 1100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے جو کھڑا ہو کر وظیفہ نہ پڑھ سکے وہ بیٹھ کر پڑھ لے۔ ان نوافل کی برکت سے بندے کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے اور بندہ تلاش حق کیلئے کمربستہ ہو جاتا ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ۔

آٹھ رکعت نفل: شوال مکرم کی پہلی ساعت یعنی شب عید کو تہجد کے وقت آٹھ رکعت نفل یوں پڑھے کہ سورۂ فاتحہ کے بعد ہر پہلی اور ہر دوسری رکعت میں سورۂ کافرون 25 مرتبہ ہر تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ اخلاص 25 مرتبہ ہر پانچویں اور چھٹی رکعت میں سورۂ فلق 25 مرتبہ ہر ساتویں اور ہر آٹھویں رکعت میں سورۂ ناس 25 مرتبہ پڑھے پھر 1313 مرتبہ مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے۔ اللہ پڑھنے والے پر خاص نظر التفات فرمائیگا۔ نوافل پڑھنے والے کو بے پناہ اجر ملے گا۔ اس عمل سے مرنے کے بعد عذاب قبر میں راحت بھی پیدا ہوگی۔ یہ دنیوی حاجات کیلئے بہت اکسیر ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ. سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

جنت واجب: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ماہ رمضان المبارک میں دن کو روزہ رکھے اور شب کو نوافل ادا کرے اور عید کے دن صدقہ فطر ادا کرکے عید گاہ میں جائے تو عید گاہ سے واپس ہونے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن طوق اور زنجیروں سے محفوظ فرمائیں گے۔ ایک روایت میں ہے اس کیلئے پورا ایک برس کی عبادت اور پورا ایک اونٹ کا صدقہ اور چھ لاکھ غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ثواب ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 10 اگست بروز اتوار صبح 10 بجے سے لیکر 11 بجکر 21 منٹ تک' 19 اگست بروز منگل دوپہر 2 بجکر 35 منٹ سے لیکر 4 بجکر 19 منٹ تک' 30 اگست بروز ہفتہ عصر تا مغرب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل اور دل کی توجہ اور یقین کے ساتھ کریں۔ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور حق صدقبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور یہ تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے بجلی جیسی روشنی آپ کے دل پر بجلی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عروج و اقتدار کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں یہ ہر جائز دعا قبول کرے اللہ تعالیٰ کرنے والا ہے۔ دعا کے بعد پانی پر دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آ جائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اس وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا دن مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود چغتائی)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالے کی تعریف میں کیا لکھوں بس اتنا کہوں گا کہ اس سے اچھا رسالہ آج تک میں نے نہیں دیکھا۔ اس کا ایک ایک لفظ لاکھوں کروڑوں کا فائدہ دیتا ہے۔ لاجواب وظیفے اور بے مثال ٹوٹکوں نے ہمارے بہت سے مسائل اور بیماریاں دور کردیں اور اگر بات کریں روحانی محفل کی۔۔۔ تو کیا ہی بات ہے: مجھے جوڑوں کی بیماری تھی سینکڑوں جگہ سے علاج کروایا' معجونیں استعمال کیں' گولیوں کے پتے کھا کھا کر تھک گیا۔ آخر ایک دن میں نے فیصلہ کیا کہ اب کوئی دوائی نہیں کھانی' صرف روحانی محفل کرنی ہے اور اللہ سے دعا کرنی ہے کہ (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

سخی عبدالرحمٰن گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے روحانی وظائف

شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یَاوَدُوْدُ پڑھیں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شوہر کے دل کے نرم ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل بیوی کرلے یا کوئی لڑکی یا لڑکا کرلے

شوہر کی بے راہ روی کی اصلاح

شوہر گھر کا حاکم ہے۔ بعض مرتبہ وہ ایسی حرکتیں کرتا ہے جس سے بیوی بچے سب پریشان ہو جاتے ہیں وہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتا اور گھر میں لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد پیدا کرتا رہتا ہے جس سے گھر کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔ شوہر کو راہ راست پر لانے کے لیے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یَاوَدُوْدُ پڑھیں۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر شوہر کے دل کے نرم ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل بیوی کرلے یا کوئی لڑکی یا لڑکا کرلے لیکن یہ عمل چالیس دن کریں اور سورۃ فلق اور سورۃ ناس گیارہ گیارہ بار باوضو پڑھ کر پانی پر دم کر کے شوہر کو روزانہ پلایا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شوہر انسانیت کے دائرے میں آ جائے گا اور غلط حرکتوں سے باز آ جائے گا۔

بخار کا تعویذ

اگر کسی شخص کو مسلسل بخار آ رہا ہو اور وہ کسی صورت میں اتر ہی نہ رہا ہو تو اس کیلئے یہ تعویذ بہت پر اثر ہے۔ اس تعویذ کو باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دن میں بخار اتر جائے گا اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بسم اللہ وباللہ محمد رسول اللہ قلنا ینار کونی بردا وسلاما علی ابراھیم وارادوا بہ کیدا فجعلنھم الاخسرین اللھم رب جبرائیل ومیکائیل واسرافیل اشف صاحب ھذا الکتاب بحولک وقوتک وجبروتک الہ الحق۔

سکون قلب کیلئے

بعض مرتبہ بلاوجہ سکون قلب ختم ہو جاتا ہے۔ دل کو کسی صورت چین نہیں ملتا۔ رات کو نیند نہیں آتی یا نیند بار بار ٹوٹ جاتی ہے آنکھ کھل جاتی ہے جس کے سبب دن بھر جسم اور سر بوجھل رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ سستی اور کاہلی کے سبب کوئی کام دلجمعی کے ساتھ انجام نہیں پاتا۔ بعض مرتبہ کام خراب ہو جاتا ہے۔ گھر میں سب کچھ ہونے کے باوجود سکون نہیں ملتا اس کیلئے یہ عمل فائدہ مند ہے۔ بعد نماز عشاء درج ذیل کلمات ایک سو ستر بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

تَعَدَّ الْقَهْرِ أَمَنَةً نُّعَاسًا ط یہ عمل چالیس دن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دن کو چین ملے گا اور سکون سے رات کو نیند آئے گی۔ بے چینی دور ہوگی۔

بواسیر کا علاج

بواسیر ایسا مرض ہے جس سے انسان ہر وقت تکلیف میں رہتا ہے۔ خونی بواسیر اس قدر شدید ہوتی ہے جسم کا تمام خون نکل جاتا ہے اور انسان پیلا زرد ہو جاتا ہے۔ خون نکل جانے سے انتہائی کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ اس کیلئے یہ چھلا بہت مفید ہے۔ عمل یہ ہے:

خالص حلال اور پاک کمائی سے ایک خالص چاندی کا چھلا خریدیں اور رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو ایک کورے میں تھوڑا سا پانی لے کر اس پر سات مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں درمیان میں سات مرتبہ سورۃ یٰسین شریف پڑھ کر اس پانی پر دم کریں اس کے بعد چاندی کے چھلے کو آگ پر تپائیں جب وہ خوب گرم اور سرخ ہو جائے تو دم کیے ہوئے پانی میں اس کو ڈال دیں اور مریض کے دائیں ہاتھ کی کسی بھی انگلی میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بواسیر سے نجات حاصل ہوگی۔

جسم کے کسی حصے میں درد کا علاج

بعض مرتبہ جسم کے کسی حصے میں شدید درد ہو جاتا ہے کہ آدمی کسی کام کے قابل نہیں رہتا اور بعض مرتبہ کسی دوائی کے استعمال سے وقتی طور پر رک جاتا ہے جب دوائی کا اثر ختم ہو جاتا ہے تو پھر ہو جاتا ہے۔

اس کیلئے یہ عمل کافی پر تاثیر ہے۔ سوا کلو تل خرید کر ان کو دھولیں اور لکڑی کے کولہو میں اس کا تیل نکلوائیں۔ تیل خالص تل کا ہو تیل میں کسی قسم کی ملاوٹ نہ ہو۔

باوضو گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد سورۃ والطارق اکتالیس بار پڑھیں اور آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھ کر تیل پر دم کریں۔ یہ تیل چالیس دن تک درد والی جگہ صبح و شام لگائیں اور مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

بدہضمی کا علاج

بدہضمی سے نجات کیلئے ایک بوتل پانی پر سورۃ قدر باوضو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور صبح و شام دو وقت یہ پانی سات دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

درد سر کے لیے

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو یہ حروف لکھ کر سر میں باندھا جائے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا مجرب ترین عمل ہے۔

د م ہ م ل ہ

آدھے سر کے درد کا علاج

جس کے آدھے سر میں درد ہو اس کے سر میں یہ آیت زعفران سے کپڑے پر لکھ کر باندھنے سے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (الاحزاب 56)

جنون (پاگل پن) کے لئے

سات کنوؤں کے پانی پر یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفایاب ہوگا بہت مجرب ہے۔ سورۃ جن ابتدا سورت سے شططا تک۔

قارئین کی موصول شدہ منتخب تحریریں

باری آنے پر ضرور شائع ہوگی جلدی نہ کریں ہر تحریر کو جگہ دی جائے گی۔

عبدالستار' بند روڈ۔ سید واجد حسین بخاری' احمد پور شرقیہ۔ سید آمنہ کلیم۔ بشریٰ یوسف' کراچی۔ لبنیٰ تنویر۔ ممتاز بانو' میرپور خاص۔ شہباز' گوجرانوالہ۔ محمد ایوب شاہد' تونسہ شریف۔ انیلہ' ہری پور۔ بشیرہ ارشد فاروق۔ ریحان' سرگودھا۔ حبیب' کراچی۔ غلام قادر براچ' جھنگ۔ کوثر' میرپور بھورتن۔ فائزہ فاطمہ' کراچی۔ محمد عثمان عمر۔ ڈاکٹر ثمینہ عامر' راولپنڈی۔ حکیم مظہر اقبال علوی' سرگودھا۔ سہیل احمد صلی' لاہور۔ شمائل ترمذی۔ حنان طیب۔ خدیجہ شاہانی' لاہور۔ محمد بلال قیصرانی' تونسہ شریف۔ محمد طلحہ' ہارون آباد۔ محمد اجمل خان' راجن پور۔ محمد ایوب' راولپنڈی۔ انور منیر۔ عامر خان' اسلام آباد۔ صدف میرین۔ سعید الرحمٰن' پشاور۔ نبیلہ نورین' لاہور۔ شبانہ نور' امریکہ۔ سعدیہ کلثوم' راولپنڈی۔ حکیم محمد فاروق' مظفر گڑھ۔ محمد طارق' پشاور۔ سندس لطیف۔ سارہ عبدالغنی۔ ماجد۔

دمہ، دل کے امراض میں انگور کا کمال

شعیب علی، صادق آباد

انگور میں پانی اور پوٹاشیم کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ منفرد قسم کی پیشاب آور صلاحیت رکھتا ہے چونکہ اس میں البومین اور سوڈیم کلورائیڈ کی موجودگی بہت معمولی ہوتی ہے اس لیے گردوں پر انگور کے استعمال کا برا اثر نہیں پڑتا۔

انگور کی زبردست طبی افادیت کا تعلق اس میں خالص گلوکوز کی فراوانی ہے۔ تجربات نے ثابت کیا ہے کہ دل اور دوسرے اعضائے رئیسہ کی طبی کارکردگی کا دارومدار جسم میں گلوکوز کے جذب ہونے اور جزو بدن بننے والے اجزا پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس لیے انگور مذکورہ عمل میں معاون ہے اور بحالی صحت کو سرعت سے ممکن بناتا ہے۔ بلاشبہ عمومی کمزوری اور ضعف ہضم کے مریضوں کیلئے انگور کا استعمال بہت اہم ہے۔ جرمنی کے ڈاکٹروں نے تصدیق کی ہے کہ تازہ انگوروں کے رس کا دن میں پانچ بار استعمال ایک مکمل علاج ہے۔

قبض: انگور میں موجود شکر خلوی مادہ اور نامیاتی تیزاب مل کر اسے جلاب آور بناتے ہیں۔ قبض دور کرنے کیلئے یہ بہت اچھا ہے۔ انتڑیوں کو قوت دیتا ہے اور پرانے قبض کو دور کرتا ہے۔ قبض سے نجات کیلئے روزانہ 350 گرام انگور کھانا ضروری ہے۔ اگر تازہ انگور دستیاب نہ ہوں تو کشمش کو پانی میں بھگو کر رکھنے کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے۔

فم معدہ: انگور بدہضمی میں بہت نافع ہے۔ یہ ایسے اجزا پر مشتمل ہیں جو اسے ہلکی پھلکی غذا بناتے ہیں، بدہضمی دور کرتے ہیں اور بہت کم وقت میں معدے کی خراش اور گرمی کا ازالہ کرتے ہیں۔ دمہ: انگوروں کو مرض دمہ میں بھی بہت مفید قرار دیا جاتا ہے۔ انگور کا رس دمہ کے علاج میں موثر دوا ہے اور اگر دمہ کے مریض کو کچھ دن انگور کے باغ میں رکھا جائے تو وہ بہت جلد صحت یاب ہوجاتا ہے۔ دل کی بیماری: دل کی بیماری کے علاج میں انگور بہت کامیاب غذا ہے۔ یہ دل کو تقویت دیتے ہیں، دل کے درد اور اختلاج قلب (دل کی تیز دھڑکن) کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اگر مریض انگوروں کو کچھ دن تک اپنی کلوتی غذا بنائے تو مرض پر تیزی سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ دل کے دورے کے بعد مریض کیلئے انگور بڑا بہت مفید ہوتا ہے۔ یہ درد اور تیز دھڑکن کے سنگین نتائج سے محفوظ رکھتا ہے۔ دردِ شقیقہ: خوب پکے ہوئے انگوروں کا جوس (رس) دردِ شقیقہ یعنی آدھے سر کے درد میں تسکین بخشتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ایران کا بادشاہ جمشید انگور کے رس کا بہت شوقین تھا۔ اس نے ایک دفعہ یہ رس بوتلوں میں ڈال کر محفوظ کرلیا اور مشہور کردیا کہ ان بوتلوں میں بہت تیز قسم کا زہر ہے۔ وہ چاہتا تھا کہ کوئی بھی ان بوتلوں کے قریب نہ جائے۔ اتفاق سے اس کی بیوی کو ایک دن دردِ شقیقہ لاحق ہوگیا۔ کسی طرح آرام نہ آنے پر اس نے خودکشی کا ارادہ کرلیا اور زہر پینے کیلئے ان میں سے ایک بوتل اٹھالی۔ موت کے انتظار میں وہ اس مشروب کو وقفے وقفے سے پیتی رہی۔ اس کی توقع کے مطابق موت تو نہ آئی لیکن اس کے سر کا درد جاتا رہا۔

گردوں کی بیماریاں: انگور میں پانی اور پوٹاشیم کی مقدار کافی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ منفرد قسم کی پیشاب آور صلاحیت رکھتا ہے چونکہ اس میں البومین اور سوڈیم کلورائیڈ کی موجودگی بہت معمولی ہوتی ہے اس لیے گردوں پر انگور کے استعمال کا برا اثر نہیں پڑتا۔ گردوں کی سوزش مٹانے اور گردے میں پتھریوں کا خاتمہ کیلئے انگور بہترین غذائی علاج ہے۔

جگر کی بیماریاں: جگر کے فعل کو موثر بنانے اور صفرا کا اخراج تیز کرنے میں انگور چونکہ بہت موثر ہیں اس لیے یہ جگر کی تمام بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ بچوں کے امراض: انگور کا رس خون بننے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ ایک موثر گھریلو علاج ہے اور اسے آسانی سے بوتلوں میں ڈال کر محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ بچوں میں قبض کی وجہ سے اینٹھن اور مروڑ کے علاج میں بھی کارگر ہے۔ شیرخوار بچے جب دانت نکال رہے ہوں تو انگور کا جوس بہت مفید اور موثر رہتا ہے۔

بیرونی زخم اور پھوڑے: انگوروں کا پلٹس ایسے پھوڑوں پر باندھنا مفید ہے جن کا منہ بن رہا ہو۔ انگور کے دانوں کو کچل کر اور ململ کے کپڑے میں تہہ کرکے متاثرہ حصہ پر رکھ دیتے ہیں اور اوپر سے کسی خشک کپڑے کی پٹی باندھ دی جاتی ہے۔ پلٹس کو تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد بدل لینا چاہیے کیونکہ یہ بہت تیزی سے فاسد مادے کو جذب کرلیتا ہے۔

پائیوریا: ماہرین کے مطابق اگر دانت ہل رہا ہو اور مسوڑھوں سے پیپ آرہی ہو تو بھی فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ چند دن تک انگوروں پر مشتمل کلوتی غذا کا استعمال یہ کرشمہ کرتا ہے کہ دانت مضبوطی سے اپنی جگہ جم جاتے ہیں۔ مسوڑھوں کی سوزش ختم اور پیپ خشک ہوجاتی ہے۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت۔۔۔۔۔۔

Meditation یعنی مراقبہ جو ازل سے [illegible] ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج [illegible] نے اسے امراض کا حقیقی علاج بھی [illegible] تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لیے مراقبہ علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو [illegible] سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر یا قصد اوّلاً مختص یا مختصر درود شریف اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض، پریشانی یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سبز رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات، فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں ضرور لکھیں۔

[illegible]

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس رسالے نے مجھے بہت کچھ دیا میرے بہت سے مسائل حل ہوئے بلکہ میں [illegible] کے بتائے سب کے مسائل حل ہوئے۔ تاہم [illegible] میرے نزدیک اس رسالے کی جان ہے۔ میں مراقبہ پچھلے تین سال سے کررہی ہوں جب بھی کوئی مسئلہ ہو مراقبہ کرو سب کچھ سامنے آجاتا ہے۔ پچھلے دنوں مجھے ہر طرف سے مشکلات نے گھیر لیا تھا میرے بھائی نے پتہ کرکے بتایا کہ تمہارے اوپر کسی نے جادو کیا ہے میں نے مراقبہ کیا تو اسی رات مجھے وہ عورت مجھ پر جادو کرواتی ہوئی نظر آئی اور ساتھ مجھے اشارہ دیا گیا کہ اس سے کنارہ کشی اختیار کرلو۔ چند دن مسلسل مراقبہ کرنے کے بعد مجھ پر جادو کے اثرات کم ہونا شروع ہوگئے اور الحمدللہ اب میں بالکل ٹھیک ہوں۔ جو بھی مسئلہ ہو اس مسئلے کو ذہن میں رکھ کر مراقبہ کریں آپ کا مسئلہ بالکل ٹھیک۔ (ایک بہن)

کان شفا: کانوں کا بہنا، پیپ ہونا، کانوں کا درد، کانوں کی کھجلی، شور، شائیں شائیں، ناقص سماعت، بہرا پن، سنسناہٹ، کانوں کا چپک جانا، زخم ہونا، سوزش، پھنسی، پردے وغیرہ کانوں کے تمام امراض کیلئے ایک نعمت ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج ——— طبی مشورے

☆بڑا پیٹ پریشانی ہی پریشانی ☆پاخانے کیساتھ خون ☆آدھے سر کا درد ☆گھٹنے کے درد کا علاج

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر نہ پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تا کہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

بڑا پیٹ پریشانی ہی پریشانی

محترم حکیم صاحب! میری عمر 35 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا پیٹ بہت بڑھ گیا ہے چربی اکٹھی ہوگئی ہے میرا کام سارا دن بیٹھ کر کرنے والا ہے میں اپنے پیٹ کی وجہ سے پریشان ہوں۔ براہ مہربانی مجھے اس کو کم کرنے کے لیے نسخہ تجویز کریں۔ (عمر احسان، اسلام آباد)

مشورہ: محترم! اگر کسی کا پیٹ بڑھ جائے، چربی اکٹھی ہو جائے تو یہ نہ صرف جسمانی بناوٹ کی خوبصورتی کو خراب کرتا ہے بلکہ کئی قسم کے دیگر مسائل بھی پیدا کرتا ہے۔ چلنے پھرنے میں دقت ہوتی ہے، سانس چڑھنا یا سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ میں اور زیادہ تناؤ ہوتا ہے۔ انسان کیلئے اپنا ہی وزن سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے مزید یہ شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض، جوڑوں کا درد، یورک ایسڈ کی زیادتی اور کئی قسم کی دیگر پیچیدگیاں بھی پیدا کرسکتا ہے۔ جو لوگ زیادہ دیر بیٹھ کر کام کرتے ہیں، ورزش نہیں کرتے، چکنائیاں، بیکری کی مصنوعات زیادہ کھاتے ہیں، بوتلیں زیادہ پیتے ہیں ان کا پیٹ اور وزن بہت جلد بڑھ جاتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ خود بنا کر استعمال کریں۔ ھوالشافی: اجوائن دیسی، زیرہ سیاہ، کلونجی، تخم سداب، پودینہ خشک، زیرہ سفید اور لاکھ دانہ ہم وزن لے کر پیس کر اس کو صبح شام کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق کاسنی آدھے کپ اور عرق بادیان آدھا کپ کھالیا کریں۔ دن میں دو دفعہ لیموں کا رس کا قہوہ بنا کر نوش کریں۔ بطور غذا جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، چوکر والی روٹی، شوربہ، پالک، میتھی، ساگ، کدو، ٹینڈے، شلجم، سلاد، سرکہ، امرود، گریپ فروٹ کا استعمال کریں۔ گائے، بھینس کے گوشت، نشاستہ دار یا بیکری کی مصنوعات، مکھن، بالائی، بناسپتی گھی، برگر، پیزا، انڈے کی زردی، چاول، اروی، گوبھی، بینگن، پراٹھے اور چکنائیوں سے پرہیز کریں۔ سادہ غذا کھائیں، ورزش اور چہل قدمی ضرور کیا کریں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

پاخانے کے ساتھ خون

میری عمر 23 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے بواسیر کا مرض لاحق ہے اور قبض بھی رہتی ہے۔ پہلے خون نہیں آتا تھا اب پاخانے کے ساتھ خون کے قطرے آتے ہیں۔ مہربانی فرما کر مجھے اس کا علاج تجویز کر دیں۔ (نعیم خان، لاہور)

مشورہ: محترم! بواسیر میں مقعد میں مسے بن جاتے ہیں ایک قسم کے مسے بہت اندر ہوتے ہیں۔ قبض اور مقعد پر دباؤ کی وجہ سے ان سے خون آسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک قسم کے بواسیری مسے زیادہ اندر نہیں ہوتے اور کوشش کرنے سے وہ نظر بھی آجاتے ہیں۔ ان سے بھی خون آسکتا ہے اور تیسری قسم کے مسے مقعد کے کناروں پر بن جاتے ہیں ان میں سوزش اور جلن اور درد بھی ہو سکتی ہے بعض اوقات درد کی وجہ سے مریض کو بیٹھنے اور پاخانہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بواسیر کی وجہ عام طور پر زیادہ دیر بیٹھ کر کام کرنا، حرکت کم کرنا، تیز مرچ مصالحہ دار اور مرغن غذاؤں کا بکثرت استعمال، گوشت خوری خاص طور پر گائے، بھینس اور دیگر سرخ گوشت، پرانی قبض میں مبتلا ہونا، جلاب آور ادویات کا بکثرت استعمال، جگر کے فعل کی خرابی اور دیگر کئی اسباب بواسیر کا سبب بن سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح و شام قرص کہربا دو عدد ہمراہ شربت انجبار دو بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں حل کر کے صبح اور شام کھانے کے بعد حب مقل دو عدد، حب رسونت دو عدد پانی کے ہمراہ لیں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل مقل ایک چمچ چائے والا اور اطریفل زمانی ایک چمچ چائے والا ہمراہ نیم گرم دودھ۔ غذا میں ساگودانہ، دلیہ، شوربہ، پالک، میتھی، ساگ، کدو، ٹینڈے، چقندر اور پھل کھائیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

آدھے سر کا درد

میری عمر 21 سال ہے۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے سر میں اکثر دائیں جانب درد شروع ہو جاتا ہے۔ وہ آہستہ آہستہ شدت اختیار کر لیتا ہے اور بعض اوقات دائیں آنکھ تک درد محسوس ہوتا ہے۔ اس دوران میں کوئی کام نہیں کر سکتی۔ (صبا ہاشم، کراچی)

مشورہ: محترمہ! آپ کو درد شقیقہ کی شکایت ہے۔ درد سر کے آدھے حصے میں ہو سکتا ہے۔ بائیں جانب بھی اور دائیں جانب بھی۔ مردوں کی نسبت آدھے سر کا درد عورتوں کو زیادہ متاثر کرتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ ھوالشافی: اسطوخودوس، کشنیز خشک، مرچ سیاہ، مصری ہم وزن لے کر سفوف کر کے صبح شام کھانے سے نصف گھنٹہ بعد ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ رات سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا پانی سے کھائیں۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں کھائیں۔ شوربہ، سبزی۔ غذا نمبر 3 استعمال کریں۔

گھٹنے کے درد کا علاج

محترم حکیم صاحب! میری عمر 46 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بائیں گھٹنے میں بہت درد ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے اٹھنے بیٹھنے وقت درد ہوتا ہے۔ جیسے ہی چلنا شروع کرتی ہوں درد ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ مجھے گھٹنے کے درد کا کوئی علاج بتا دیں۔ (مسز کاشف، راولپنڈی)

مشورہ: محترمہ! اس عمر میں ہڈیوں کے سروں پر گھساؤ کا عمل شروع ہوتا ہے جس کی وجہ سے جوڑ اور ہڈی میں سوزش ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ایک یا اس سے زائد جوڑوں میں درد رہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یورک ایسڈ کی زیادتی، چوٹ، جوڑ میں کمی اور وجہ سے سوزش ہونا، بادی اور بادی اشیاء کا زیادہ استعمال اس کا سبب بن سکتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ کریں۔ ھوالشافی: صبح شام معجون چوب چینی ایک چمچ چائے والا اور معجون عشبہ ایک چمچ پانی سے کھالیا کریں۔ صبح شام کھانے کے بعد حب مقل دو عدد پانی سے کھائیں۔ صبح شام مچھلی کا تیل ایک چمچ چائے والا پئیں۔ غذا میں دلیہ، ساگودانہ، ٹینڈے، کدو، شلجم، شوربہ، مونگ، کالے چنے کا شوربہ اور پھل کھائیں۔ گھٹنے پر روغن قسط کی مالش کریں ایک دو دفعہ دوبارہ حالات سے آگاہ کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کمزوری نظر

میری عمر 28 سال ہے میں دو نمبر کا چشمہ لگاتا ہوں چاہتا ہوں کہ میری نظر ٹھیک ہو جائے اور مجھے چشمہ یا لینز نہ لگانے پڑیں مجھے اس کا علاج تجویز کریں۔ اس کے علاوہ غذا بھی تجویز کریں۔ (اختر خان بہاولپور)

جواب: محترم! آج کل یہ مسئلہ بہت زیادہ ہو گیا ہے چھوٹے چھوٹے بچوں کو چشمہ لگ جاتا ہے۔ عام طور پر نظر کی کمزوری کی وجہ دماغی اور اعصابی کمزوری، سر پر چوٹ لگنا، زیادہ جاگنا، کثرت مطالعہ، باریک بینی کا کام کرنا، کم روشنی میں پڑھنا، لیٹ کر پڑھنا، لمبے عرصے تک کسی مرض میں مبتلا رہنے کے بعد نظر کمزور ہونا، خون کا ضیاع ہو جانا، پرانا نزلہ زکام، عام جسمانی کمزوری، زیادہ ٹی وی دیکھنا۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کی نظر بہتر ہو جائے گی۔ نسخہ ھوالشافی: مغز بادام شیریں سو گرام، سونف سو گرام، اسطخودوس سو گرام، خشخاش سو گرام، کالی مرچ پچیس گرام، الائچی سبز پچیس گرام، مصری سو گرام ان سب کو پیس کر محفوظ کر لیں اور اس کا ایک چھوٹا چائے والا چمچ صبح شام ہمراہ دودھ اور ساتھ میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار ایک چمچ چائے والا کھایا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل اسطخودوس ایک چمچ چائے والا پانی سے کھایا کریں۔ کم روشنی میں مطالعہ نہ کریں، صبح کی سیر کیا کریں اور ورزش ضرور کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

کمر میں شدید درد

میری عمر 29 سال ہے شادی شدہ ہوں میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری کمر میں درد رہتا ہے اس کے ساتھ ٹانگوں میں کھنچاؤ بھی رہتا ہے کمزوری محسوس کرتی ہوں۔ جلد تھک جاتی ہوں مجھے کوئی ہربل علاج تجویز کریں۔ (شائستہ حیدرآباد)

جواب: محترمہ! کمر درد خواتین میں عام پایا جاتا ہے۔ اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ عام طور پر کمر درد درج ذیل وجوہات کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ زیادہ محنت مشقت کرنا، جسمانی کمزوری ہونا، وزن اٹھانا، کمر پر چوٹ لگ جانا، مہروں کے درمیان میں موجود ڈسک کا اپنی جگہ سے ہل جانا، مہروں کا ورم اور بڑھ جانا، ہڈیوں کا نرم ہونا، کمر کے پٹھوں میں کھنچاؤ آنا، ٹھنڈ لگ جانا، مسلسل سیلان الرحم یا لیکوریا میں مبتلا رہنا، کمر درد کا سبب بن سکتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ اسگندھ، بہمن سفید، قسط شیریں، زنجبیل، کرنڈ، بدھارا اور مصری ہم وزن کو سفوف کرکے محفوظ کر لیں اور ایک چمچ چائے والا صبح شام دودھ سے کھایا کریں۔ وزن بڑھنے نہ دیں۔ زیادہ وزن نہ اٹھائیں۔ کمر پر خالص روغن زیتون کی مالش کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

جوڑوں کا درد

محترم حکیم صاحب! میری عمر 45 سال ہے میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے جوڑوں میں درد ہوتا ہے اس وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ برائے مہربانی! مجھے اس مرض کیلئے کوئی اچھا سا نسخہ تجویز کریں۔ (شمیم بٹ، باغ آزاد کشمیر)

جواب: محترمہ! آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ صبح شام کھانے سے پہلے معجون سورنجاں ایک چمچ چائے والا، معجون حب الرشاد ایک چمچ چائے والا ہمراہ تازہ پانی۔ اگر قبض ہو تو حب تکار گولی رات کو دودھ سے کھائیں۔ زود ہضم اور نرم غذائیں کھائیں۔ بڑے گوشت، ماش، مسور، آلو، بینگن، گوبھی اور دیگر بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

آئیں ٹوٹکے آزمائیں!

میری ایک دفعہ باچھیں (ہونٹوں کی سائیڈ والی جگہ) پک گئیں میں نے کریمیں وغیرہ لگائیں لیکن آرام نہیں آیا۔ میری والدہ نے بتایا کہ آپ کھانا پکانے والی لکڑی کی ڈوئی (چمچ) اس کو تھوڑا گرم کرکے پکی ہوئی جگہ پر لگائیں (یعنی ٹکور کریں) میں نے ایسا ہی کیا اور الحمدللہ ایک دو بار کرنے سے ٹھیک ہو گیا۔ (حسن، سعودی عرب)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں۔ وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بزرگوں کے وہ ٹوٹکے نئے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں۔ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، بغیر مغز ڈبل روٹی، کھچڑے کا سامان، سوگی کی پکی دال بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت، شوربہ، پہاڑی دیسی مرغی کا گوشت، شوربہ، پالک، خرفہ کا ساگ، دہی، میٹھا براؤن بریڈ، سلاد، امرود، گنڈیری، انار، تربوز، گرما، سردا، خربوزہ، حلوہ کدو، پپیتہ، کیلا، چھلکا اسپغول، مربہ آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ گاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، عرق سونف، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، بریڈ، نہاری، پائے، دال، سوگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، کھجور تازہ، چھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے بھنے، کباب، پیاز کی سلاد، تارپین کا تیل، حلق، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پستہ، چلغوزہ، کاجو، گاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، دال کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کھوئی، خوبانی خشک، مربہ تمام قسم، جو کا ستو، اونٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم گلکند دودھ میں ملا ہوا۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھچڑی، ماء العسل (شہد میں پانی ملا ہوا) لیک، رس ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بغیر براؤن بریڈ، کیلے کا ملک شیک، گاجر کا جوس، گنے کا تازہ رس، ابلا ہوا پانی، ابلے ہوئے چاول، نمکین دلیہ، دیسی مرغی کی یخنی، انار، انگور، مسمی، میٹھا، پیچی، امرود، کھیرا، چھاچھ، کدو، ناریل کا پانی۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال، سوگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، بریڈ، کھچڑی، عرق سونف، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ، براؤن بریڈ، رس، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشاوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز۔

بدہضمی ختم، موٹاپا ختم، جسم فٹ و خوبصورت

(روبینہ تبسم، لاہور)

دودھ کو گرم کرنے کے بعد فلالین کے کپڑے کو اس گرم دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر اس وقت تک رکھیں جب تک اس کی گرمائش ختم نہیں ہو جاتی۔ اس عمل کو تین چار بار کرنے سے پلکیں خوبصورت اور دراز ہو جائیں گی۔

قوت مدافعت: دارچینی اور شہد کو اگر روزانہ چائے کے طور پر استعمال کیا جائے تو اس سے جسم میں قوت مدافعت بہتر ہوتی ہے اور یہ تمام بیکٹیریا اور وائرس کو ختم کر دیتا ہے۔ ہمارے جسم کا مدافعتی نظام کو مضبوط بناتا ہے۔

بدہضمی ختم، موٹاپا ختم، جسم فٹ: اگر کھانا کھانے سے پہلے دو چمچ شہد میں تھوڑی سی دارچینی ڈال کر کھالی جائے تو کھانا جلدی ہضم ہو جاتا ہے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھایا جائے تب بھی اس کو ہضم کر دیتا ہے۔ ... خوراک ... کے جراثیم ختم: چین کے ... تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ اگر شہد کو اس ... اس کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔ ... قدرتی طور پر ایسا مرکب موجود ہے جو کہ فلو ... وائرس کے جراثیم کو ختم کر دیتا ہے۔

طویل عمر ... کے ساتھ: اگر دارچینی اور شہد کی چائے روزانہ استعمال کی جائے تو یہ عمر کے بڑھنے کے عمل کو آہستہ کر دیتی ہے ... دیر تک جوان رکھتا ہے۔ انسان کی جلد نرم اور خوبصورت ہو جاتی ہے۔ جسم سے بڑھاپے کے اثرات کو ختم کر دیتی ہے۔ آدھا چمچ شہد اور ایک چمچ دارچینی اور تین کپ پانی ... دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔

منہ پر دانے اب دوبارہ نہ ہوں گے: تین چمچ شہد اور ایک چمچ ... دانوں پر لگایا جائے بہتر ہے کہ رات سونے سے پہلے لگایا جائے اور صبح کو نیم گرم پانی سے منہ دھو لیا جائے۔ اس کے روزانہ استعمال سے دو ہفتے کے اندر منہ صاف ہو جائیں گے۔

جلدی امراض: ... تکلیف ہو تو شہد اور دارچینی لگانے سے ... ختم ہو جاتی ہے۔

دارچینی اور شہد سے کینسر ختم: امریکہ اور جاپان میں تحقیق سے ثابت ہے کہ معدہ اور ہڈیوں کا سرطان شہد اور دارچینی کے استعمال سے بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ ایک چمچ شہد اور ایک چھوٹا چمچ دارچینی دن میں تین مرتبہ ایک ماہ تک استعمال کریں۔

تھکن: زیادہ عمر کے لوگ اگر اس کو اپنی خوراک میں باقاعدہ استعمال کریں تو وہ زیادہ بہتر اور چست زندگی گزار سکتے ہیں۔

سانس میں بو: ساؤتھ امریکہ میں لوگ صبح کو دارچینی اور شہد کو ... کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا سانس دن بھر خوشگوار رہتا ہے۔

سننے میں مشکل: دن میں دو مرتبہ شہد اور دارچینی کو استعمال کرنے سے کانوں میں کبھی تکلیف نہیں ہوتی اور سننے کی حس بہتر طور پر کام کرتی ہے۔

مہندی کا لوشن تیار کرنے کا طریقہ: گھی کے ایک ڈبے میں تھوڑی گول پیسے ہوئی کتھری کے ارد گرد مہندی، تکی اور چائے کی پتی ڈال کر ڈبے کو گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے آگ پر آدھا گھنٹہ کیلئے رکھ دیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد لوشن تیار ہو جائے گا۔

پھٹی ہوئی پاؤں کی ایڑیاں ٹھیک: بعض لوگوں کی ایڑیاں سردیوں میں تو پھٹتی ہیں گرمیوں میں بھی ایڑیاں دیکھنے کے قابل نہیں ہوتیں ایسے لوگ موم اور چھوٹے گوشت کی چربی برابر مقدار میں آگ پر پگھلانے کے بعد ٹھنڈی ہونے سے پہلے ایڑیوں پر لگا کر جرابیں پہن کر سو جائیں۔ صبح جراب اتار دیں۔ کچھ دنوں کے بعد پھٹی ہوئی ایڑیاں ٹھیک ہو جائیں گی۔

ناخنوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے: صبح لیموں یا نارنگی کا رس پینے سے ناخن خوشنما ہوتے ہیں جبکہ اگر انڈے کو کچھ دیر رس میں تقریباً دو گھنٹے رکھ کر اس کو پینے سے ناخن مزید مضبوط اور چمکدار ہو جائیں گے۔

ناخنوں میں چمک پیدا کرنے کیلئے: ناخنوں کو چمکدار بنانے کیلئے ان پر لہسن چھیل کر یا لیموں کا رس لگانا چاہیے۔ اس سے ناخنوں میں چمک پیدا ہو جائے گی۔

بال چمکدار بنانے کیلئے: بالوں کو چمکدار بنانے کیلئے لیموں کا رس نکال کر ... کی مالش کریں تھوڑی دیر بعد دھولیں اس کے علاوہ شیمپو کرنے سے ایک یا دو گھنٹے پہلے سر پر تیل کی اچھی طرح مالش کرنے سے بھی بالوں میں چمک پیدا ہو جاتی ہے۔

بال گرنے سے بچانے کیلئے: چار ماہ تک مولیاں روز کھائیں۔ اس طرح بال گرنا بند ہو جائیں گے اور نئے بال پیدا ہونے لگیں گے۔ اگر گنجے آدمی کے سر پر مولی کا پانی ملیں تو اس کا بھی یہی اثر ہوگا۔

بال کالے کرنے کیلئے: سوکھے آملوں اور بہیڑوں کا سفوف رات کو لوہے کی کڑاہی میں بھگونے کے بعد صبح بال دھونے سے بال خالص کالے ہو جاتے ہیں۔ ہفتے میں دو بار اس طرح سر دھونا چاہیے۔

پلکیں بڑی کرنے کا طریقہ: دودھ کو گرم کرنے کے بعد فلالین کے کپڑے کو اس گرم دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر اس وقت تک رکھیں جب تک اس کی گرمائش ختم نہیں ہو جاتی۔ اس عمل کو تین چار بار کرنے سے پلکیں خوبصورت اور دراز ہو جائیں گی۔

جلد صاف کرنے کا طریقہ: پودینے کے پھول کی پتیاں دو گلاس پانی میں پانچ منٹ تک ابالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھلنی سے چھان کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔ رات کو روئی سے منہ دھونے کے بعد لگائیں۔ چہرہ صاف اور جلد خراب نہیں ہوگی۔

رنگ صاف کرنے کیلئے: پودینے کی پتیاں ابال کر ان کا پانی کھلے منہ والے برتن میں ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔ روزانہ چائے کے کپ کا چوتھائی حصہ بلاناغہ نہار منہ استعمال کریں۔

چہرے کے باریک دانوں کیلئے: رات کو سونے سے پہلے آدھا کپ نیم گرم پانی میں ایک چمچ بورک ایسڈ ڈال کر روئی کی مدد سے سرخ دانوں پر لگائیں۔ خشک ہونے پر پانی سے دھولیں۔

موٹے ہونٹوں کو پتلا کرنے کیلئے: بادام کو کوٹ کر پیس لیں۔ اس کے بعد باریک کر کے کپڑے سے چھان لیں اور پانی ڈال کر گاڑھا لیپ بنا کر ہونٹوں پر لگانے سے موٹے ہونٹ پتلے ہو جائیں گے۔

چکنی جلد والوں کے مہاسے کیلئے: انڈے کی سفیدی پھینٹ کر چہرے پر پندرہ منٹ کے لیے لگالیں۔ بعد میں اچھے صابن سے منہ دھو کر خشک کرلیں۔ کچھ دنوں بعد مہاسے ختم ہو جائیں گے۔

سر کی خشکی: چقندر کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے سر دھونے سے بالوں کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔

پانچ سال سے موت کا انتظار کرنیوالا ٹھیک

(محمد سلیم، گوجرانوالہ)

اس نے مجھے کہا کہ سلیم بھائی مرض تمہارا اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ تمہارا بچنا بہت مشکل ہے۔ یہ بات تم جانتے ہو میں نے کہا ہاں! تو کہنے لگا کہ پھر وقت نزدیک آ رہا ہے اللہ سے توبہ کرو اور نماز ادا کیا کرو بے شک اشارے کے ساتھ اور اللہ سے شفاء کیلئے دعا کیا کرو

میں مقامی انشورنس کمپنی میں بطور منیجر تھا پیسہ کمانے کا خوب کمائے۔ دوستوں کے ساتھ پارٹیاں، گھومنا پھرنا مشغلہ تھا۔ حلال حرام کا فرق نہیں، پیسہ آ رہا ہے جا رہا ہے، عیش کر رہے تھے معلوم نہیں کیا ہوا اچانک کمر میں درد شروع ہوا۔ نماز میں پڑھتا نہیں تھا روزہ رکھتا نہیں تھا۔ ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے ایکسرے کروائے، ڈاکٹر نے کہا کہ مہروں کا مسئلہ ہے علاج کرتے رہے مرض بڑھتا رہا حتیٰ کہ پاکستان کا کوئی بھی اچھا نیورو سرجن آرتھوپیڈک ڈاکٹر نہیں چھوڑا ہر جگہ علاج کروایا جہاں کسی نے بتایا، چلے گئے بہت روپیہ خرچ کیا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا اور آخرکار میں بستر سے لگ گیا۔

مکمل کمر اور پھر ٹانگیں کام کرنے سے جواب دے گئیں۔ میں بستر پر لیٹا رہتا میری بیوی مجھے پیشاب کرواتی، لاکھوں روپے خرچ کر دینے کے باوجود مرض بڑھتا رہا۔ میرے دوست احباب اور محلے دار ساتھی میری عیادت کیلئے تشریف لاتے اسی طرح پانچ سال گزر گئے میں بستر کے ساتھ لگ گیا صحت یابی کی امید ختم ہو گئی۔ میرے دوست احباب مجھ سے ملنے آتے کہ بیمار ہے اس نے بچنا تو ہے نہیں، چلو اس بے چارے سے مل آئیں، ایک دن مجھ سے میرا خاص دوست جس کا نام اکرم ہے ملنے آیا۔ اس نے مجھے کہا کہ سلیم بھائی مرض تمہارا اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ تمہارا بچنا بہت مشکل ہے۔ یہ بات تم جانتے ہو میں نے کہا ہاں! تو کہنے لگا کہ پھر وقت نزدیک آ رہا ہے اللہ سے توبہ کرو اور نماز ادا کیا کرو بے شک اشارے کے ساتھ اور اللہ سے شفاء کیلئے دعا کیا کرو، معافی مانگو اور رب کو مناؤ وہ بڑا کریم ہے۔

اس کی بات میرے دل کو لگی میرے اندر خدا کا خوف پیدا ہوا۔ میرے دوست کے جانے کے بعد میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ مجھے وضو کرواؤ میں نے نماز ادا کرنی ہے۔ اس نے مجھے وضو کروایا میں نے اشاروں سے بہت مدت کے بعد نماز ادا کی، کبھی بچپن میں نماز پڑھتا تھا، مجھے بہت رونا آیا ندامت ہوئی۔ میں اللہ کریم کے حضور بہت رویا، اللہ سے دعائیں کرتا، رو رو التجا کرتا کہ اللہ کریم مجھے معاف کر دے اور مجھے اس امتحان سے نجات دے دے میں ٹھیک ہو جاؤں۔ اس طرح اشاروں سے چارپائی پر نماز پڑھتا اللہ سے توبہ کرتا، سابقہ طرز زندگی پر معافی مانگتا رہا، روتا رہا اپنے رب کو مناتا رہا، اللہ کریم نے فضل کیا، پھر میں نے سیدھے ہو کر یعنی بیٹھ کر نماز پڑھنا شروع کی سیدھا ہونے میں اتنی درد و تکلیف کہ برداشت نہیں ہوتی تھی مگر میں اپنی تکلیف اپنے رب سے بیان کرتا کہ اللہ کریم میں نے بہت معالجوں سے علاج کروایا بہت تدبیریں کیں مگر سب ناکام ہو گئیں۔ اے اللہ اب آپ کے کرم سے ہی شفا ہو گی آپ ہی کرم فرمائیں، پھر آہستہ آہستہ ورم کم ہونا شروع ہو گیا اور میں سہولت کے ساتھ بیٹھ کر نماز پڑھتا، وضو بیوی کرواتی، نماز پڑھتا اور اللہ سے توبہ کرتا، ذکر کرتا، قرآن پڑھتا اور اللہ سے مدد مانگتا۔ دن گزرتے گئے تقریباً چار ماہ بعد وہی دوست پھر میرے پاس آیا اور نماز کی بات کی، میں نے اس کو کہا کہ میں تو اس دن سے نماز پڑھ رہا ہوں اور کبھی نماز نہیں چھوڑی اور اپنی کیفیت کے متعلق بتایا کہ رب کا کرم ہو گیا اور یہ بھی بتایا کہ ابھی بیٹھ کر پڑھتا ہوں تو کہنے لگا کہ اب کھڑے ہو کر پڑھا کرو۔ میں نے کہا کہ کیسے ہو گا؟ میں تو کھڑا نہیں ہو سکتا۔

کہنے لگے بھائی کھڑے ہو کر نیت کرو جتنی پڑھی جائے بعد میں بیٹھ جانا، کوشش تو کرو ہمت کرو گے تو اللہ کی مدد آئے گی اور تکلیف دور ہو گی اور مسئلہ حل ہو جائے گا اور تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔ میں نے ہمت کی اور اللہ کے فضل سے کھڑے ہو کر نیت شروع کی درد اس قدر کہ برداشت سے باہر، تکلیف اس قدر کہ کھڑا ہونا مشکل، ایسا لگتا تھا کہ ابھی گرا۔ لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری۔ ابتدا میں ایک رکعت بھی کھڑے ہو کر نہ پڑھ پاتا، تکلیف بہت ہوتی، بیٹھ جاتا۔ اللہ کے کرم سے پہلے تکلیف کم ہوئی، پھر ایک رکعت، پھر دو، پھر تین حتیٰ کہ چار رکعت تک کھڑے ہو کر پڑھتا اور ارکان نماز بالکل ٹھیک کرنے شروع کر دیے جو پہلے بیماری کی وجہ سے صحیح نہیں ہوتے تھے۔ الحمدللہ اللہ کے کرم، نماز اور دعا کی بدولت میرے تمام جسم کی دردیں ختم اور تمام جسم کی تکلیف، مہروں کا درد، ٹانگوں کا سکڑ جانا بالکل ٹھیک ہو گیا ہے۔ دو دفعہ اعتکاف بیٹھ چکا ہوں، مکمل تراویح ادا کرتا ہوں، رمضان کے مکمل روزے رکھتا ہوں بالکل ٹھیک ہوں۔ جب سے عبقری ماہنامہ عبقری کا قاری ہوں وظائف ادا کرتا ہوں، نماز اور دعا سے بہتر کوئی دوا نہیں، ہر مرض کی شافی دوا نماز ہے۔

خون کے بجائے پانی

مولانا وحید الدین خان

افضل صاحب گلاس پانی لے کر آئے تو آدمی بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھ کو دیجئے میں خود اپنے ہاتھ سے دھو لیتا ہوں

محمد افضل لودی والا کے رہنے والے ہیں۔ کسی کام کے سلسلے میں گھر سے دور تھے اور گھر واپس جانے کیلئے سڑک پر تھری ویلر کے انتظار میں کھڑے ہو گئے۔ اس وقت رات کے بارہ بج چکے تھے۔ اتنے میں ایک تھری ویلر آتا ہوا دکھائی دیا۔ اس وقت ان کے منہ میں پان تھا۔ تھری ویلر کو آواز دینے کیلئے انہوں نے جلدی میں پان کو تھوکا۔ اتفاق سے عین اسی وقت ایک مسافر سامنے سے آ گیا اور افضل صاحب کا پان پورے کا پورا اس کے پاؤں پر جا گرا۔

مسافر فوراً آگ بگولا ہو گیا۔ طیش میں آ کر اس نے کہا کہ پان کھاتے ہو اور پان کھانے کی تمیز بھی نہیں۔ مگر افضل صاحب نے گرم الفاظ کا جواب ٹھنڈے الفاظ سے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنی غلطی کا اقرار کرتا ہوں۔ پان کی بھی غلطی اور پان تھوک کر میں نے جو کچھ کیا وہ بھی غلط۔ وہ آدمی تیز ہوتا گیا مگر افضل صاحب نے اس کی اشتعال انگیز باتوں کا جواب دینے کے بجائے کہا کہ مجھے معاف کیجئے۔ اس نے کہا کہ یہ اچھا ہے کہ کسی کے ساتھ کچھ بھی کر دو اس کے بعد کہو کہ معاف کر دو۔

افضل صاحب نے کہا کہ بھائی میں رسمی معافی نہیں مانگ رہا ہوں۔ میں دل سے معافی مانگ رہا ہوں۔ اب آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کے پاؤں دھو دوں۔ افضل صاحب نے جب پاؤں دھونے کی بات کی تو وہ آدمی کچھ نرم پڑا۔ کچھ اور باتوں کے بعد آخرکار وہ راضی ہوا کہ افضل صاحب اس کا پاؤں دھو دیں۔ قریب ہی ایک چائے وغیرہ کا ہوٹل تھا۔ افضل صاحب فوراً اس کے پاس گئے اور کہا کہ "بھیا ایک گلاس پانی دیجئے"۔ افضل صاحب گلاس پانی لے کر آئے تو آدمی بالکل ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ اس نے کہا کہ مجھ کو دیجئے میں خود اپنے ہاتھ سے دھو لیتا ہوں۔ آدمی نے اپنے ہاتھ میں گلاس لے کر دھویا۔ ایک گلاس سے پوری صفائی نہیں ہوئی تو افضل صاحب دوڑ کر گئے اور ایک گلاس مزید پانی لے آئے۔ یہاں تک کہ اس کا پاؤں پوری طرح صاف ہو گیا۔ وہ آدمی افضل صاحب سے لپٹ گیا اور کہنے لگا بھائی آپ جیسا مسلمان میں نے اپنی زندگی میں پہلی بار دیکھا ہے اگر دوسرے مسلمان بھی آپ جیسے ہو جائیں تو سارا جھگڑا ہی ختم ہو جائے۔

ساتھ ساتھ نہیں پاس پاس رہیے

مسز زبیر لاہور

دراصل شادی سے پہلے محبت کا جذبہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی غلط باتوں کو بھی برداشت کر لیتے ہیں اور خامیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ہر فریق اپنا اچھا تاثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک دوسرے سے بہت توقعات وابستہ کر لی جاتی ہیں

محبت ایک خوبصورت جذبہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جس نے محبت نہیں کی وہ گویا زندگی کے ایک دلکش احساس سے محروم رہ گیا۔ ہم اپنے والدین سے بھی محبت کرتے ہیں دوستوں اور بہن بھائیوں سے محبت ہوتی ہے لیکن یہاں ہم میاں بیوی کے مضبوط رشتے اور ان کے درمیان الفت محبت کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا رشتہ ہے جو ذہنی جسمانی اور روحانی طور پر سب سے زیادہ قریب تر ہوتا ہے اور اگر ان کے تعلقات خوشگوار ہیں تو پورا گھرانہ خوشحال رہے گا۔

زندگی ان قصے کہانیوں فلموں یا ڈراموں کی طرح نہیں ہے جس میں ایک لڑکا اور لڑکی محبت کرتے ہیں پھر ان کی شادی ہو جاتی ہے اور زندگی ہنسی خوشی گزرنے لگتی ہے بلکہ زندگی دراصل اتار چڑھاؤ کا نام ہے اس میں خوشیاں بھی ملتی ہیں اور دکھ بھی جھیلنے پڑتے ہیں اور اچھے برے حالات کا مقابلہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح شادی کے بعد تعلقات میں بھی اتار چڑھاؤ آتا ہے کبھی یہ تعلق بہت مضبوط اور پراعتماد ہوتا ہے اور کبھی گزرتے وقت کے ساتھ اس میں دراڑیں بھی پڑ جاتی ہیں۔ محض ساتھ ساتھ رہنے سے ہی قربت کا احساس نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی یہ محبت کا ثبوت ہے۔ آج کل ہمارے معاشرے میں زیادہ تر شادی شدہ جوڑے اپنے رشتے سے غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔ فریقین کو ایک دوسرے سے کئی شکایات ہوتی ہیں۔ وہ محبت جو شادی سے پہلے اور شادی کے ابتدائی عرصے میں اپنے عروج پر ہوتی ہے آہستہ آہستہ اس میں کمی آتی جاتی ہے اور ایسا تب ہوتا ہے جب فریقین ایک دوسرے سے محبت کرنے میں کاہلی برتتے کے ساتھ ہی زندگی کے دوسرے معاملات کو محبت پر فوقیت دینا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ محبت ایک گھڑی کی طرح ہوتی ہے جس کو وقتاً فوقتاً چابی دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

شادی درحقیقت ایک معاہدہ ہے جس میں میاں بیوی ایک ساتھ رہنے کا عہد کرتے ہیں اور جب وہ لوگ ایک ساتھ ایک چھت کے نیچے رہنا شروع کرتے ہیں تو آپس کی خوبیاں اور خامیاں بھی سامنے آتی ہیں لہٰذا یہاں برداشت اور درگزر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لہٰذا ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ایسا کوئی کام نہ کریں جو آپ کے ساتھی کو ناگوار گزرتا ہو۔ ایک 21 سالہ میری دوست کا کہنا ہے کہ "میرے والدین نے میری شادی سے پہلے ایک دوسرے کو نہیں دیکھا تھا لیکن شادی کے بعد ان کے تعلقات مثالی رہے ہیں اور آج بھی وہ ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں جبکہ میرے ساتھ بالکل الٹ معاملہ ہے کہ میں اور میرا کزن ایک دوسرے سے گزشتہ چار سال سے محبت کرتے تھے پھر والدین کی رضامندی سے گزشتہ سال ہماری شادی ہوگئی ہے لیکن اب مجھے اس کی بہت سی عادتیں سخت ناگوار گزرتی ہیں اور اس کو بھی مجھ سے شکایات ہیں اور میں سوچتی ہوں کہ ابھی تو ہماری ازدواجی زندگی کی شروعات ہیں اور ہمیں ایک دوسرے میں خامیاں نظر آنے لگی ہیں معلوم نہیں ہماری آئندہ زندگی کے ماہ و سال کس طرح گزریں گے؟

دراصل شادی سے پہلے محبت کا جذبہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کی غلط باتوں کو بھی برداشت کر لیتے ہیں اور خامیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں ہر فریق اپنا اچھا تاثر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے اور ایک دوسرے سے بہت توقعات وابستہ کر لی جاتی ہیں کہ آئندہ زندگی بھی ہم ایسے ہی گزاریں گے اور: ہمارا ساتھی ہماری ہر بات مانے گا لیکن شادی کے بعد ذمہ داریاں پڑتی ہیں اور ایک ساتھ رہنے کا موقع ملتا ہے تو ایک دوسرے کی خامیاں کھل کر سامنے آتی ہیں اور خوابوں کے گھروندے ٹوٹ جاتے ہیں۔

میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار رکھنے کا طریقہ دشوار بھی ہے اور آسان بھی۔ اس کیلئے آپ کو کشادہ دلی اور برداشت سے کام لینا ہوگا۔ اپنی انا کو قربان کرنا آسان نہیں ہے لیکن اگر آپ ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزارنا چاہتی ہیں اور اپنے گھر کو خوشیوں کا گہوارہ بنانا چاہتی ہیں تو ایسا کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ ویسے تو دونوں فریقین کو ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے لیکن ہمارا معاشرہ بالخصوص عورت سے توقع کرتا ہے کہ وہ گھر کی خوشحالی کیلئے قربانیاں دے یہی وجہ ہے کہ جب اس رشتے میں دراڑیں پڑتی ہیں تو قصوروار عورت ہی کو ٹھہرایا جاتا ہے۔ موجودہ دور میں طلاق کی شرح بڑھ جانے کی ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ خواتین کی سوچ اور طرز زندگی میں تبدیلیاں آگئی ہیں۔ پہلے خواتین گھر گرہستی تک ہی محدود تھیں۔ مردوں کے شانہ بشانہ چلنے کا نعرہ بلند نہیں ہوا تھا چنانچہ خواتین بری بھلی باتیں برداشت کر جاتی تھیں کیونکہ ان کو یہ بات ذہن نشین کرائی گئی ہوتی ہے کہ گھر بسانا ان کی ذمہ داری ہے لہٰذا اس کیلئے وہ اپنے شوہر اور گھر کی دیگر ذمہ داریوں کو بہت توجہ اور محبت سے پورا کرتی تھیں۔ موجودہ دور میں خواتین میں تعلیم کا رجحان بڑھ گیا ہے اور وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور اب بیشتر خواتین مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں جو کہ ملازمت بھی کرتی ہیں اور گھریلو امور بھی انجام دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اب اپنے آپ کو مردوں کا محکوم نہیں سمجھتی ہیں۔ وہ اپنا کماتی اور کھاتی ہیں۔ اسی لیے وہ یہ توقع کرتی ہیں کہ ان کو برابری کے حقوق ملیں اور گھر کی ذمہ داریوں میں ان کے شوہر بھی ہاتھ بٹائیں لیکن جب ایسا نہیں ہوتا تو تلخیاں جنم لیتی ہیں اور اسی وجہ سے دن بدن طلاق کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔

میاں بیوی کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے کاموں میں ہاتھ بٹائیں شوہر کو گھر کی ذمہ داریوں کو انجام دینے میں بیوی کا ہاتھ بٹانے سے قطعاً نہیں شرمانا چاہیے۔ ضروری نہیں ہے کہ شوہر جھاڑو پونچھا کرے یا کھانا پکائے بلکہ وہ بچوں کو ہوم ورک کرا سکتے ہیں گھر کا سودا سلف لا سکتے ہیں بل وغیرہ جمع کرا سکتے ہیں۔ اس طرح ایک دوسرے کا خیال رکھنے سے آپس میں محبت بڑھتی ہے اور قربت کا احساس ہوتا ہے۔ بیوی کو بھی چاہیے کہ وہ گھریلو کام کاج کے علاوہ بھی کچھ وقت صرف اور صرف اپنے شوہر کیلئے مخصوص کر دے کیونکہ یہ شوہر کا حق ہے کہ انکی توجہ اور محبت دی جائے۔ بات چیت کے ذریعے مسئلے حل ہوتے ہیں۔ ایک دوسرے کی بات کو توجہ سے سنیں ہلکا پھلکا ہنسی مذاق کریں اس سے گھریلو ماحول خوشگوار ہوگا۔ محبت اظہار چاہتی ہے صرف دل میں اپنے احساسات کو قید کرنا مناسب نہیں ہے بلکہ اس کا زبان سے اظہار بھی ضروری ہے تاکہ آپ کے شریک حیات کو معلوم ہو کہ آپ کے دل میں اس کے لیے کیا احساسات ہیں۔ میاں بیوی کا رشتہ بہت خوبصورت ہوتا ہے اور اس میں جتنا اعتماد بھروسہ اور مضبوطی ہوگی گھرانہ اتنا ہی خوشحال ہوگا۔ اپنے گھر کی خوشحالی اور پرسکون زندگی گزارنے کیلئے اپنے شریک حیات کو خوش رکھیں اور اپنی محبت کو کمزور نہ پڑنے دیں۔

دعا کے بارے جدید سائنس کیا کہتی ہے؟

ہمارے اردگرد ایک روحانی عالم ہے اور اس روحانی عالم کا مادی عالم سے حقیقی رابطہ ہے مادی عالم کا قیام اس روحانی عالم کی بدولت ہے۔ ہماری باطنی قوت کا ماخذ بھی یہی روحانی عالم ہے جس طرح جسم عالم مادی سے غذا حاصل کرتا ہے

دعا بندہ کا اپنے خالق سے براہ راست مکالمہ ہے۔ جدید ماہرین نفسیات دعا کی معالجاتی اہمیت سے آگاہ ہو رہے ہیں۔ احساس گناہ جو کہ تشویش، خوف اور ڈپریشن کا موجب ہوسکتا ہے۔ اس کو فرد کے ذہن سے نکال پھینکنے میں دعا بحیثیت آلہ علاج بہت اہمیت کی حامل ہے۔ بقول ولیم جیمز "خارجی ماحول میں کوئی تبدیلی پیدا کر سکے یا نہ مگر باطن میں تبدیلی یقیناً ہوتی ہے" مذہب کے اندر یہ چیز واثق ہے کہ جو نتائج کسی اور طریقے (طبعی طریقے) سے پیدا نہیں ہو سکتے وہ دعا سے پیدا ہو سکتے ہیں (نفسیات واردات روحانی) فریڈرک مائرز "میرے لیے یہ ایک امر واقعہ ہے کہ ہمارے اردگرد ایک روحانی عالم ہے اور اس روحانی عالم کا مادی عالم سے حقیقی رابطہ ہے مادی عالم کا قیام اس روحانی عالم کی بدولت ہے۔ ہماری باطنی قوت کا ماخذ بھی یہی روحانی عالم ہے جس طرح جسم عالم مادی سے غذا حاصل کرتا ہے باطن روحانی عالم سے فیض یاب ہوتا ہے۔ دعا اس کیفیت نفس کا نام ہے جس سے باطن روحانی قوت کو جذب کرتا ہے مگر اس عمل کی پوری ماہیت ہم پر واضح نہیں عمل ضرور ہوتا ہے۔ مگر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے ہوتا ہے نتائج ہمارے سامنے واضح رہتے ہیں تو ہم تسلیم کر لیتے ہیں کہ جو کچھ مطلوب تھا دعا کی بدولت وہ ہمیں مل گیا۔ اس طرح یقین کی قوت ہمیں حاصل ہوتی ہے جس سے ہم میں مسائل کا مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہدایت الٰہی کے شعور کے ساتھ ہر چیز کی نسبت انسان کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ مسائل کے حل کرنے کے متعلق کامیاب طریقہ کار اس کے ذہن میں منقش ہو جاتا ہے جسے بروئے کار لا کر وہ اپنے مقاصد حاصل کر لیتا ہے مگر سائنس جس طرح یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ گانے کے تھنوں میں دودھ کیسے پیدا ہوتا ہے اسی طرح وہ یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ دعا سے خیالات اور کیفیات کس طرح بدل جاتی ہیں۔

جب ہم سب چیزوں کو نور الٰہی سے دیکھنے لگتے ہیں اور ہر شے کو مشیت الٰہی سے وابستہ کر کے سوچتے ہیں تو ہر بات ہمارے لیے بلند معنی کی حامل ہو جاتی ہے جس طرح ایک پھول کو دیکھ کر عام شخص ایک شاعر کے احساس کا سا احساس پیدا نہیں کر سکتا اسی طرح ہر شخص چیزوں کی ماہیت کو اس نظر سے محسوس نہیں کر سکتا جس طرح اہل ایمان حامل تقویٰ محسوس کر سکتا ہے۔ ایک ہی کتاب پڑھنے والا ہر شخص اس کتاب سے مختلف بصیرت حاصل کرتا ہے بقول ایک دانشور کتاب کو بھی علم ہے کہ اسے کون پڑھ رہا ہے اور اسے کیا فیض عنایت کرنا ہے ہر شخص کو اس کے ظرف کے مطابق فیض ملتا ہے۔

ایک جرمن عورت اپنی سوانح میں لکھتی ہے "میں سمندر کے کنارے تنہا بیٹھی تھی کہ نفس کو وسیع کرنے والے اور زندگی میں موافقت اور ہم آہنگی پیدا کرنے والے خیالات دل میں موجزن ہونے لگے۔ میں نے بے بس ہو کر بحر بے پایاں کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے جو ہستی لامحدود کا مظہر ہے۔ میری روح دعا میں مشغول ہوئی اور زندگی میں پہلی مرتبہ دعا کی ماہیت مجھ پر منکشف ہوئی اور میں نے محسوس کیا کہ دعا انفرادیت کی تنہائی سے ہستی کل کی وحدت کے شعور کی طرف عود کرآنے کا نام ہے۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرۂ آفاق کتاب "سنت نبوی ﷺ اور جدید سائنس" ضرور پڑھیں۔

مرتے دم تک پاگل نہ ہوگے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ کیلئے 2 عدد وظیفے بھیج رہی ہوں' ان شاء اللہ قارئین کو فائدہ ہوگا۔ ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر اول آخر درود شریف گیارہ بار یَاقَوِیُّ پڑھنے سے مرتے دم تک دماغ پاگل نہیں ہوگا اور اول آخر درود شریف گیارہ بار یَانُوْرُ نظر کیلئے اور ساتھ اول آخر درود شریف اور 7 بار آیت: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (ق 22)

قوت حافظہ اور کامیابی کا اکسیر وظیفہ

ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف 7 بار یہ دعا: اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعْمِلْ بَدَنِیْ بِطَاعَتِكَ (م س بیگم)

میرا منفرد رمضان

خالد محمود ڈیرہ غازیخان

الحمدللہ ثم الحمدللہ گزشتہ رمضان میری زندگی کا سب سے منفرد رمضان ہے۔ تسبیح خانہ کی برکات کو تحریر میں لانا ناممکن ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ پر اور قیامت تک آنے والی نسلوں پر اپنا خصوصی کرم اور فضل فرماتا رہے اور اپنے قرب کے اعلیٰ درجے عطا فرمائے۔ اعمال میں اخلاص نصیب فرمائے۔ دنیا اور آخرت میں ان نعمتوں سے نوازے جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کان نے سنا اور نہ کسی دل میں خیال آیا ہو۔ آمین!

الحمدللہ ثم الحمدللہ! گزشتہ رمضان میری زندگی کا سب سے منفرد رمضان تھا۔ تسبیح خانہ کی برکات کو تحریر میں لانا ناممکن ہے اس کا ہر پہلو منفرد اور اعلیٰ ہے۔ جو سکون تسبیح خانہ میں ہے وہ دنیا میں کم جگہوں پر ہے۔ یہاں کا ہر بندہ اخلاص و ایثار کا پیکر ہے اور اعمال کا نمونہ ہے۔

تسبیح خانہ میں جتنے اجتماعی اعمال ہوئے ان میں بھرپور شرکت کی اور انفرادی اعمال میں 15 رمضان تک ایک پارہ روزانہ تلاوت' 16 رمضان سے آخر تک دو پارہ کی تلاوت کا معمول رہا اور یہی معمول رمضان کے بعد بھی جاری ہے۔ رمضان کے شروع سے لیکر شوال کے آخر تک روزانہ صلوۃ التسبیح کا معمول رہا اور جو سب سے انفرادیت ملی وہ قابل رشک ہے۔ ہر نماز سے پہلے صفوں کو درست کرنا اور صبح' مغرب' عشاء کے وقت آپ کے لیے مصلیٰ بچھانا میرے حصے میں آیا۔ اے سی کا پانی پلاسٹک کی کین میں بھر کر پی ایس کی بیٹریوں کیلئے جمع کرنا میرے حصے میں آیا۔ درس کے وقت قرآن سننے کی باری آئی ان میں میرا نام سرفہرست تھا۔ مہمان زیادہ آئے پچاس ساٹھ افراد کو درس کے وقت مسجد میں منتقل کیا گیا تو میں ان میں اول اول تھا ستائیس رمضان کو سیڑھیوں کے اوپر میں کھجوریں تقسیم کر رہا تھا' آپ نیچے سے اوپر آئے اور آپ نے کھجوروں کیلئے ہاتھ بڑھایا میں نے آپ کے ہاتھ پر کھجوریں رکھیں تو آپ نے بیٹے کو دیں پھر دوسرے بیٹے کو دیں جبکہ دو پیکٹ لیکر جیب میں رکھے اور گھر کو چلے گئے۔

اس رمضان نے میری زندگی میں انقلاب برپا کر دیا ہے اب میں الحمدللہ پانچ وقت کا نمازی ہوں' ہر وقت میری زبان ذکر میں مشغول رہتی ہے۔ کیا میں اب بھی یہ نہ کہوں کہ "میرا رمضان سب سے منفرد ہے"۔

نصرت گوہات

حفاظتِ زبان اور گھریلو جھگڑوں سے یقینی نجات

ایک دفعہ حضور ﷺ کا گزر دو قبروں پر ہوا تو کہا کہ ان کو شدید عذاب دیا جا رہا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے ایک چغل خور تھا لوگوں کو لڑواتا تھا اور دوسرا وہ ہے جو بغیر پانی کے پیشاب کرتا

زبان بظاہر گوشت کا ایک لوتھڑا ہے لیکن زندگی میں اس کا کردار بہت اہم ہے۔ گوشت کا یہ لوتھڑا کسی کی زندگی بنا بھی سکتا ہے اور کسی کی زندگی بگاڑ بھی سکتا ہے۔ کبھی تو اس میں ایسی شیرینی پائی جاتی ہے جو شہد سے بھی زیادہ میٹھی اور محسور کن ہوتی ہے تو کبھی یہ زہر بھرے تیر کی طرح تلخ ہے جس کا ڈسا ہوا پانی بھی نہیں مانگتا۔

اگر زبان پر اثر ہے تو آسمانوں کی اونچائی بھی بندہ چھو لیتا ہے اور اگر بے اثر ہے تو دوزخ کی آگ بھی مقدر بن سکتی ہے اکثر لوگ اپنے بھائیوں کی غیبت میں مصروف ہوتے ہیں۔ بڑے مزے لے لے کر قصے سناتے ہیں۔ کبھی پر ضرورت پڑے تو مرچ مسالے کا اضافہ بھی کر دیتے ہیں۔ صرف دکھاوا اور خود کو مصروف رکھنے کیلئے ایسا کرتے ہیں۔ غیبت انتہائی سخت گناہ ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے والا دراصل اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاتا ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اپنے بھائیوں کا گوشت مت کھاؤ اپنے بھائی کی بات کو اپنے تک رکھو اور اس کو اس طرح مت اچھالو کہ دوسرے لوگوں تک غیبت کے انداز میں پہنچے اسے اچھے الفاظ میں یاد کرو۔ زبان کو ہمیشہ اچھے الفاظ میں استعمال کرو۔ اسے غیبت چغلی جیسے کاموں میں مت لگاؤ۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو اسے نیکی میں استعمال کرو جو بہتر ہو ورنہ چپ رہو۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ "چپ رہنا بھی ایک عبادت ہے۔"

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ایک جگہ ظلم ہو رہا ہے اور آپ اس پر چپ کر کے گزر جاؤ بلکہ اسے روکنے کی کوشش کرو اپنے عمل سے اپنے ارادے سے اپنی زبان سے اور جب ایسا نہ کر پاؤ تو چپ رہو اور اسے اپنے دل میں غلط کہو اور یہ ایمان کا سب سے نچلا درجہ ہے۔

سرورِ کونین سیدنا حضور نبی کریم ﷺ جب معراج شریف پر گئے تو وہاں آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کو دیکھا جو خود کو نوچ رہے تھے آپ ﷺ نے جبرائیل امین علیہ السلام سے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ جبرائیل امین علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ وہی لوگ ہیں جو دنیا میں اپنے بھائیوں کا گوشت کھاتے تھے یعنی ان کی غیبت کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور فرمایا: یا رسول اللہ ﷺ ایسی چیز بتلا دیجئے جس کو میں کروں اور مگن رہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ پر ایمان رکھ اور اس پر قائم رہ"

اس نے پھر پوچھا: ایسی چیز جس سے میں زیادہ ڈروں آپ ﷺ نے اپنی زبان مبارک نکال کر کہا: "یہ ہے" اس سے ڈرو اسی طرح حضور نبی پاک ﷺ سے کسی نے پوچھا: اے دو جہانوں کے سردار! ہمیں کیسے ملے گا؟ نجات کی راہ کیا ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی زبان کو قابو میں رکھا کرو۔ اپنے گھر تک محدود رہو اپنے گناہوں کو یاد کر کے رویا کرو۔ یعنی اپنی زبان کو فضول باتوں میں استعمال مت کرو بلکہ اسے ذکر الٰہی میں مصروف رکھو تاکہ تو گناہوں سے بچا رہے اور گھر تک محدود رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ بندہ گھر سے نہ نکلے بلکہ یہاں اس سے یہ مراد بھی لی جاتی ہے کہ اپنی بیویوں تک محدود رہو تاکہ گناہوں کے دلدل میں نہ پھنس سکو اور باہر فضول باتوں چغلی غیبت اور دیگر کئی لعنتوں سے بچے رہو۔

تیسری بات کہ گناہوں کو یاد کر کے رویا کرو تاکہ تمہیں اور آخرت اور سزا و جزا کا ڈر رہے اور مزید گناہوں سے بچ سکو۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لوگو! اپنا محاسبہ کرو اپنے آپ کو جانچو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے"

کہتے ہیں کہ جب ابن آدم پر صبح ہوتی ہے تو اس کے جسم کے تمام اعضا زبان کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو کر کہتے ہیں کہ اے زبان ہم تمہارے ساتھ ہیں تو سیدھی رہ تو پورا معاملہ سیدھا رہے گا اگر تو ٹیڑھی رہے گی تو سب کچھ ٹیڑھا ہوگا۔ ہر عضو زبان کا محتاج ہوتا ہے کیونکہ اگر زبان شیریں ہوتی ہے تو نیکی کی ترغیب ملے گی لوگ اس سے خوش ہوں گے اچھے کاموں کی طرف جسم بھی راغب ہوگا اور اگر زبان برائیوں کی باتوں میں لگ گئی تو پورا جسم اس سے الگ کیسے رہ سکتا ہے۔ اسے خمیازہ بھگتنا پڑے گا جو لوگ عقلمند ہوتے ہیں وہ ہمیشہ کم بولتے ہیں جو بولتے ہیں تو تول کر بولتے ہیں اور جو بے عقل ہوتے ہیں وہ موقع محل نہیں دیکھتے بس بولتے رہتے ہیں جس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا بلکہ بعض لوگوں کا لہجہ ایسا ہوتا ہے جیسے زہر ہے یوں زبان ہی انسان کی پہچان ہے۔ اس سے اس کی اصلیت کا پتہ چلتا ہے کہ وہ کس درخت کا بیج ہے اور کتنے پانی میں ہے جس سے کسی میٹھے پر لگا پھل اس کی پہچان ہے اسی طرح زبان انسان کا پھل ہے۔

زبان کا صحیح استعمال انسان کو ترقی بلندیوں اور عرش کی سیر کروا سکتا ہے پرائیوں کو اپنا بنا سکتا ہے ایک دفعہ حضور ﷺ کا گزر دو قبروں پر ہوا تو کہا کہ ان کو شدید عذاب دیا جا رہا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا ان میں سے ایک چغل خور تھا لوگوں کو لڑواتا تھا اور دوسرا وہ ہے جو پیشاب کے چھینٹوں سے خود نہیں بچاتا تھا اور پانی استعمال نہیں کرتا تھا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: تم مجھے دو چیزوں کی ضمانت دے دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ دو جبڑوں کے درمیان کی چیز اور شرمگاہ کی ضمانت دو تو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ یعنی جنت میں لے جانا میرے ذمے ہوگا۔ لہٰذا اگر ہم آج تھوڑی سی فکر اور فراست سے کام لیں ان باتوں سے باز رہیں تو ہم وہی مسلمان کہلائیں گے جو ہمارے صوفیاء اور انبیاء کرام کے دور میں تھے۔ اپنی زبان پر کنٹرول چغل خوری غیبت سے بچنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔

جنات کے پیدائشی دوست میں حصہ دار بنیں
صدقہ جاریہ کا بہترین موقع ہاتھ سے جانے نہ دیجئے گا

مقبول عام و خاص "جنات کا پیدائشی دوست" میں موجود جو حالات و واقعات عام عقل انسانی اور سوچ سے اونچے اور ماورا ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں اس سے پہلے بھی صحابہؓ، اہل بیتؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ، اولیاء اللہ جیسے خاص بندوں کے ساتھ انوکھے واقعات ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے "جنات کے پیدائشی دوست جلد دوم" کی تیاری جاری ہے۔ قارئین بھی اس روحانی و مقبول سلسلے میں بھرپور حصہ لیں۔ اس سلسلے میں آپ کو انٹرنیٹ، کتاب، رسالے، میگزین یا کسی اللہ والے بزرگ سے کوئی بات ملی ہو تو باحوالہ بغیر کسی تاخیر کے ہمیں بھیجیں۔ جدید سائنسی تحقیقات میں روحانیت کے معاملات اور جنات سے ملاقاتیں، جنات کے بارے میں سائنسی تحقیقات کے حوالے سے کوئی بھی واقعہ ملا ہو تو مکمل حوالے کے ساتھ ہمیں ارسال کریں۔ (ادارہ)

محمد ثاقب، گوجرانوالہ

اسم یاحیُّ کے چونکا دینے والے فوائد

جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا اس کا ورد جانی و مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لیے جو شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتا ہے وہ ہمیشہ پرسکون اور بحفاظت رہے گا۔

حی وہ ذات ہوتی ہے جس میں زندہ رہنے کی قوت بدرجہ اتم موجود ہو۔ اس لیے حی صرف اللہ کی ذات ہے کیونکہ وہ ذات ہمیشہ سے زندہ ہے اور ابد تک زندہ رہے گی اور ہر چیز کی زندگی اسی کی عطا ہے چونکہ اللہ بذات خود حی ہے اور کائنات کی ہر چیز کو حیات بخشنے والا ہے۔ اللہ کی اس صفت سے ہر شے میں حیات ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت حی کے متعلق ایک عالم دین کا قول ہے کہ حی وہ ذات ہے جو تمام امور انجام دیتی ہے اور ان کا ادراک کرتی ہے۔ یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد 18 ہیں جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس کے مردہ کام میں زندگی پڑ جائے گی اور اس کا دل ہمیشہ زندہ رہے گا اور اس کی روح اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ رہے گی۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

ہمیشہ تندرست رہنے کا عمل

اللہ تعالیٰ کی سب نعمتوں میں سے سب سے افضل نعمت تندرستی ہے چونکہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے تندرستی ہی کام آتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ تندرست رہنے کیلئے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ تندرستی قائم رکھنے کیلئے یاحی ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ صحت مند رہے گا اگر بیمار بھی ہوگا تو فوراً صحت یاب ہوگا۔ اس لیے میرے بزرگ و مرشد اسے پڑھنے پر بہت زور دیتے ہیں۔ ایک عامل کا قول ہے کہ جو اسے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے وہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

ڈاکٹر اور حکیم کا مجرب وظیفہ

ہر حکیم اور ڈاکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں شفا ہو جس مریض کا وہ علاج کرے اللہ اسے تندرست کرے شفایاب کرے۔ اس مقصد کیلئے اس اسم کو روزانہ مطب شروع کرنے سے پہلے 1100 مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو ڈاکٹر یا حکیم اسے ہمیشہ پڑھے گا اس کے ہاتھ میں بہت شفا ہوگی انشاء اللہ ہر مریض شفا پائے گا۔

کامیاب آپریشن کا وظیفہ

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ انسان جو اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کا آپریشن کامیاب ہو تو اسے چاہیے کہ یاحی کو روزانہ صبح کے وقت سات سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کے بعد آپریشن کرتے وقت یاحی کا ورد کرے۔ جتنی بار پڑھ سکتا ہے پڑھے۔ انشاء اللہ آپریشن کامیاب رہے گا۔ اگر آپریشن کے وقت مریض اور اس کے لواحقین بھی اس ورد کو پڑھیں تو انشاء اللہ آپریشن درست ہوگا اور صحت یابی حاصل ہوگی۔

حادثے سے حفاظت رہنے کا عمل

زندگی میں حادثہ کا پیش آجانا عقل سے بعید نہیں۔ اس لیے ایسے کام کرنا جن میں حادثہ ہونے کا خطرہ ہو جیسے ڈرائیوری کی ڈیوٹی یا کسی مشین پر کام کرنا [illegible] حادثات سے دوچار ہوتی ہے۔ اس لیے [illegible] یا کشتی چلانے والے ملاحوں بس کار رکشا اور ٹیکسی ڈرائیوروں کے لیے اس کا ورد بہت مفید ہے۔ [illegible] ہمیشہ حادثات سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا اس کا ورد جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لیے جو شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتا ہے وہ ہمیشہ پرسکون اور بحفاظت رہے گا۔

علاج فالج

فالج میں انسانی جسم کا کچھ حصہ بیکار ہو کر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یعنی مردہ ہو جاتا ہے اس بیکار حصے کو دوبارہ زندہ کر کے اسے اصل کی طرح کرنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے لہٰذا جو شخص فالج کا مریض ہو اسے چاہیے کہ علاج کرنے کے ساتھ ساتھ یاحی کا بہت زیادہ ورد کرے۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا اور پہلے کی طرح صحت بحال ہو جائے گی۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

یہ اسم ہائی بلڈ پریشر کے مریض کیلئے نہایت مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں جب ہائی ہو تو مندرجہ ذیل وظیفہ سات مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہائی بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ، یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ

پرنسپل (ر) پروفیسر غلام قادر ہراج

زندگی میں جنت کی سیر

وہ کنویں میں اترے تو انہوں نے کنویں کی دیوار میں ایک دروازہ دیکھا اس دروازے کے دوسری جانب انہیں بڑے شاداب باغات نظر آئے

جامع مسجد اقصیٰ بیت المقدس کے بڑے دروازے کے قریب ایک کنواں ہے اس کا نام بئر ورق ہے۔ اس کنویں کے بارے میں [illegible] روایات بیان کی جاتی ہیں ان میں سے ایک حدیث حضرت ابوبکر بن ابی مریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عطیہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کی ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ "میری امت میں سے ایک شخص زندگی میں اپنے پاؤں سے چل کر جنت میں داخل ہوگا" حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور خلافت تھا کچھ لوگ بیت المقدس میں نماز پڑھنے آئے ان میں بنو تمیم کے ایک شخص شریک بن حباشہ تھے۔ وہ پانی لینے اس کنویں میں آئے پانی نکالتے ہوئے ان کا برتن کنویں میں جا گرا اس برتن کو نکالنے کیلئے وہ کنویں میں اترے تو انہوں نے کنویں کی دیوار میں ایک دروازہ دیکھا اس دروازے کے دوسری جانب انہیں بڑے شاداب باغات نظر آئے یہ اس دروازے کو عبور کرکے باغ میں چلے گئے وہاں گھومتے پھرتے رہے واپس [illegible] درخت کا ایک پتا توڑا اور اسے اپنے کان [illegible] وہاں کے نگران [illegible] حضرت شریک بن حباشہ کے ساتھ [illegible] کنویں میں اترے تاکہ اس بات کی تصدیق [illegible] نیچے گئے تو انہیں کوئی دروازہ نظر نہ آیا اور نہ ہی کوئی باغ۔ نگران نے حضرت شریک بن حباشہ سے ان کی سچائی کی وضاحت چاہی۔ انہوں نے درخت کا وہ پتا انہیں دکھایا پتہ کو دیکھ کر سب کو حیرت ہوئی پھر یہ واقعہ خلیفہ وقت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجا گیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً تحریر فرمایا کہ اگر یہ پتا خشک ہو جائے یا رنگ تبدیل کرے تو جنت کا نہیں اگر جوں کا توں رہے تو جنت کا ہے کیونکہ جنت کی چیزوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ وہ پتا اسی حالت میں رہا یہ ایک عجیب و غریب پتا تھا۔ ایک طرف تو پورے آدمی کو اپنے اندر چھپا لیتا تھا دوسری طرف اگر کوئی چاہتا تو اسے اپنی ہتھیلی میں بند کر سکتا تھا۔ اس واقعہ کو شیخ مجیر الدین عبدالرحمن بن محمد العمری الحنبلی نے اپنی کتاب الانس الجلیل بتاریخ القدس والخلیل کے باب ذکر صفۃ المسجد میں ذکر کیا ہے۔

[illegible] چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں ہڈیوں میں درد ہوتا ہے ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ان کیلئے "گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس" شفا کا موجب ہے۔

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے آنسو کھے خط اور شافی علاج

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

براہ کرم ماہنامے میں کسی قسم کی تعویذ دیکھیں تو بہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں، خط لکھتے ہوئے انتہائی کو ترتیب یا شکستہ زبان کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی لفافہ پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

طاقت کی دوائیں اور صحت

جسمانی و جنسی کمزوریوں کا مجموعہ بن گئی ہوں۔ پیروں پر سوجن رہتی ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھے بیٹھے چکر آتے ہیں۔ ہاتھ پیر سن ہو جاتے ہیں۔ اکثر غنودگی طاری ہو جاتی ہے اور تھکن کا غلبہ تو مستقل رہتا ہے۔ طاقت کی دوائیں کھانے کے باوجود کمزوری دور نہیں ہوتی۔ (صائمہ، پشاور)

جواب: صرف طاقت کی دوائیں کھانے سے صحت بحال نہیں ہوگی مذکورہ علامات واضح طور پر کسی بیماری کی علامات ہیں۔ طبیب سے مشورہ کریں اور غذا میں بھی مکمل احتیاط برتیں۔ صبح و شام پانی پر سو بار یَا حَیُّ قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ دم کر کے پینا فائدہ مند ہوگا۔

پریشانی و ذہنی دباؤ

اکثر پریشانی اور ذہنی دباؤ کی حالت میں ہاتھ پیر کانپنے لگتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ایسا زیادہ غصہ کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے کہ پہلے مجھے غصہ بہت آتا تھا مگر اب میں نے بڑی حد تک اس عادت پر قابو حاصل کر لیا ہے مگر پھر بھی ہاتھ پیر لرزنے والی حالت برقرار ہے۔ (امبر کاشف، لاہور)

جواب: انتہائی جذباتی حالت میں یا ذہنی دباؤ میں توانائی تیزی سے خارج ہوتی ہے اور اگر اعصابی طور پر آدمی کمزور ہو تو وقتی طور پر ہاتھ پیر لرزنے کی کیفیت طاری ہو سکتی ہے۔ اس سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی ذہنی و فکری طور پر خود کو اس طرح کی کیفیت سے دور رکھے اور اگر غیر اختیاری طور پر سابقہ پڑ جائے تو انتہائی حالت میں جانے سے خود کو روکے۔ روحانی طور پر صبح سورج نکلنے سے پہلے پانی پر ایک مرتبہ یَاقَوِیُّ اور رات کو سو مرتبہ یَاحَفِیْظُ دم کر کے پینا اس حالت کو دور کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ عمل کی مدت دو ماہ ہے۔

نیند کا غلبہ

جب بھی پڑھنے بیٹھتا ہوں تو فوراً نیند آجاتی ہے۔ گاڑی میں بیٹھتے ہی یہی حالت ہو جاتی ہے اور میں سو جاتا ہوں۔ کوشش کے باوجود نیند کے غلبے پر قابو پانے میں ہنوز ناکام ہوں۔ (اورنگزیب، بہاولنگر)

جواب: نماز فجر کے بعد دو تین کھجوروں اور بادام پر سو بار یَااللّٰہُ یَاحَفِیْظُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ دم کر کے کھا لیا کریں۔ علی الصباح سات یا گیارہ بار آہستگی کے ساتھ گہری سانس اندر لے کر باہر نکالا کریں۔ سانس اندر لیتے وقت یہ خیال کریں کہ سورج کی روشنی کی مانند روشنی آپ کے اندر داخل ہو رہی ہے کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے۔

خیالات کی مزاحمت

میرا نفس اور جسم دونوں بیمار ہیں۔ خیالات میں پاکیزگی نہیں ہے اور جسم خیالات کی مزاحمت کرنے سے قاصر ہے۔ جسمانی ضعف دن بدن بڑھتا جا رہا ہے ذرا سا تیز چلنے سے سانس اکھڑ جاتی ہے اور دل کی دھڑکن قابو میں نہیں رہتی کسی بڑے صدمے کو برداشت کرنے کی طاقت ختم ہو گئی ہے۔ اچانک کوئی غیر معمولی خبر سن لوں تو ہاتھ پیر بے جان ہو جاتے ہیں اور ٹھنڈے پسینے کی دھاریں بہنے لگتی ہیں۔ میری حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ (عباس حیدر، ملتان)

جواب: نماز فجر کے بعد اطمینان سے بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں آہستگی سے سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں اللہ اللہ ہو کریں آہستگی سے سانس اندر لیں اور دل ہی دل میں اللہ اللہ ہو کریں اور پھر اسی طرح سانس باہر نکالتے ہوئے یارحمن کہیں۔ مسلسل اسی طرح کرتے رہیں۔ عمل کا وقت تقریباً دس منٹ ہے۔ رات کو سوتے وقت پشت کے بل لیٹ کر یہ خیال کریں کہ عرش سے روشنیاں آپ کے اوپر بارش کی شکل میں برس رہی ہیں۔ اسی تصور میں سو جائیں۔ چالیس دن میں نتائج سامنے آجائیں گے تاہم اس وقت تک عمل جاری رکھیں جب تک کہ ذہنی وجسمانی حالت پوری طرح بحال نہ ہو جائے۔

ذہین طالب علم

میں ایک ذہین طالب علم ہوتا تھا لیکن نویں جماعت میں نتیجہ توقع کے مطابق نہیں نکلا۔ اب دسویں جماعت میں آگیا ہوں لیکن پڑھائی میں بالکل دل نہیں لگتا۔ افسردگی اتنی طاری رہتی ہے کہ سب لوگوں سے الگ تھلگ کمرے میں بیٹھا رہتا ہوں۔ کسی کی بات نہیں مانتا اور نہ کسی سے بات کرتا ہوں کھانے کے وقت بھی بھوک نہیں لگتی۔ (محمد عقیب، گجرات)

جواب: ضروری نہیں ہے کہ آگے چل کر بھی یہی نتیجہ سامنے آئے۔ زندگی کے پہلے مرحلے پر ہمت ہار دینے سے اگلا مرحلہ طے نہیں ہو سکتا۔ بہت سے نامور اور کامیاب افراد زمانہ طالب علمی میں اوسط درجے کے طالب علم تھے لیکن آگے جا کر عملی طور پر بہت کامیاب ثابت ہوئے۔ مایوسی کو دور ہٹا کر کوشش کریں ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ زیادہ سے زیادہ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کیا کریں۔

گھر کے خراب حالات

گھر کے حالات دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں گھر میں ایک شخص کی دوسرے سے نہیں بنتی آئے دن کاروبار میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے حالانکہ والد پوری محنت کرتے ہیں۔ والدہ مستقل بیمار رہتی ہیں لوگ مجھ پر طعنہ زنی کرتے ہیں تاکہ میں احساس کمتری و محرومی میں مبتلا ہو جاؤں۔ کوئی ایسا حسب حال اور بابرکت اسم بتائیں جس سے ہمارے سارے مسائل حل ہو جائیں۔ (آفرین، اسلام آباد)

جواب: آپ اپنی اپنی مالی حیثیت کے مطابق ضرورت مند افراد کی مدد کیا کریں اور یہ عمل پابندی کے ساتھ کیا جائے۔ ہر نماز کے بعد تینتیس بار یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کی جائے۔

دلی کا طعنہ

میں نفسیاتی طور پر بہت کمزور واقع ہوا ہوں احساس کمتری زیادہ ہے کسی کے آگے اپنی جائز بات بھی بیان نہیں کر سکتا۔

بھائی مجھے بزدلی کا طعنہ دیتے ہیں۔ ان کی باتوں سے مجھے ذہنی اذیت پہنچتی ہے خود کو بدلنے کیلئے کسی عمل کا طالب ہوں۔ (رضوان، کوئٹہ)

جواب: نماز فجر کے بعد کسی باغ میں چہل قدمی کریں اور چہل قدمی کرتے وقت اپنی توجہ کو قلب کی طرف قائم رکھیں اور زبان سے یَاحَفِیْظُ پڑھتے رہیں۔ اندازاً چند منٹ تک یہ عمل کیا جائے۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو پشت کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کرلیں اور ذہن پر یہ جملے دہرائیں میری تمام صلاحیتیں بیدار ہوگئی ہیں اور احساس کمتری ختم ہوگئی۔ یہ جملے دہراتے رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ کم از کم دو ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔

سکون، راحت اور دولت

ہم پانچ بہن بھائی ہیں، ہمارے والد کاروبار کرتے ہیں، روپے پیسے کی طرف سے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ ہمارا مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں نااتفاقی بہت زیادہ ہے، گھر میں ہروقت ٹینشن اور لڑائی جھگڑے کی کیفیت رہتی ہے، بھائی بہن ایک دوسرے سے کھنچے کھنچے رہتے ہیں۔ مدت ہوگئی ہے ہم بہن بھائیوں نے رات کا کھانا ایک ساتھ بیٹھ کر نہیں کھایا ہے۔ صرف رمضان کے مہینہ میں چند روز افطار پر ایک ساتھ بیٹھتے ہیں جبکہ کسی ایک دن سحری ہم نے اکٹھے نہیں کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے گھر میں بھائیوں کے آنے جانے اور کھانے پینے کا وقت مقرر نہیں ہے۔ میری والدہ خاندان میں اور اپنی دوستوں میں بہت سوشل مشہور ہیں۔ بہن بھائی اپنے والدین کے ہوتے ہوئے بھی ان کی توجہ اور شفقت سے محروم ہیں۔ (الف۔ن)

جواب: دولت بذات خود نہ اچھی ہے نہ بری ہے، اس کی اچھائی برائی کا انحصار اسے استعمال کرنے والے کی نیت اور رویہ پر ہے۔ جن گھروں میں حصول معاش کی مصروفیات کی وجہ سے مرد بیوی بچوں کو مناسب وقت نہ دے پائے وہاں بچوں کی حد تک تو ان کی ماں کی جانب سے پورا ہونا چاہیے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی والدہ آپ کے والد کو ان تمام باتوں کا ذمہ دار قرار دیں لیکن میرا اندازہ ہے کہ صبر و تحمل اور تدبر سے بات کرکے انہیں قائل کیا جاسکتا ہے۔ بطور روحانی علاج رات سونے سے قبل اکتالیس بار سورۂ ہود کی آیت 123 اور سورۂ طلاق کی آیت 3۔ سورۂ نساء کی آیت 81 اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے والدین کا تصور کرکے دم کردیں اور اپنے گھریلو حالات کی بہترین اور باہمی حسن سلوک اور گھر میں خیر و برکت کے لیے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ وضو بے وضو کثرت سے یَاغَنِیُّ یَاحَفِیْظُ کا ورد کریں ہر جمعرات کم از کم اکیس روپے خیرات کردیا کریں۔

بیٹی کی بے عزتی

میری بہن نے اپنے بیٹے کے لیے میری بیٹی کا رشتہ مانگا تو میں اور میرے شوہر بہت خوش ہوئے۔ ہمارا خیال تھا کہ بیٹی اپنی خالہ کے گھر بہت خوش رہے گی۔ اس لیے بھی کہ لڑکا بچپن کا دیکھا بھالا تھا دونوں گھروں کا ماحول تقریباً یکساں تھا لیکن شادی کے بعد میرے داماد کا جو روپ سامنے آیا وہ ہم سب کیلئے بالکل غیر متوقع تھا۔ بیٹی کا شوہر اس سے توہین آمیز انداز میں باتیں کرتا ہے۔ اپنے والدین بہن بھائیوں حتیٰ کہ دوستوں کے سامنے بیٹی کی بے عزتی کرتا ہے۔ اب بہن کا رویہ شفیق خالہ کا نہیں بلکہ سخت مزاج ساس کا سا ہوگیا ہے۔ البتہ میرے بہنوئی اپنی بہو کے ساتھ شفقت سے پیش آتے ہیں وہ گھر کے دوسرے افراد کو اس کے ساتھ برے سلوک سے منع کرتے ہیں۔ (ع۔ مظہر)

جواب: آپ کی بیٹی کے حالات جان کر دکھ ہوا یقیناً اس کے ساتھ بہت زیادتی ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے عزت و احترام کے ساتھ ازدواجی زندگی کی خوشیاں عطا ہوں آمین۔ اپنی بیٹی سے کہیں کہ رات سونے سے قبل 101 بار سورۂ آل عمران کی آخری آیت گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور حالات کی بہتری کیلئے دعا کریں۔ یہ عمل کم از کم چالیس روز تک جاری رکھیں ناغہ کے دن شمار کرکے بعد میں پورے کرلیں وضو بے وضو کثرت سے یَاعَزِیْزُ کا ورد کرتی رہا کریں۔

بہن کی کمزوری

میری بہن پہلے کے مقابلے میں کمزور ہوگئی ہے، اکثر اداس رہتی ہے اور خوشی کا تاثر اس کے انداز و اطوار سے ظاہر نہیں ہوتا طبیب کہتے ہیں کہ کوئی جسمانی بیماری اسے نہیں ہے، اس کی نسبت بھی ایک اچھے گھرانے میں طے پاگئی ہے جس میں اس کی مرضی شامل ہے گھر کے ماحول میں بھی ایسی کوئی بات نہیں ہے جو اس کے اوپر ذہنی بار ثابت ہو۔ (رخشندہ، جہلم)

جواب: بہت سے لوگ جذباتی زیادہ احساس ہوتے ہیں اور کسی ایسی بات کو اپنے لیے وجہ پریشانی بنا سکتے ہیں جو دوسروں کیلئے بہت زیادہ پریشانی کا باعث نہیں ہوتی اور یہی کیفیت بڑھ کر نفسیاتی بیماری کی شکل اختیار کرسکتی ہے۔ آپ کو چاہیے کہ بہن سے زیادہ سے زیادہ گھل مل کر رہیں اور مناسب طریقے سے اس کی ذہنی کیفیات کا ادراک حاصل کریں اس طرح اس کی ذہنی الجھن کے ازالے میں مدد مل جائے گی روحانی طور پر اسم یَافَتَّاحُ بابرکت ثابت ہوگا کسی میٹھی چیز پر اکتالیس مرتبہ دم کرکے کھلا دیا کریں۔ چالیس دن عمل کریں۔

حافظہ و دماغی بالکل مفقود

میں شروع سے پڑھائی میں تیز تھا اور خاندان بھر میں ذہین شمار کیا جاتا تھا لیکن دو سالوں سے میری حالت بالکل برعکس ہوگئی ہے، دماغ بالکل منجمد ہوکر رہ گیا ہے، کتاب سامنے رکھ کر بیٹھا رہتا ہوں لیکن توجہ کہیں اور رہتی ہے، حافظہ و دماغی اور ذہنی یکسوئی بالکل مفقود ہوکر رہ گئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ دن رات دماغ پر خیالات کا ایک ہجوم رہتا ہے اور ان خیالات کی وجہ سے دماغ مفلوج ہوکر رہ گیا ہے۔ اس صورت حال کو دور کرنے کی اپنی سی کوشش کرچکا ہوں لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوئی چنانچہ خط کے ذریعے آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ (شہریار بٹ، لاہور)

جواب: اس صورتحال کے تدارک کیلئے پہلی چیز قوت ارادی کا مسلسل استعمال اور ذہن کو پرسکون رکھتے ہوئے شعوری توانائی کا زیادہ ذخیرہ ہے۔ نماز فجر کے بعد سورج نکلتے وقت کسی ایسی جگہ کھڑے ہوجائیں جہاں مشرقی افق آپ کے سامنے ہو۔ آنکھیں بند کرلیں اور آہستگی سے سانس اندر لیتے ہوئے یہ تصور کریں کہ سورج کی توانائی لہروں کی صورت میں آپ کے اندر داخل ہورہی ہیں۔ جب سانس پورا ہوجائے تو آہستگی سے باہر نکال دیں۔ اس طرح سات بار کریں اور ایک ہفتے بعد گیارہ مرتبہ کیا کریں۔ بعد ازاں پانی پر اکتالیس مرتبہ یَاحَفِیْظُ دم کرکے پی لیا کریں۔ دن رات کے دیگر اوقات میں جب بھی فارغ ہوں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کریں۔ اپنا پڑھنے کا ایک وقت مقرر کریں اور اس میں جو کچھ بھی پڑھیں اسے حفظ کرنے کے بجائے سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

ڈینگی وائرس کا مکمل خاتمہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! قرآن پاک کی سورۂ انعام کی آیت نمبر 16 اور 17 ڈینگی کے مریض کو بار بار دم کرنے سے اور پانی پر دم کرکے پانی پلانے سے ڈینگی وائرس کا مکمل خاتمہ ہوجاتا ہے۔ یہ ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے۔ (انجم طارق، حسن ابدال)

دائمی قبض اور بواسیر کے فریدی ٹوٹکے کا کمال

میں چونکہ چار سال مریض تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال، راولپنڈی اور اسلام آباد میں کئی بار معائنہ کروایا۔ بالآخر ہولی فیملی ہسپتال کے سپیشلسٹ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کر لیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ ہونے کے لئے کہا۔ آخر یا معدے میں زخم تو نہیں ہے اور آپریشن کا کہہ دیا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک اپنی خاص الخاص رحمتوں کے حصار میں آپ کو آپ کی نسلوں کو رکھے اور پوری انسانیت اور جنات کی دنیا کو ان رحمتوں، برکتوں، فیضوں کے حصار میں اپنے کے ذریعے کے طور پر قبول فرمائے۔ اللہ کریم اپنے خصوصی فضل و کرم اور مرشدی دعاؤں کی برکت سے ناچیز اور اس کی نسلوں کو بھی دین کی عالی خدمت کیلئے قبول بھی فرمائے اور ساتھی بھی فرمائے۔ عبقری کے فیض کو تاقیامت جاری رکھے ہر شر و فتنے سے اس کی جملہ شاخوں کی حفاظت فرمائے۔ دکھی انسانیت کے دکھوں کا مداوا بنائے۔

محترم حکیم صاحب! کچھ ناچیز کے تجربات اور مشاہدات ہیں۔ قارئین کیلئے پیش خدمت ہیں۔ شاید کسی دکھی کے دکھ کا مداوا بن جائیں۔ مجھے دائمی قبض اور بواسیر خونی و بادی کا چار سال پرانا مرض تھا۔ کبھی ٹھیک ہو جاتا اور کبھی ... ڈاکٹری ادویات استعمال کرتا تھا۔ وقتی معمولی افاقہ ہوتا لیکن مرض جوں کا توں۔ بالآخر ... طب مشرق سے ناواقف ہونے کی وجہ سے ایلوپیتھی دیسی ادویات پر بھروسہ اور اعتبار تھا۔ اللہ کریم نے فضل فرمایا عبقری کے شمارہ نمبر 61 سے عبقری کا تعارف ہوا۔ روحانی دنیا کا متلاشی تھا۔ روحانی محفل دیکھی تھا۔ روحانی محفل میں شرکت کی تو بڑی تسکین ہوئی۔ خاص طور پر ان عبارت نے بڑا متاثر کیا۔ عبقری ان کے اپنے لئے پوری امت کیلئے اور ... کی دعا ہے۔ حیرت ہوئی ... آج کل موجود ہیں جو ایسی فکر و سوچ رکھتے ہیں۔ ... خیر خواہی کا جذبہ رکھتے ہیں اور ... عالم کے سارے انسانوں کو پریشانیوں اور مصائب و آلام سے نکالنے کیلئے فکرمند ہیں۔ ایسے مبارک لوگ ہیں۔ عبقری کی محبت میرے کریم اللہ نے میرے دل میں ڈال دی۔ عبقری سے پکی دوستی ہوئی۔ عبقری کے ایڈیٹر کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ اللہ کریم نے زیارت بھی کروا دی۔ بیعت بھی عطا فرما دی۔ اللہ کریم قدردانی کی توفیق عطا فرمائے۔ تسبیح خانہ اور مسنون اعمال اور عبقری کو بچوں کو ... کر پڑھتے تھے۔ عبقری کی یہ بات مجھے بہت اچھی لگی ... عبقری کے بارے میں پڑھتا تو اور متاثر ہوتا۔ عبقری ... میں نے جو فرمایا اس میں ذرہ برابر بھی ... ہے۔ عافیت ہی عافیت ہے، برکت ہی برکت ہے۔ سارے خزانے اور علاج اور مسائل کا حل دینے والے ہوتے، عبقری کی مبارک تعلیمات میں ہیں۔ عبقری کی تحریروں میں سب سے زیادہ ناچیز کو ایڈیٹر عبقری اور مولانا حکیم صدیقی کی تحریروں نے متاثر کیا۔ شمارہ نمبر 68 صفحہ 44 پر دائمی قبض اور بواسیر کا فریدی ٹوٹکہ کے عنوان سے ایک نسخہ چھپا۔ میں چونکہ چار سال مریض تھا۔ ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی اور پمز اسلام آباد میں کئی بار معائنہ کروایا۔ بالآخر ہولی فیملی ہسپتال کے سپیشلسٹ ڈاکٹر نے آپریشن تجویز کر لیا۔ اس سے قبل ٹیسٹ ہونے کے لئے کہا۔ آخر یا معدے میں زخم تو نہیں ہے اور آپریشن کا کہہ دیا۔ 2011ء کے عبقری میں میں نے دائمی قبض اور بواسیر کیلئے ... تجربات اور مشاہدات کے ساتھ ... کا ... استعمال کیا۔ ... بات ... میرا پیٹ ... پاخانے ... میں دو تین دفعہ ... میں ذرا بھی استعمال کیا۔ اللہ کریم کے فضل و کرم سے اور صاحب عبقری کی دعاؤں کی برکت سے مکمل شفا مل گئی۔ ان کے علاوہ دو سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے دائمی قبض، بادی و خونی بواسیر کے ساتھ معدے کے امراض جیسے تھے ہی نہیں۔ خود ... ہو گئے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

سنا مکی: (مکہ والی) دو تولے، اس کی ڈالی ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، سنا کی ایک تولہ، سونف ایک تولہ، گلوکی تین گرام، نمک ... تین گرام، تمام ادویات صاف کر کے ایک وقت چھان لیں اور محفوظ کر لیں۔ رات سوتے وقت 6 گرام یا چھوٹا چمچ چائے والا پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ روغن بادام روغن زیتون ... پانی ... سوتے وقت نیم گرم دودھ میں ڈال کر کچھ عرصہ استعمال کریں۔ میں نے ... استعمال کیا ہے۔ بیماری کی نوعیت کے اعتبار سے کچھ عرصہ استعمال کریں۔ اللہ کریم نے چاہا تو شفا ہوگی۔ ... کے بعد ... یا ... مرتبہ یا شام 100.100 مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ پڑھ دیا کریں۔ محترم حکیم صاحب فرماتے ہیں ... اللہ کریم

بچا لیتی ہے۔ قبض ام الامراض ہے اس کو بیماری سمجھیں۔

بواسیر اور قبض کیلئے: اس کے علاوہ "گلوکی کے کرشمات" کتاب میں بواسیر اور قبض کیلئے گلوکی کے بیج والا نسخہ بھی لاجواب اور باکمال ہے۔ **نسخہ:** گلوکی 70 گرام، سونف کے بیج جن سے زرد تیل نکلتا ہے 100 گرام، نیم کی نمولی کا اندرونی مغز 100 گرام۔ تمام اجزاء کو الگ الگ پیس کر سفوف تیار کریں اور بڑے کیپسول بھر کر روزانہ ایک کیپسول دن میں تین بار پانی کے ہمراہ کھانے کے بعد استعمال کریں۔ اس کے علاوہ "طبی تجربات و مشاہدات" کتاب میں اسپغول ثابت اور ... کے بیج ثابت ہم وزن ایک چمچ صبح و شام بھی زبردست نسخہ ہے۔ میں نے کئی مریضوں کو استعمال کروایا ہے۔ صحت کی قدر کریں صحت اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے۔ جسمانی اور روحانی امراض زیادہ کھانے کی وجہ سے لگتے ہیں۔ اس لئے صحت کے مطابق پانی کھانے سے پہلے پئیں اور کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ جسمانی صحت بھی ہوگی اور خواہشات بھی قلب میں پیدا ہوں گی۔ عبادت میں دل بھی لگے گا۔

36 دنوں میں 16 کلو وزن کم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا وزن کا مسئلہ کافی پرانا ہے۔ ... 2010ء میں میرا وزن 70 کلو تھا جو عمر 16 سال کے لحاظ سے زیادہ تھا لیکن نہ میرے لیے اور نہ گھر والوں کیلئے مسئلہ تھا۔ لیکن جنوری 2012ء میں میرا وزن 111 کلو ہو گیا۔ والد صاحب جب بیرون ملک سے واپس چار سال بعد آئے تو انہوں نے کافی پریشانی کا اظہار کیا۔ بار بار کے اظہار افسوس و پریشانی نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا۔ پھر اسی وقت میں نے ڈائٹ شروع کر دی پھر جولائی 2013ء کو میرا وزن 108 کلو تھا۔ اس کے بعد میں شعبان کے آخر میں رمضان گزارنے تسبیح خانہ گیا۔ وہاں میں نے پورا رمضان گزارا جس میں کبھی کبھی چھوٹی موٹی خدمت کر لیتا تھا۔ پھر میں نے تھوڑا کھانا کم کر دیا اور ایک بار عصر کے بعد اور فجر کے بعد دعا میں اپنے وزن کے بارے میں دعا کی۔ جب میں نے عید کے بعد اپنا وزن چیک کیا تو صرف 92 کلو تھا۔ یعنی 36 دنوں میں 16 کلو وزن کم۔ صرف اور صرف تسبیح خانہ کی برکت سے وزن کمی کے ساتھ ساتھ میری دائمی سستی کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ شیخ الوظائف حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی عمر اقدس دراز فرمائے۔ میں اور تسبیح خانہ غیب کے خزانوں سے مالا مال رہیں۔ آمین۔ (پوشیدہ)

شہد: شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھانے ... بھی ... رہتا ہے اور ... تندرستی بحال رہتی ہے ... میں مفید ہے۔

اپنے حلق کو روزانہ تین منٹ دیں

ایک صاحب بڑی عمر کے میرے ہم سفر تھے۔ صبح میں نے فجر کی نماز سے قبل وضو کرتے اور انہیں حلق میں انگوٹھا گھماتے دیکھا وہ کھانس کھانس کر ریشہ نکالتے۔ میں چونکا میں نے پوچھا خیریت تو ہے؟ کیا حلق میں کوئی چیز اٹک گئی ہے۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

نئی نسل کو شاید یاد نہ ہو لیکن بڑی عمر کے مرد اور عورتیں یہ بات ضرور بتائیں گے کہ پہلے بچے کو اگر کھانسی نزلہ، ریشہ زکام یا دانت نکلنے کی تکلیف ہوتی تو اس کا حلق اندر انگوٹھے سے دبایا جاتا تھے "کوا گرنا یا کوا اٹھانا" کہتے تھے۔

آپ آئینے میں غور سے دیکھیں تو اپنے حلق کے اندر جہاں تالو ختم ہوتا ہے وہی اوپر ایک چھوٹا سا گوشت کا ٹکڑا جس کو عام طور پر کوا کہتے ہیں لٹکا ہوتا ہے یہ کوا بہت بڑے نظاموں کا ریموٹ کنٹرول ہے یہ اصل میں تو بہت نظام اور جسم کی صحت آپ سے قریب تر ہے اگر یہ مرض ہو تو ایسی لاعلاج بیماریاں کہ آپ سوچ نہیں سکتے ہیں۔۔۔!!! وہ ان دنوں حکیم محمد سعید کی کتاب ناقابل فراموش میں پڑھ رہا تھا۔ کہنے لگے میرے پاس ایک والد اپنا بچہ کسی ڈاکٹر کو دکھانے کیلئے لانے کیونکہ شاید میرے پاس الاختیاری تھی پوچھا تو پتہ چلا کہ بچے کو پرانی ٹی بی جو کہ اب اسے دق کی شکل اختیار کر گئی، ریشہ سانس بلغم پینے کی جکڑن اور بچہ سوکھ کر ہڈیوں کا ڈھانچہ اور بالکل سیاہ ہو چکا تھا آنکھیں حلق میں چہرہ تو دم۔۔۔ میں نے ایک نسخہ کہیں سے سنا ہوا تھا میں نے اس سے کہا کہ ایسا کرو کہ انگوٹھے سے ہلکا سا شہد لگاؤ اور نہار منہ انگوٹھا بچے کے منہ میں ڈال کر اس کوے کو ہلکا ہلکا سہلاؤ اور حلق کے چاروں طرف اس انگوٹھے کی مالش کرو یعنی چاروں طرف وہی انگوٹھا لگاؤ اور ہلکے دباؤ کے ساتھ کیونکہ ہلکا دباؤ ضروری ہے۔ چند دن کے اس عمل نے بچے کو حیرت انگیز صحت دی۔ اس کا والد صبح نہار منہ اٹھ کر بچے کا کوا اٹھاتا اور اپنا انگوٹھا گھماتا تھا۔ کہنے لگا مجھے اب بھی کسی ڈاکٹر کو دکھانے کی ضرورت ہے کیونکہ میں بہت دور گاؤں سے دو تین ٹرینیں بدل کر اور بیل گاڑیوں کے سفر کر کے یہاں پہنچا ہوں میں نے کہا نکتی دور سے دلی پہنچے ہو جب تمہیں خود احساس ہو گیا کہ بچہ ٹھیک ہو گیا تو تمہیں اور علاج کی کیا ضرورت ہے۔ وہ دیہاتی خوش ہوا اور مجھے دعائیں دیتا ہوا رخصت ہوا میں نے کہا چند ماہ بچے کا صبح نہار منہ کوا اٹھانا نہ چھوڑنا۔

ایک صاحب بڑی عمر کے میرے ہم سفر تھے۔ صبح میں نے فجر کی نماز سے قبل وضو کرتے اور انہیں حلق میں انگوٹھا گھماتے دیکھا وہ کھانس کھانس کر ریشہ نکالتے۔ میں چونکا میں نے پوچھا خیریت تو ہے؟ کیا حلق میں کوئی چیز اٹک گئی ہے۔ مسکرا کر کہنے لگے بس وہ تین بیماریاں ایسی ہوتی تھیں میں نے نکال دیں۔ میں نے کہا وہ کیا؟ کہنے لگے: میں گلے کے ورم کا پرانا مریض تھا ناسلز گلے کی خراش نزلہ زکام بخار اور کئی دن بستر کے ساتھ لگ جاتا بہت طاقتور دوائیں اور اینٹی بائیوٹک۔۔۔ پھر کچھ عرصہ کیلئے درست پھر وہی حالت۔ ایک دن میری نانی اماں مجھے کہنے لگیں: بیٹا تیری دوائیں اور تیری تکلیف مجھ سے برداشت نہیں ہوتی تم پڑھے لکھے لوگ ہو ہم ان پڑھ لوگ ہیں۔ ہمارے پاس ان پڑھوں جیسے چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے ہیں کیا میری بات مانو گے؟ چونکہ میں دواؤں اور بیماری سے عاجز آچکا تھا۔ نانی اماں سے کہا ضرور آپ کی بات کیوں نہیں مانوں گا تو انہوں نے مجھے انگوٹھے سے سہاگہ بریاں (یعنی پھول کیا ہوا) یا شہد لگا کر نہار منہ کوا اٹھانے اور پھر باقاعدہ انہوں نے ترکیب بتائی کہ دیکھو بیٹا: اپنے انگوٹھے کو ہلکا لعاب لگاؤ یا پانی اور وہی لعاب لگا انگوٹھا سہاگہ بریاں پر لگا کر وہی انگوٹھا اپنے گلے منہ کے اندر لے جاؤ اور اوپر کے کوے پر ہلکے دباؤ کے ساتھ ملنا شروع کر دو پھر اسی طرح دائیں پھر وہی انگوٹھا بائیں طرف پھر وہی انگوٹھا ہلکے دباؤ کے ساتھ زبان کی نچلی جڑ میں آخر میں خوب کھانسی آئے تو کر لو ریشہ نکلے تو تھوک دو ایسا تین بار کرو ہر بار سہاگہ یا شہد نیا لگاؤ۔ کہنے لگے: بس میں نے چند دن ہی یہ عمل کیا تھا' اس دن کے بعد وہ بیماریاں نکل گئیں ملک بھاگ گئیں اور ایسی بھاگیں کہ آج تک واپس نہیں آئیں اور مزید موصوف کہنے لگے کہ جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا ہے میری صحت تندرست' میرا جسم تندرست' نگاہ طاقتور' کانوں کی سماعت بہتر ہوئی ہے میری طبیعت کے اندر چستی پھرتی اور سستی ختم ہو گئی ہے۔ ہاضمہ درست ہوا ہے یادداشت بہتر ہوئی ہے اور میرے سر کا سارا نظام بہت اچھا اور بہترین ہو گیا ہے۔

قارئین! پرانا نزلہ زکام گلے کی خراش' حلق کی ورم' دمہ' ریشہ' بلغم کا کوئی بھی کیس آپ کے سامنے آیا ہو اور آپ نے میری اس ترکیب پر عمل کیا اور کچھ عرصہ ضرور کیا ہو تو آپ کو فائدہ ہو ہو تو انوکھی بات ہے۔ یقیناً اس کو آزما کر دیکھیں اپنے جسم کے حصے کو روزانہ صرف چند منٹ دیں' تین منٹ سے زیادہ نہیں لگتے لیکن آپ اپنی صحت میں اتنا ڈھیروں چین اور سکون دیکھیں گے کہ آپ سوچ نہیں سکتے؟ آپ کی طبیعت میں سکون' راحت اور عافیت آپ کے ریشے اور بلغم کی تمام بیماریاں ختم اور آپ کو اتنا چین ملے گا کہ کبھی سوچا نہیں ہو گا۔

ایک صاحب گھر بھر کے بچوں کا کیس لائے کہ سارے گھر میں ہر بچہ کسی نہ کسی بیماری میں مبتلا رہتا ہے کبھی نزلہ' کبھی زکام' کبھی کھانسی' کبھی نمونیہ' کبھی بخار اور پیٹ کی خرابی دست اسہال کی شکایت بہت ہی زیادہ ہے۔ میں نے کوا اٹھانے کا مشورہ دیا۔ مجھے کہنے لگے آپ کوئی دوائی دیں' میں نے کہا صرف چند دن میری بات مان لیں اگر فائدہ ہوا تو میں آپ کو اچھی سے اچھی اور دوا بات دوں گا۔ چند دن آپ اور آپ کی بیوی ہر بچے کا کوا اٹھائے کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ اسہال اور پیچش یعنی دائمی پیچش کو پرانے سے پرانا ہو اور کسی بھی دوا سے بچے تندرست نہ ہوتے ہوں انہیں کوا اٹھانے کا اتنا فائدہ ہوا کہ آج تک شاید کسی دوائی سے ہوا نہیں ہو گا' میں نے کچھ دیر ان کی منت اور ان پر محنت کی۔ چند ہفتوں کے بعد آئے۔۔۔ حیران۔۔۔!!! کہنے لگے مجھے تو احساس ہی نہیں تھا کہ یہ حلق کے اوپر ایک حساس سا آلہ واقعی کسی کام کا ہے میں نے تو آج تک اس پر توجہ ہی نہیں کی۔ میں نے کہا اس سے دوستی کریں اس کو روز چھیڑا کریں' یہ صرف روز چھیڑ چھاڑ اور توجہ مانگتا ہے اس کے صلے میں یہ آپ کو اصول صحت' گھر بھر کی اصول تندرستی' شکر' صحت اور چین دے گا' آپ کو خود احساس ہونا شروع ہو جائے گا کہ وہ پیسے اور ڈھیروں پیسے جو دواؤں اور علاج معالجے پر لگتے تھے وہ سب لگنا ختم ہو جائیں گے۔ بچوں اور بڑوں کی بیماریاں ان سب کیلئے میں نے اسے بہت آزمایا آپ بھی آزمائیں۔

روحانی پھکی سے گھٹنوں کا درد ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں پچھلے تین سال سے جوڑوں کے درد میں مبتلا تھا خاص کر گھٹنوں میں شدید درد رہتا تھا نماز بھی کرسی پر بیٹھ کر پڑھتا۔ مجھے ایک دن مسجد میں ایک نمازی نے گھٹنوں کے درد کیلئے ایک دوائی دی جس کا نام "روحانی پھکی" تھا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس میں شہد ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالو اور دن میں آٹھ دفعہ ایک گولی کھاؤ اور ساتھ دفتر عبقری کا ایڈریس بھی سمجھا دیا۔ روحانی پھکی مسلسل تین ماہ کھانے کے بعد درد میں کچھ کمی واقع ہوئی۔ اب الحمدللہ آٹھ ماہ ہو گئے ہیں مسلسل دوائی کھا رہا ہوں مگر درد نام کی کوئی چیز نہیں ہے نماز بھی بغیر کرسی کے پڑھتا ہوں اور اٹھتے بیٹھتے درد بھی نہیں ہوتی۔ (محمد مجید' شیخوپورہ)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بے جا سختی اور بچوں کا مزاج

میں نے اپنے بچوں کو سکول میں داخل کرواتے وقت اچھی طرح اطمینان کرلیا تھا کہ ان پر بے جا سزا اور سختی نہ ہوگی لیکن مجھے بے حد افسوس ہوا ہے کہ روز بچے کو کسی نہ کسی معمولی سی غلطی کی سخت سزا ملتی ہے۔ بچے دوسرے دن سکول جانے سے انکار کرتے ہیں تو ان کے والد ناراض ہوتے ہیں۔ اردگرد کوئی اور اچھا سکول بھی نہیں ہے جب سے بچے سکول جانے لگے ہیں بہت زیادہ چڑچڑے اور بدمزاج ہو گئے ہیں۔ کیا اس کی کوئی نفسیاتی وجہ ہے۔ (راحیلہ۔لاہور)

مشورہ: یہ تو حقیقت ہے کہ سزا اور بے جا سختی بچوں کے مزاج پر برا اثر ڈالتی ہے۔ آپ سکول کی پرنسپل سے بات کریں کہ وہ اپنے سکول میں اساتذہ کی تربیت کریں کہ بغیر ان کو جسمانی اذیت دیئے ہوئے پڑھائیں اور اچھا انسان بنائیں۔ آپ گھر پر بچوں پر زیادہ توجہ دیں انہیں پڑھائیں اور بڑوں کا ادب احترام سکھائیں۔ وہ تعلیم میں اچھے ہوں گے تو سزا سے بچے رہیں گے۔ اگر پھر بھی سکول میں سزا ملے تو پھر پرنسپل سے بات کریں۔ ہمارے ملک میں بچوں کے ساتھ سختی سے پیش آنے کا رجحان زیادہ ہے۔ اس سختی رویے کے خاتمے کیلئے بار بار کوشش کرنی چاہیے۔

ہوگیا ناپھر اختلاف

میری شادی کو تین سال ہوئے ہیں۔ اس دوران میں بے شمار مسائل کا شکار رہی۔ ذہنی ہم آہنگی نہیں ہے۔ جس بات پر مجھے اتفاق ہوتا ہے اس پر وہ اختلاف کرتے ہیں جس پر انہیں اتفاق ہوتا ہے۔ اس پر میں اختلاف کرتی ہوں۔ جھگڑا ہے کہ ختم ہی نہیں ہوتا۔ اب تو ہمارے درمیان اتنی کم گفتگو ہوتی ہے کہ پڑوسی ہنستے ہیں۔ میں کہتی ہوں کہ اپنے گھر والوں سے مسائل کا ذکر کروں۔ شوہر کہتے ہیں کہ کسی سے بھی گھر کے حالات اور آپس کے تعلقات پر بات نہ کی جائے۔ ہوگیا ناپھر اختلاف۔ (صائمہ شکیل۔ حیدرآباد)

مشورہ: کئی لوگ اپنے گھر کے مسائل کا اور خاص طور پر تعلقات کا کسی سے ذکر کرنے میں بہت محتاط ہوتے ہیں۔ ان کے خیال میں دوسرے ان کے معاملات میں کوئی مدد یا رہنمائی نہیں کرسکتے۔ اسی طرح بعض لوگ گھر کی چھوٹی چھوٹی سی باتیں باہر کہنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ دونوں رویے ٹھیک نہیں۔ پہلی کوشش تو ایک دوسرے سے آہستہ آواز میں گفتگو کے ذریعے معاملات سلجھانے میں ہونی چاہیے۔ اچھا ہے گھر کی بات گھر میں رہے اور تعلقات بھی اچھے رہیں لیکن جب کوئی ایک دوسرے پر حاوی آنے کی کوشش کرے اور معاملات بگڑتے چلے جائیں تو کسی ماہر سے رجوع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

نفسیاتی مسئلہ

چھ ماہ سے طبیعت بہت خراب ہے۔ سر میں درد اور پاؤں میں کھچاؤ رہتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہے۔ کئی مرتبہ ہسپتال میں داخل بھی رہ چکا ہوں۔ گھر آتے ہی بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ غصہ بھی بہت آتا ہے۔ کچھ ڈاکٹر کہتے ہیں نفسیاتی مسئلہ ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر نے بھی دوائیں دیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اب تو پورا جسم کانپتا ہے۔ اپنے گاؤں جاتا ہوں تو طبیعت بہت حد تک ٹھیک رہتی ہے۔ یہاں آتے ہی پھر ویسی ہی حالت ہو جاتی ہے۔ (صائم حسن۔ اسلام آباد)

مشورہ: انسان کا جسمی نظام تمام جذباتی رویوں اور اچھے برے تجربات سے متاثر ہوتا رہتا ہے۔ ذہنی دباؤ، خوف، مسلسل کام یا آرام کی حالتوں کے مطابق اس نظام میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ مثلاً خوشی، غصہ یا خوف میں دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات بلڈ پریشر کے بہت سے مریضوں میں ان کے مرض کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ ایسی حالت میں ان کا اصل مسئلہ اپنے جارحانہ جذبات اور ذہنی کشمکش کی وجہ سے جان کر ان کیفیات سے نجات حاصل کرنا ہے۔ آپ نے جسم کانپنے کا ذکر کیا۔ اس سلسلے میں اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں کیونکہ نفسیاتی امراض کی دواؤں کے مضر اثرات بھی ہوتے ہیں جن کے نتیجے میں جسم میں کپکپاہٹ ہو سکتی ہے۔ نفسیاتی امراض میں جسمانی امراض کی طرح صرف دواؤں پر انحصار نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے علاج میں مشاورت بھی اہم ہوتی ہے۔

مجھے سکون نہیں

میں گھر میں رہوں یا گھر سے باہر ایسا لگتا ہے جیسے ابھی کچھ برا ہو جائے گا۔ ذہن میں ہر وقت الٹے سیدھے خیالات آتے رہتے ہیں۔ مثلاً اپنے بارے میں موت کے خیالات آتے ہیں۔ میرا کمرہ چھت پر ہے وہاں جاتے ہوئے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ڈر لگتا ہے دماغ پر وہم چھایا رہتا ہے مجھے سکون نہیں۔ (اقرم۔ کراچی)

مشورہ: موت کا خوف فطری ہے اگر لوگوں سے اس موضوع پر گفتگو کی جائے تو تقریباً سب ہی اس سلسلے میں بہت حد تک تشویش یا ڈر کا اظہار کریں گے لیکن ہر وقت موت کا خوف ذہن پر مسلط رہتا اور معمولات زندگی متاثر ہو جانا، صحت خراب رہنا کوئی خوشی محض اس خوف کے سبب محسوس نہ کرنا کہ ابھی کچھ برا ہونے والا ہے۔ اس طرح کا ڈر اور احساس مریضانہ ہی ہو سکتا ہے۔ آپ ایک قسم کے فوبیا کا شکار ہیں۔ اپنی زندگی میں سکون لانے کیلئے اس سے نجات ضروری ہے۔ غور کریں کتنی مرتبہ پریشان کن حالات آئے اور کتنی مرتبہ پورے ہوئے۔ شاید ایک بار بھی نہیں پھر تو یہ غیر حقیقی ہوئے تو آئندہ ایسے خیالات کی پرواہ نہ کریں۔ یہ خوف وہم یا آپ کے تخیل کی پیداوار ہے۔ ورنہ اصل میں اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ مضبوط قوت ارادہ کی مدد سے اپنے دل و دماغ سے ہر طرح کا غیر فطری خوف نکال دیں۔ برنارڈشا نے کہا: "خوف کی اتنی ہی مقدار مناسب ہے جتنی سے ہم اپنی حفاظت اور ترقی کا شعور رکھتے ہیں اس سے زیادہ خوف ہماری صحت کو ختم کر دیتا ہے۔"

(قیمتی روحانی محفل سے فیض پانے والے)

یا اللہ مجھے اس بیماری سے نجات عطا کر۔ بس۔۔۔۔!!! صرف تین ماہ مسلسل روحانی محفل کی اور روحانی محفل کے بعد دعا کرکے اللہ سے دعا کی اللہ نے کرم کر دیا اور بھولنے کی شدید بیماری سے اب میری جان چھوٹ گئی ہے اب بھولی ہوئی باتیں تک مجھے آنا شروع ہو گئی ہیں۔ اب تو میری خوشی کی کوئی حد ہی نہیں ہے۔ اب میں نے گھر سے ساری اور اد و وظائف گھر میں یا ہر پھیلا دی ہیں اور پرسکون زندگی گزار رہا ہوں۔ (عبدالماجد۔ لاہور)

چودہ الفاظ سے تمام خوشیاں آپ کی جھولی میں

ایک بزرگ نے فرمایا کہ مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوگئیں کہ ان چودہ حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلا سے محفوظ رکھتے ہیں اور میرا رزق مجھ تک پہنچتا ہے۔ اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے

قرآن مجید کی 29 سورتوں کے شروع میں چند حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں ان میں جو مکرر آتے ہیں ان کو اگر حذف کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل حروف باقی رہ جاتے ہیں۔

الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ۔ قٓ۔ نٓ۔

عملیات کی کتابوں میں ان کے بے شمار خواص و فوائد لکھے تھے:۔

1۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان حروف کو لکھ کر اپنے مال و سامان اور مکانات و زمینوں میں رکھ دیا کرتے تھے اور یہ سب چیزیں ہر نقصان سے محفوظ رہتی تھیں۔

2۔ بعض عارفین کا معمول تھا کہ جب کبھی سفر فرماتے تو ان چودہ حروف کو پڑھ لیا کرتے تھے جب ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرماتے کہ یہ حروف جہاں کہیں خشکی یا تری میں پڑھے جائیں تو ان کے پڑھنے والا اور جہاں پڑھے جائیں وہ جگہ برائی اور مال کے نقصان سے اور برباد ہونے اور غرق ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔

3۔ ایک بزرگ نے فرمایا کہ مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوگئیں کہ ان چودہ حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلا سے محفوظ رکھتے ہیں اور میرا رزق مجھ تک پہنچتا ہے۔ اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ مجھے دشمن، چور، سانپ، درندے اور تمام حشرات الارض سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر میں اس کو سفر میں پڑھتا ہوں تو اپنے اہل و عیال میں سلامتی اور امن کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔

4۔ حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ان حروف کو لکھ کر کوئی خوفزدہ آدمی پہن لے تو امن میں ہو جائے گا۔ حاکم کے سامنے جائے تو حاکم پر ہیبت طاری ہوگی اور اس کی مرادیں پوری ہوں گے۔ ان کو کسی رات بارش کے پانی میں رکھ دیا جائے اور نہار منہ اس کو پی لیا جائے تو حافظہ بہت قوی ہو جائے گا۔ بے کار آدمی اس کو پہن لے تو کام میں لگ جائے گا۔ شادی کی خواہش مند عورت اس کو پہن لے تو اس کی شادی ہو جائے گی، مرگی والے مریض پر رکھ دیا جائے تو تندرست ہو جائے۔ اگر ان حروف کو لکھ کر ہفتہ کے دن چاٹ لیا جائے تو تمام سال آنکھ کی تکلیفوں سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو کامل ایمان و یقین کے ساتھ اس پر عمل کی توفیق بخشے۔ آمین!

بوہڑ کی ڈاڑھی سے بانجھ پن دور

بوہڑ کے درخت کی ڈاڑھی کو سائے میں خشک کر کے باریک کر لیں اور محفوظ کریں۔ 5 گرام صبح 5 گرام شام نیم گرم دودھ سے لیں۔ طریقہ: بانجھ عورت کو ایام حیض درست ہونے کے بعد حیض سے فارغ ہو کر سات دن کھلانا اس کو بار آور کرتا ہے۔ فوائد: معمولی چیز سمجھ کر فائدہ نہ اٹھانا کم عقلی ہے۔ دنیا میں دوائی کے لحاظ سے ایک گھاس کا تنکا اپنی جگہ پر سونے کے کشتہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

کایا پلٹ چائے: بوہڑ کا درخت قدیم درخت ہے۔ اس کے پتوں کی چائے یعنی حسب ضرورت پتے تازہ لیکر پانی میں جوش دیں ذائقہ کے مطابق پتوں اور پانی کی مقدار کا تعین کر کے حسب ضرورت چینی ڈال سکتے ہیں۔ فوائد: کمزوری دماغ اور دائمی نزلہ زکام کیلئے کمال کی چیز ہے۔

(حبیب رائل لیبارٹریز لاہور)

باپ کا تقدس

باپ کا حکم مانو تا کہ خوش حال ہو سکو۔ باپ کی سختی برداشت کرو تا کہ باکمال ہو سکو۔ باپ کے سامنے اونچا نہ بولو ورنہ اللہ تم کو نیچا کر دے گا۔ باپ کی باتیں غور سے سنو تا کہ دوسروں کی نہ سننی پڑے۔ باپ ایک مقدس محافظ ہے جو ساری زندگی خاندان کی نگرانی کرتا ہے۔ باپ کے آنسو تمہارے دکھ سے نہ گریں ورنہ تم کو اللہ جنت سے گرا دے گا۔ باپ ایک ذمہ دار ڈرائیور ہے جو کہ گھر کی گاڑی کو اپنے خون پسینے سے چلاتا ہے۔ اس کی دعا کا شوق رکھو مگر باپ کی بددعا سے ڈرو۔ اگر ماں جنت ہے تو باپ اس کا دروازہ ہے۔ (حاجی محمد وارث، راولپنڈی)

دیمک سے نجات تجربات کے بعد

قسط نمبر 3

قارئین نے دیمک سے نجات کے تجربات لکھے جو سلسلہ وار ہم امانت آپ تک پہنچاتے رہیں گے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس دیمک سے نجات کے درج ذیل ٹوٹکے ہیں:۔ 1۔ سرکاری، غیر سرکاری رہائشی بلڈنگ کو "Termite" دیمک سنڈیک سے بچانے کیلئے جو کنسلٹنٹ سفارش کرتے ہیں اور ہم لوگ عرصے سے استعمال کرتے ہیں۔ آج کل مارکیٹ میں آسانی سے مل جاتی ہے اس کو Biflex بائی فلیکس کہتے ہیں۔ زرعی ادویات کے سٹور سے آسانی سے مل جاتی ہے جو کہ ایک لیٹر کی پیکنگ میں ہوتی ہے۔ تقریباً 800 روپے میں مل جاتی ہے۔ ہارڈ ویئر سٹور پر پندرہ سے دو ہزار میں مل جاتی ہے اگر آپ کا فرنیچر، دروازے، کچن، لکڑی کے شیلف دیمک سے متاثر ہیں تو ایک حصہ دوائی یعنی Biflex اور 20 فیصد حصہ پانی ڈال کر مکس کریں۔ فرنیچر دروازے کی چوکھٹ لکڑی کے فریم میں ڈرل مشین سے برما لگا کر جو کہ 1/16 انچ یا 1/18 کا ہو۔ ایک انچ سے ڈیڑھ انچ سوراخ کریں اور دوائی کے محلول کو ٹیکہ لگانے والے سرنج سے سوراخ میں ڈال دیں، سوراخ سے پچیس سے تیس انچ کے فاصلے پر کریں۔ فرنیچر کے پاؤں میں سوراخ کر کے بھی دوائی ڈالیں اس کے بعد ان سوراخوں کو لکڑی کا برادہ اس میں گوند ڈال کر بند کر دیں۔ آپ کا فرنیچر، لکڑی کے شیلف میں سے پچیس سال تک محفوظ ہو جائیں گے۔ اگر کمروں کی دیواروں پر سنڈیک دیمک آ جائے تو یہی محلول جو کہ پانی اور دوائی ایک سے تیس سے تیار شدہ ہے سرنج سے دیواروں پر سپرے کریں، دوبارہ اس جگہ سنڈیک نہ آئے گی۔ 3۔ باتھ روم میں کیڑے مکوڑے، زمین پر رینگنے والے دوسرے حشرات کیلئے ایک حصہ دوائی اور پچاس حصہ پانی ڈال کر کسی بوتل میں رکھ دیں چند قطرے کھپر کے فرش پر ڈال دیں، کیڑے مکوڑے اس جگہ نہ آئیں گے جس جگہ فرش سادہ اور مٹی کے ہوں وہاں پر ایک مرتبہ دوائی ڈالنے سے دو سے پانچ سال تک محفوظ ہو جائیں گے البتہ پختہ والے فرش چونکہ دوائی کو جذب نہیں کر سکتے اس لیے مہینہ میں ایک سے دو بار دوائی ڈالنا ہوگی۔ بہتر ہوگا فرش ڈالنے سے پہلے بھر کر مٹی اس کو سپرے کر دیا جائے تو سانپ، بچھو، کیڑے مکوڑے سے گھر میں سے پچیس سال تک محفوظ ہو جاتا ہے۔ بازار میں مندرجہ ذیل دوائی بھی ہوتی تھی لیکن آج کل نمبر تین دوائی Biflex ملتی ہے۔ 1_Shell Drite_2_Deli

Biflex_3_Drine بھی۔

(باقی صفحہ نمبر 27 پر)

بچوں کا صفحہ

غریب کے ساتھ جج کا انوکھا انصاف

(سکندر علی)

اب سلیم نے دوست سے کہا کہ بھوک لگ رہی ہے کھانا کھلاؤ۔ دوست نے گھبرا کر کہا: "بھائی میں تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتا" سلیم نے کہا لیکن جج نے یہی فیصلہ سنایا تھا۔ دوست نے پچاس روبل' 32 بوری اناج اور ایک دودھ دینے والی گائے دے کر سلیم سے جان چھڑائی۔

روس میں دو بھائی رہتے تھے ایک امیر اور دوسرا غریب تھا۔ امیر کا نام جمیل اور غریب بھائی کا نام سلیم تھا۔ دونوں میں بنتی نہیں تھی۔ بات یہ تھی کہ جمیل سلیم کو پسند نہیں کرتا تھا ایک دن سلیم کو ضرورت پڑی تو اس نے کچھ دیر کیلئے بڑے بھائی سے گھوڑا مانگا۔ سردیاں آنے والی تھیں اور اسے جنگل سے لکڑیاں لانی تھیں۔ جمیل چاہتا تو نہ تھا' پھر بھی اس نے گھوڑا دے دیا۔ سلیم جنگل سے لکڑیاں لے آیا۔ رات ہو گئی تھی۔ اس کے پاس رسی نہیں تھی اس لیے اس نے دروازے سے گھوڑے کی دم باندھ دی۔ رات کو گھوڑا بھاگ گیا بھاگنے کیلئے اس نے زور لگایا تو دم ٹوٹ گئی۔ سلیم بڑی مشکل سے گھوڑا ڈھونڈ کر واپس لایا مگر جمیل نے بغیر دم کا گھوڑا لینے سے انکار کر دیا اور کہا: "میں تو کچہری میں تمہارے خلاف مقدمہ کروں گا" دونوں بھائی شہر روانہ ہو گئے۔ شہر بہت دور تھا۔ راستے میں رات ہو گئی۔ جمیل کے ایک دوست کا گھر قریب ہی تھا۔ وہ دونوں اس دوست کے گھر ٹھہر گئے۔ جمیل اور اس کا دوست گھر میں آرام کرنے لگے سلیم کو گھر میں جگہ نہ ملی تو وہ چھجے (چھت) پر لیٹ گیا لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔ سوتے میں اس نے کروٹ لی تو وہ نیچے گر گیا۔ نیچے دوست کی بھیڑ بندھی ہوئی تھی وہ دب کر ہلاک ہو گئی۔ دوست کو بہت غصہ آیا اس نے کہا: "اب میں بھی تم پر مقدمہ کروں گا" اب تینوں شہر چل پڑے۔ راستے میں پل آیا۔ سلیم نے دو مقدمات میں سزا کے ڈر سے چھلانگ لگا دی۔ نیچے ایک نوجوان اپنے بوڑھے بیمار باپ کو لے کر جا رہا تھا۔ سلیم بوڑھے پر جا گرا بے چارا بوڑھا وہیں مر گیا۔ نوجوان بھی مقدمہ کرنے کیلئے ان کے ساتھ ہو گیا۔

چلتے چلتے شہر آیا تو وہ سب کچہری پہنچے۔ جج آیا کچہری لگنے سے پہلے سلیم ہاتھ دھونے جانے کے بہانے تینوں سے الگ ہوا اور چپ کر جج کے پاس گیا اور ساری روداد اور اپنی غربت کی کہانی سنا ڈالی۔ جج خدا ترس تھا اس نے کہا فکر نہ کرو تمہیں سزا بھی ایسی ملے گی کہ جس سے تمہیں فائدہ ہی فائدہ ہو گا۔ جج صاحب آئے اور کچہری لگ گئی۔ جمیل نے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ جج نے جمیل کے کیس کا فیصلہ سنایا کہ: "جب تک گھوڑے کی دم نہ نکل آئے گھوڑا سلیم کے پاس رہے گا" اب دوسرا مقدمہ پیش ہوا۔ جمیل کے دوست نے کہا کہ سلیم نے میری بھیڑ کو کچل کر مار دیا۔ اس نے فیصلہ کیا کہ: "جب تک سلیم دوست کو اس کی بھیڑ لا کر نہ دے دوست اسے اپنے گھر میں ہی رکھے اور کہیں جانے نہ دے" دوست نے سوچا: "ایک تو میری بھیڑ مر گئی دوسرے میں سلیم کو اپنے گھر میں رکھوں اور کھلاؤں پلاؤں۔ اس کا کیا بھروسہ یہ دوسری بھیڑ کو بھی مار دے" دوست بہت پریشان ہوا۔

تیسرا مقدمہ کچہری میں پیش ہوا کہ سلیم نے پل پر سے کود کر بوڑھے کو مار دیا۔ جج نے فیصلہ دیا کہ بوڑھے کا بیٹا اور سلیم اس جگہ جائیں نوجوان پل پر جائے اور سلیم پل کے نیچے کھڑا ہو جائے۔ نوجوان اس پر کودے اور اس کی جان لے لے۔

کچہری ختم ہو گئی اور چاروں باہر آئے۔ جمیل نے پریشان ہو کر کہا کہ میں دم نکلنے تک انتظار نہیں کر سکتا۔ مجھے گھوڑے کی ضرورت ہے۔ تم مجھے میرا گھوڑا اسی حالت میں واپس کر دو۔ سلیم نہ مانا اور کہا دم نکلنے کا انتظار کرو۔ جمیل بہت پریشان ہوا۔ اس نے سلیم کی منت سماجت کرکے اور پانچ روبل (روسی سکہ)' 17 بوری اناج اور ایک بکری دے کر اپنا گھوڑا واپس حاصل کر لیا۔ اب سلیم نے دوست سے کہا کہ بھوک لگ رہی ہے کھانا کھلاؤ۔ دوست نے گھبرا کر کہا: "بھائی میں تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتا" سلیم نے کہا لیکن جج نے یہی فیصلہ سنایا تھا۔ دوست نے پچاس روبل' 32 بوری اناج اور ایک دودھ دینے والی گائے دے کر سلیم سے جان چھڑائی۔ آخر میں سلیم نوجوان کے پاس گیا اور کہا: "آؤ پل پر چلیں اور وہاں سے تم چھلانگ لگانا۔" نوجوان نے سوچا کہ اگر میں اتنی اوپر سے کودوں گا تو مر جاؤں گا۔ اس نے بھی سلیم کو 200 روبل' 49 بوری اناج اور ایک بیل دے کر راضی کر لیا۔ سلیم جج کے پاس گیا اور اس کا شکریہ ادا کیا اور پھر سلیم سارا مال لے کر خوشی خوشی گھر روانہ ہو گیا۔

پیارا بطخا

گرمیوں کے دن تھے۔ ایک پرانے تالاب کے کنارے ایک بطخ کافی دنوں سے انڈوں پر بیٹھی تھی اور وہ جانتی تھی کہ جلدی ان انڈوں میں سے معصوم اور ننھے ننھے بچے نکل آئیں گے۔ آخر کار انڈوں سے بچے نکلنا شروع ہو گئے۔ بچوں نے اپنے سر انڈوں سے باہر نکالے مگر سب سے بڑا انڈا ابھی تک نہیں ٹوٹا تھا۔ بڑی دیر کے بعد جب بڑا انڈا ٹوٹا تو بطخ نے یہ دیکھ کر بہت افسوس کیا کہ یہ بچہ دوسرے بچوں جیسا خوبصورت نہیں تھا بلکہ بہت کالا اور بھدا سا تھا۔ لیکن بطخ اس بچے سے بھی انتہائی پیار کرتی تھی جتنا باقی بچوں سے کرتی تھی اور سب کے ساتھ اسے تیرنا بھی سکھاتی تھی۔ مگر اسے تیرنا نہیں آ رہا تھا۔ بطخ نے سوچا جب یہ بڑا ہو گا تو خود ہی سیکھ جائے گا۔ یوں ہی وقت گزرتا رہا مگر بطخ کا یہ بچہ ویسا ہی رہا۔ دوسرے جانور اور اس کے بہن بھائی اس کا خوب مذاق اڑاتے اور وہ غمگین ہو جاتا۔ آخر کار ایک دن اس کی ماں نے کہا تم جنگل میں جا کر جنگلی بطخوں کے ساتھ رہو تم وہاں زیادہ خوش رہو گے۔ چنانچہ وہ جنگل کی طرف چل پڑا۔ رات ہو چکی تھی اسے بہت ڈر لگ رہا تھا۔ چلتے چلتے وہ جنگلی بطخوں کے علاقے میں پہنچ گیا وہاں اس نے دیکھا کہ بہت سے شکاری اپنے کتوں اور اسلحے کے ساتھ ادھر ادھر گھوم رہے ہیں۔ بطخ کا بچہ جلدی سے جھاڑیوں میں چھپ گیا اور جب وہ شکاری وہاں سے چلے گئے تو اس نے دوڑ لگا دی۔ چلتے چلتے وہ ایک برفانی علاقے میں پہنچا۔ جہاں سخت سردی تھی وہ مرنے ہی والا تھا کہ ایک کسان نے اسے اٹھایا اور اپنے گھر لے گیا۔ کسان کے بچے بطخ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ اسے آگ کے کنارے رکھا اور کھانا کھلایا۔ لیکن وہ سمجھا کہ شاید یہ بچے بھی میرا مذاق اڑائیں گے اس لیے وہ موقع پا کر وہاں سے بھاگ نکلا۔ بہار کا موسم تھا ہر طرف پھولوں کی بہار تھی۔ وہ ایک ندی کے کنارے پہنچا جہاں لمبی لمبی گردنوں والے خوبصورت پرندے پانی میں تیر رہے تھے۔ بطخ کا بچہ بھی ان کے ساتھ تیرنے لگا۔ اچانک اس کی نظر اپنے عکس پر پڑی اس نے دیکھا وہ بہت خوبصورت ہے۔ اسے یاد آیا کس طرح کسان کے بچوں نے اسے نہلا کر صاف کیا تھا اور اس کا کتنا خیال رکھا تھا۔ بطخ کے بچے نے واپسی کا ارادہ کر لیا اور کسان کے گھر جا پہنچا۔ بچے اسے دیکھ کر خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔ جب سے اس بطخ نے وہیں رہنا شروع کر دیا اور اب وہ خود کو بدصورت بھی نہیں سمجھتا۔

(قبض دیمک سے نجات تجربات کے بعد)

لوگ دیسی روٹی یا گریں استعمال کرتے ہیں۔ [illegible] ... (فاطمہ احمد، راولپنڈی)

چھوٹی سی غلطی! جنات نے گھر میں آگ لگا دی

سلطان عمران

اس کے بعد ان کی چارپائیاں بلائی جانے لگیں اور گھر میں آگ لگنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ گھر کے سربراہ نے کسی عامل سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ گدھا گاڑی پر گئے اور چند میل کے فاصلے سے ایک عامل کو ساتھ گھر لے آئے۔

یہ واقعہ گجرات سے چھ کلومیٹر جنوب کی طرف واقع ایک گاؤں کا ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جس میں دو سو کے قریب گھر ہوں گے اور یہاں کے رہنے والوں کی اکثریت زراعت سے وابستہ ہے یہ لوگ غریب اور ان پڑھ مگر انتہائی محنتی ہیں۔ آج سے پچاس سال پہلے کا ذکر ہے۔ اسی گاؤں کے ایک مکان میں رہنے والوں کو عجیب و غریب حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ ایک رات جب سب گھر والے سو رہے تھے۔ بیرونی دروازہ زور زور سے کھٹکھٹایا جانے لگا۔ گھر کے سبھی افراد جاگ پڑے تھے اور حیران تھے کہ آدھی رات کے وقت کون ہے جو دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔ اس گھر کا سربراہ جو چاچا نھا کے نام سے مشہور تھوڑا بہت حکمت کا کام بھی کرتا تھا' چنانچہ یہ سوچ کر کہ کوئی بیمار ہوگا باہر کا دروازہ کھولا لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ گلی دروازے پر کوئی نہیں تھا اور گلی بھی سنسان پڑی تھی۔ اس نے آواز دی کہ کون ہے مگر کوئی جواب نہ آیا۔ پہلے تو وہ پریشان ہوا پھر یہ سوچ کر کہ شاید کسی نے غلطی سے دروازہ کھٹکھٹا دیا ہوگا۔ واپس آکر بستر میں لیٹ گیا۔ اس کی بیوی نے پوچھا کہ کون تھا تو چاچا نھے نے جواب دیا کہ وہاں کوئی بھی نہیں تھا معلوم نہیں کس نے کھٹکھٹایا۔ تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ دروازہ ایک بار پھر کھٹکھٹایا جانے لگا اور اس بار شدت پہلے سے زیادہ تھی۔ اس بار نھے کی بیوی اور بیٹا بھی ساتھ آئے۔ دروازہ کھولا گیا لیکن پہلے کی طرح اب بھی وہاں کوئی ذی روح موجود نہ تھا۔ وہ لوگ پریشان ہو گئے کہ نظر تو کوئی نہیں آرہا تھا اور اس کا بیٹا لالٹین لے کر گلی میں آ گئے مگر انہیں وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا۔ وہ لوگ دوبارہ آکر بستروں میں لیٹ گئے تو دروازہ ایک بار پھر زور سے کھٹکھٹایا جانے لگا۔ سبھی بہت پریشان تھے۔ دروازہ مسلسل کھٹکھٹایا جاتا رہا لیکن اس کے بعد گھر والوں نے باہر جا کر دیکھنے کی زحمت نہیں کی۔ گھر والوں کی نیند اڑ چکی تھی۔ یہ سلسلہ صبح تک جاری رہا جونہی مولوی صاحب نے فجر کی اذان دینا شروع کی دروازے کا کھٹکھٹایا جانا بند ہو گیا۔

اگلے روز پھر آدھی رات کے بعد دروازہ کھٹکھٹایا جانے لگا۔ گھر والے ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھے لیکن کسی نے دروازہ نہیں کھولا۔ تھوڑی دیر کے بعد یوں محسوس ہوا کہ دروازہ کسی ٹھوس چیز سے کھٹکھٹایا جا رہا ہے جیسے کوئی پتھر یا اینٹ۔ اس خوف سے کہ لکڑی کا دروازہ ٹوٹ نہ جائے گھر والوں نے دروازہ کھولا لالٹین کی روشنی میں انہوں نے ادھر ادھر دیکھا مگر کوئی دکھائی نہ دیا مگر ان کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ دروازہ پر جگہ جگہ ضرب کے نشانات تھے۔ تیسری رات نہ صرف دروازہ پہلے سے زیادہ زور سے کھٹکھٹایا گیا بلکہ باہر سے آوازیں بھی آنا شروع ہو گئیں۔ پہلے ایک ایسے شخص کی آواز آئی جو بہت زیادہ تکلیف میں ہو۔ اس کے بعد کسی کے کھانسنے کی آواز کافی دیر تک آتی رہی۔ تھوڑی دیر بعد چیخوں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔ پہلے کی طرح اس رات بھی اذان فجر تک شور و غل کا سلسلہ جاری رہا۔ گھر والے خوفزدہ ہو گئے۔ ڈر کے مارے انہوں نے کسی سے اس کا ذکر بھی نہ کیا کہ لوگ مذاق اڑائیں گے۔

چوتھی رات معاملہ اس سے آگے بڑھ گیا اور دروازہ زور زور سے کھٹکھٹانے کے بعد چیخوں کے ساتھ ساتھ ایسی آوازیں بھی آنے لگیں جیسے کوئی ان کے صحن میں پتھر پھینک رہا ہو۔ صبح اٹھ کر گھر والوں نے دیکھا کہ صحن میں چھوٹے پتھروں کے ڈھیر لگے اور دروازے پر اینٹوں سے بجائے جانے کے نشان تھے۔ پھر اس گھر کی خاتون کی پڑوس میں جا کر باتوں باتوں میں یہ اندازہ لگانے کی کوشش کی کہ انہیں رات کے وقت جو آوازیں آتی ہیں وہ پڑوسی بھی سنتے ہیں یا نہیں اور اگر سنتے ہیں تو ان کی مدد کو کیوں نہیں آتے؟ انہیں معلوم ہوا کہ پڑوس والے ان سے بے خبر ہیں انہیں کسی قسم کی کوئی آواز نہیں آتی۔

اس کے بعد ان کی چارپائیاں بلائی جانے لگیں اور گھر میں آگ لگنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ گھر کے سربراہ نے کسی عامل سے ملنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ وہ گدھا گاڑی پر گئے اور چند میل کے فاصلے سے ایک عامل کو ساتھ گھر لے آئے۔

عامل نے ان کے پورے گھر کا جائزہ لیا اس دوران وہ زیر لب کچھ پڑھتا رہا پھر اس نے پوچھا کہ انہوں نے بند کمرے کی صفائی تو نہیں کی۔ گھر والوں نے بتایا کہ ان کے گھر کا ایک کمرہ عرصے سے خالی پڑا تھا اور انہوں نے کچھ ہی عرصے پہلے اس کی صفائی کی تھی۔ (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 91

پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

غیر مسلموں سے آشتی و محبت کا برتاؤ: ہمدرد بنی نوع انسان حضرت احمد مجتبیٰ ﷺ نے غیروں کے ساتھ جس مسالمت، رواداری کا برتاؤ کیا اس کی نظیر جریدہ عالم میں بالکل ناپید ہے۔ اس امر سے قطع نظر کہ آپ ﷺ کو فطرتاً اپنے اور بیگانے سب سے انس تھا آپ ﷺ منجانب اللہ اس بات کے مامور تھے کہ غیروں کی طرف بھی محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھائیں خواہ وہ کیسی ہی شدید عداوت رکھتے ہوں' چنانچہ ارشاد خداوندی ہے: اگر اعداء صلح کی طرف جھکیں تو آپ ﷺ بھی صلح پر مائل ہو جایئے۔

آپ ﷺ نے اس کوشش میں کہ اجنبی افضل اعداء زیادہ سے زیادہ تعداد میں بری کیے جائیں' حکم دے رکھا تھا کہ ہر ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان بھی غیر مسلم مجرم کو پناہ دے سکتا ہے اور وہ سفارش کرنے کا مجاز ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر کوئی عورت بھی کسی مشرک کو امان دیتی تو وہ امان درست ہوا کرتی تھی (ابوداؤد) یعنی ہر مسلمان پر اس امان کا احترام لازم ہوتا تھا۔

حضور ﷺ غیر مسلموں کے ہدیے قبول فرماتے اور ان کی طرف ہدایا بھیجا کرتے۔ ایلہ کے حاکم نے آپ ﷺ کو ایک سفید خچر ہدیہ بھیجا تو آپ ﷺ نے اس کیلئے ایک چادر بھجوائی اور شہری حکومت اس کو لکھ دی۔ (بخاری)۔ حجاز اور شام کے بیچ دومۃ الجندل ایک شہر ہے۔ وہاں کے عیسائی حاکم نے جس کا نام اکیدر تھا آپ ﷺ کے پاس سندس یعنی بیش قیمت دیبا کا ایک جبہ ہدیۃً بھیجا۔ یہ جبہ ایسا نرم اور خوشنما تھا کہ تمام لوگ اس کی نفاست و پاکیزگی پر رشک کرتے تھے۔ (بخاری)

غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہماری ذمہ داریاں کتاب اردو اور انگلش میں پڑھنا ہر گز نہ بھولیں

خاتون خانہ ہمواری کی بہتر منی میں جمل وقت پہنچیں تا حمل مدت سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا کرتا ہے چہرے پر بال آنا شروع ہوتے ہیں جسم کا وزن بڑھتا ہے اس جیسے دوسرے پوشیدہ مسائل کیلئے ذوتون شفا استعمال کریں۔

فقیر کی بددعا نے انجان بیماری میں مبتلا کردیا

شوہر کو کہا اس نے سب کچھ جھوٹ بولا ہے میں بددعا دیتی ہوں اس کو اس کی فوری سزا ضرور ملے گی۔ بس اس وقت وہ جیٹھانی کسی کام کیلئے باورچی خانے میں گئی تو اس کے پاؤں پر گرم گرم ابلتی ہوئی چائے گری جس کی وجہ سے اس کا پاؤں بہت زیادہ جل گیا

(ممتاز عبدالحمید، کراچی)

میری بھانجی کی طبیعت اچانک خراب رہنے لگی۔ ڈاکٹروں سے کئی قسم کے ٹیسٹ کروائے لیکن بیماری کچھ سمجھ میں نہیں آرہی تھی۔ ایک دن میری ملاقات ہوئی اس نے کہا خالہ آپ کسی سے معلوم تو کریں مجھے کیا ہے؟ ہر طرح کے ٹیسٹ وغیرہ کروائے لیکن بیماری سمجھ میں نہیں آرہی۔۔۔ سخت بیزار ہوگئی ہوں۔ اپنی بھانجی کے کہنے پر میں ایک خاتون جس کے پاس عطا کردہ اللہ تعالیٰ کا علم ہے وہ کوئی پیسہ روپیہ نہیں لیتی' اکثر اس کے پاس جاتی ہوں۔ میں اس کے پاس گئی اس نے بتایا کہ تمہاری بھانجی کے دروازے پر ایک فقیر جو سبز جبہ پہنے ہوئے تھا اس نے صدا لگائی۔ ان لوگوں نے اس کو باتیں سنائی اس کو فقیر کی بددعا لگی۔ اس کو نہ بیماری ہے نہ کسی نے کوئی جادو کیا ہے' اس کو صرف اس فقیر کی بددعا لگی ہے۔ کافی دنوں بعد میری ملاقات بھانجی سے ہوئی۔ میں نے اسے بتایا تو اس نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔ میں نے دس روپے کا نوٹ اس فقیر کو دیا تھا تو میرے شوہر آگئے اس نے نوٹ اس کے ہاتھ سے لے لیا اور اس کو باتیں سنائیں اور مجھے ڈانٹا ہٹے کٹے کو پیسے دینے کی کیا ضرورت ہے' ہاتھ پاؤں سلامت ہیں۔ یہ باتیں سن کر وہ فقیر چل پڑا اور مسلسل کچھ بول رہا تھا۔ قارئین! یہ بات بہت سارے لوگ کرتے ہیں' آپ کسی مستحق کو ڈھونڈ کر ان کو دیا کریں۔ ہم دو روپے دیتے ہیں یا پانچ روپے۔ اس کیلئے ہم پریشان ہیں۔ سائل کو جھڑکنے پر سخت منع کیا گیا ہے۔ بھیک مانگنا گناہ ہے ہم اس کا حساب لگانے بیٹھ جاتے ہیں۔ ہم دن بھر میں کتنے گناہ کرتے ہیں اس کے بارے میں ہمیں پتہ نہیں چلتا' اب تو بہت سارے لوگوں نے چینی' تولیے' بچوں کے غبارے اور دیگر اشیا بیچنی شروع کردی ہیں۔ اس پر بھی اعتراض۔۔۔ تنگ کرنے آجاتے ہیں پانچ میں روپے کی چیزیں نہ خریدیں۔ آپ بے شک ان سے چیزیں نہ خریدیں ان کو پیسے نہ دیں مگر کم از کم ان کو برا بھلا تو نہ کہیں ہمارے ملک میں بھکاری بہت زیادہ ہیں کیونکہ زکوٰۃ و خیرات' صدقات جن لوگوں کے حوالے کی جاتی ہے وہ مستحق تک پہنچتی ہی نہیں ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں لوگ خیرات' زکوٰۃ' صدقات سڑوں پر لیکر گھومتے تھے لیکن ان کو کوئی لینے والا نہیں ملتا تھا۔ آج بھی ایسا کوئی انتظام ہوجائے تو آپ کو کوئی بھکاری نہیں ملے گا۔

الزامات کا ارجنٹ انجام

(سلیم اللہ سہرو، کنڈیارو)

مجھ سے کسی عورت نے واقعہ لکھوایا جس کے ساتھ بہت سارے مسائل تھے۔ ایک مرتبہ اس کی جیٹھانی نے اس کے شوہر کے سامنے جھوٹی باتیں بنا کر اس کو ذلیل وخوار کرکے چلی گئی تو اس عورت کے دل سے ایک دکھ بھری آہ نکلی شوہر کو کہا اس نے سب کچھ جھوٹ بولا ہے میں بددعا دیتی ہوں اس کو اس کی فوری سزا ضرور ملے گی۔ بس اس وقت وہ جیٹھانی کسی کام کیلئے باورچی خانے میں گئی تو اس کے پاؤں پر گرم گرم ابلتی ہوئی چائے گری جس کی وجہ سے اس کا پاؤں بہت زیادہ جل گیا اور زخم دن بدن خراب ہوتا جارہا ہے۔ ہر قسم کی دوا استعمال کرکے دیکھی مگر وہ زخم ہے کہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مظلوم کی بددعا سے بچائے۔

بزرگ کی بددعا

(مہر، پاکپتن)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ 15 سال سے پریشانیوں میں گھرا ہوا ہوں' گیارہ سال جیل میں قید رہا اور چار سال جیل سے آئے ہوئے ہوگئے ہیں' بے روزگاری میرا مقدر بن گئی ہے' میرے حالات اتنے خراب ہوگئے ہیں کہ رہنے کی جگہ تک نہیں ہے اور در بدری ٹھوکریں کھا رہا ہوں۔ میں ڈی آئی جی کے ساتھ ڈیوٹی کرتا تھا تو ایک بزرگ سفید ریش ڈی آئی جی کو ملنے کیلئے آئے اور انہوں نے کہا کہ میرا نواسہ قتل ہوگیا ہے آپ میری ملاقات ڈی آئی جی صاحب سے کرائیں میں نے ڈی آئی جی صاحب کو کہا کہ ایک بزرگ آپ سے ملنا چاہتے ہیں ان کا نواسہ قتل ہوا ہے اس سلسلہ میں میں نے ڈی آئی جی صاحب سے کہا کہ یہ آدمی مجھے رحیم یار خان میں ملا تھا میں نے ایس پی رحیم یار خان سے کہہ دیا تھا اب میں اس سے ملاقات نہیں کرسکتا آپ اس کو کہیں کہ ایس پی رحیم یار خان کو ملے میں اس کو نہیں ملتا۔ میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔ میں نے ان سے جا کر کہا تو وہ کہنے لگے میں ڈی آئی جی کو ضرور ملوں گا۔ میں نے ڈی آئی جی صاحب سے کہا کہ بابا کہتا ہے کہ میں آپ کو ملے بغیر نہیں جاسکتا۔ ڈی آئی جی نے مجھے سختی سے کہا بابا کو اندر نہیں آنے دینا میں بابا کو یہ بات کہہ دی تو انہوں نے میرا سر اپنے دل کے قریب کیا تو ان کے دل سے الا اللہ کی آواز آرہی تھی اور وہ بعد میں مجھے کہنے لگے اچھا تو یہ تیرا ڈی آئی جی اس دنیا میں رہے گا نہ ہی تو تھانیدار رہے گا یہ کہتے ہوئے چلے گئے۔ یہ ساری بات میں نے ڈی آئی جی کو بتادی تو وہ پریشان ہوکر کہنے لگے یار اس کو لے کر آئیں وہ بابا تو چلا گیا تھا۔۔۔ اب کہاں ملتا تھا اس کے بعد یوں ہوا کہ تین دن بعد ڈی آئی جی قتل ہوگیا اور میں جیل کی دیواروں کے پیچھے چلا گیا۔ اس دن سے میرے حالات بگڑے کہ آج تک ٹھیک نہ ہوسکے۔

مجھے ضرور پڑھیں!!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچے تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹری کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرتا۔ حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ ہو۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹری کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا ان کے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من وعن نقل کرکے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی اصلی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں، یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

جولائی کے جوابات

1۔ آپ کو ایک نہایت آسان اور بنا کسی نقصان کے ایک بہترین عمل بتاتا ہوں آپ اپنی دعاؤں میں جنات کی ہدایت، ان کی سلامتی، ان کی آخرت کیلئے کثرت سے دعا کیا کریں۔ یہ عمل انتہائی کثرت اور اخلاص سے کریں۔ اللہ پاک ان کے دلوں میں آپ کی محبت پیدا کردے گا۔ (محمد ثاقب، پشاور)

II۔ آپ ایک دفعہ سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اول و آخر تین مرتبہ درود شریف ہر نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھ کر قوم جنات کو ہدیہ کردیا کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے بعد آپ کو اس کے نتائج خود بخود نظر آنا شروع ہوجائیں گے۔ آپ کو جنات سے دوستی کا اس سے آسان اور بہترین عمل کہیں نہیں ملے گا۔ (محمد عبدالرحمٰن، چیچہ وطنی)

2۔ آپ کے والد صاحب کوئی بھی چیز کھائیں یا پئیں خواہ پھل، روٹی حتیٰ کہ دوائی بھی ہو تو ہر گھونٹ اور نوالے سے پہلے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (یٰسین، آیت 58) ایک بار پڑھ لیا کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ نہ صرف جسمانی امراض کا خاتمہ ہوگا بلکہ اگر جادو وغیرہ بھی ہوگا تو ختم ہوجائے گا۔ (ام حجرہ، بہاولپور)

II۔ آپ اپنے والد کو دفتر ماہنامہ عبقری سے جوہر شفاء مدینہ منگوا کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔ الحمدللہ یہ دوا میں نے خود بھی آزمائی ہے۔ یہ واقعی موت کے علاوہ ہر مرض کا علاج ہے۔ (ہانی شاہد، اسلام آباد)

3۔ محترمہ صدف صاحبہ! قارئین کے استفادہ کیلئے قارئین کے بھیجے ہوئے ٹوٹکے "دیمک سے نجات تجربات کے ساتھ" بر بالا قسط وار شائع کیے جارہے ہیں۔ آپ بھی ان آزمودہ ٹوٹکوں سے استفادہ کریں۔ (ایڈیٹر)

4۔ محترمہ! آپ دن میں تین مرتبہ ایک کپ پانی میں دو چمچ شہد اور ایک چٹکی دارچینی کا قہوہ بنا کر پیا کریں۔ ساتھ میں عبقری دواخانہ سے "ستر شفائیں" لے کر باقاعدگی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ تاحیات صحت مند اور فٹ رہیں گے۔ (مسز حامد، پشاور)

اگست کے سوالات

محترم قارئین! میری عمر 22 سال ہے، میری صحت پہلے ٹھیک تھی جب میں کتب میں پڑھتی تھی، بیمار تو ہوتی رہتی لیکن وظیفوں اور دین کی برکت تھی آرام آجاتا لیکن اب میں بہت کمزور ہوں اور سردیوں میں سردی بہت لگتی ہے اور گرمیوں میں بلڈ لو اور ذہن بھی کمزور ہے، پہلے تو یادداشت اتنی تیز تھی اور دماغ میں سردیوں میں درد بھی اور نظر بھی بہت کمزور ہے زیادہ دیر مطالعہ نہیں کرسکتی۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ یا وظیفہ بتادیں۔ میں کوئی انگریزی دوائی نہیں کھاسکتی۔ (م،س، بھکر)

2۔ محترم قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے مسوڑھوں سے ہر وقت ہلکا ہلکا خون رستا رہتا ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں، کبھی کبھی حالات مسوڑھے پھول جاتے ہیں اور دانتوں میں شدید درد شروع ہوجاتا ہے۔ کافی عرصہ سے علاج کروا رہا ہوں مگر جتنے دن دوائی کھاتا رہوں ٹھیک رہتا ہوں بعد میں پھر وہی حالات ہوجاتے ہیں۔ براہ مہربانی اس کا کوئی اچھا سا نسخہ تجویز فرمادیں۔ (فرخ جلیل، لاہور)

3۔ محترم قارئین السلام علیکم! میں مقامی کمپنی میں اکاؤنٹنٹ ہوں تقریباً آٹھ گھنٹے مسلسل کمپیوٹر کے سامنے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے میری آنکھیں ہر وقت سرخ رہتی ہیں اور ان میں سے مسلسل ہلکا ہلکا پانی نکلتا رہتا ہے۔ میری دور کی نظر بھی کمزور ہوتی جارہی ہے۔ سردی ہو یا گرمی تیز روشنی سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ قارئین! براہ مہربانی آنکھوں کے ان درج بالا مسائل کیلئے کوئی اچھا سا طبی ٹوٹکہ یا کوئی وظیفہ عنایت کردیں۔ تاعمر آپ کو دعائیں دوں گا۔ (عمران، اسلام آباد)

4۔ محترم قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری یادداشت دن بدن ختم ہوتی جارہی ہے ابھی دو منٹ پہلے کہیں کوئی چیز رکھتی ہوں اور اچانک بھول جاتی ہوں لاکھ یاد کرنے کی کوشش کرتی ہوں مگر وہ چیز یاد نہیں آتی۔ پیسے رکھ کر بھول جاتی ہوں حتیٰ کہ یہ تک بھول جاتی ہوں کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے کھانا کھایا تھا یا نہیں۔ قارئین! میرے اس مسئلہ کیلئے آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ ہو تو ضرور ارسال فرمائیں۔ شکریہ! (پاکپتن)

مناقب صحابہ واہل بیت

انتخاب: مکی احمد پوری

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضوان اللہ علیہم سے فرمایا: جس سے تم لڑو گے میری بھی اس سے لڑائی ہوگی اور جس سے تم صلح کرو گے میری بھی اس سے صلح ہوگی۔" (یعنی جو تمہارا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے اور جو تمہارا دوست ہے وہ میرا بھی دوست ہے) (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں ایک رات کسی کام کیلئے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور آپ کسی چیز کو اپنے جسم سے چمٹائے ہوئے تھے جسے میں نہ جان سکا جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چیز چمٹا رکھی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا اٹھایا تو وہ حسن اور حسین رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے۔ فرمایا: یہ میرے بیٹے ہیں۔ اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت کر اور ان سے محبت کرنے والے سے بھی محبت کر۔" (ترمذی، ابن حبان، امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن ہے)

حضرت ابوبریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دے رہے تھے اتنے میں حسنین کریمین رضی اللہ عنہم تشریف لائے انہوں نے سرخ رنگ کی قمیصیں پہنی ہوئی تھیں اور وہ (کم عمر ہونے کی وجہ سے) لڑکھڑا کر چل رہے تھے۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (انہیں دیکھ کر) منبر سے نیچے تشریف لے آئے دونوں (شہزادوں) کو اٹھایا اور اپنے سامنے بٹھالیا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان سچ ہے: "بیشک تمہارے اموال اور تمہاری اولاد آزمائش ہی ہیں" میں نے ان بچوں کو لڑکھڑا کر چلتے دیکھا تو مجھ سے رہا نہ گیا حتیٰ کہ میں نے اپنی بات کاٹ کر انہیں اٹھالیا۔" (ترمذی، نسائی)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی اور قرآن کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ دونوں کبھی بھی جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوض کوثر پر (اکٹھے) آئیں گے۔" (امام طبرانی)

گھن شفاء یابی ہونے کے شکار بچے پاس خوف کرنے والی بو کو برداشت کرسکیں نہ ہاتھ پاؤں کا سکڑ جانا ہو یا وہ حرکت، تعویذ، گرہ اور پتلیوں کا ورد قرآن مجید کا علاج میں گھن شفاء یابی آپ کو واپس لوٹا دے گی۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



بکرا آدمی بن گیا

خواب: ایک کمرے میں میری بچی، بہن میں اور کچھ سہیلیاں ہیں وہاں ایک سفید رنگ کا بکرا ہے جس کے سینگ بھی ہیں۔ سب مل کر اس کو ذبح کرنے لگے ہیں بکرے کو کسی نے پکڑا ہوا نہیں ہے۔ میں دل میں سوچتی ہوں یہ کسی وقت بھی حملہ کر سکتا ہے۔ اچانک بکرا میری طرف آ جاتا ہے اور مجھ پر حملہ کر دیتا ہے۔ کبھی مجھے سینگ مارتا ہے کبھی ٹانگیں مارتا ہے لیکن مجھے نقصان نہیں ہوتا۔ میں اپنا بچاؤ کرتی رہتی ہوں لیکن بکرا مسلسل مجھے مارتا رہتا ہے۔ میں بکرے کے سینگ پکڑ لیتی ہوں۔ پھر قصائی آتا ہے اور بکرا آدمی بن جاتا ہے اور کہتا ہے کہ مجھے غصہ آیا تو میں نے سارا غصہ اس پر نکال دیا۔ پھر وہ آدمی بکرا بن جاتا ہے اور قصائی اس کو ذبح کر دیتا ہے۔ (سویرا، اسلام آباد)

تعبیر: ماشاء اللہ بہت مبارک خواب ہے اور آپ کو اپنے مخالفوں پر غلبہ نصیب ہوگا اور ازدواجی زندگی میں شوہر اور بیٹے کا سکھ چین نصیب ہوگا۔ نیز مالی خوشحالی کی بھی علامت ہے۔ آپ ایک تسبیح استغفار اور ایک تسبیح درود شریف کی روزانہ یکسوئی کے ساتھ پڑھا کریں۔

میری بارات آگئی

خواب: دیکھا کہ میری شادی ہو رہی ہے۔ میں لائٹ پرپل کلر کا شرارہ پہنی ہوئی ہوں میں امی سے کہتی ہوں کہ اس سوٹ کی میچنگ کی نیل پالش نہیں ہے میں خرید کر لاؤں گی۔ پھر شاید میں نے بازار میں رنگ برنگی نیل پالش دیکھیں۔ اس کے بعد دیکھا کہ میں کسی سے کہتی ہوں کہ اتنی دیر ہوگئی اور میرا میک اپ بھی باسی سا ہوگیا مگر بارات اب تک نہیں آئی۔ اس کے بعد میں آنسوؤں سے روتی ہوں کہ اتنا وقت ہوگیا اور میری عشاء کی نماز بھی نکل رہی ہے۔ میں تو منہ دھو رہی ہوں بعد میں دوبارہ میک اپ ہو جائے گا۔ پھر بارات آگئی۔ پھر دیکھتی ہوں کہ میری کزن مجھے ڈونگے سے وضو کرا رہی ہے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (نسرین، کراچی)

تعبیر: ماشاء اللہ اچھا خواب ہے اور آپ کی دلی مراد پوری ہوگی اور دین کی طرف رغبت اور گناہوں سے معافی کا بھی اشارہ ہے۔ آپ استغفار کثرت سے پڑھا کریں اور پنج وقتہ نمازوں کا اہتمام کریں۔

گھر میں چوری

خواب: میں نے دیکھا کہ میرے شوہر (مرحوم) نے میرے بیٹے کا سوٹ پہنا ہوا ہے۔ جو کہ حقیقت میں، میں نے استری کر کے رکھا تھا اور وہ بہت خوش ہیں۔ پھر دیکھا کہ میرے کزن جو کہ فوت ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کالی اور براؤن چیک والا کرتا پہنا ہوا ہے۔ ایسا ہی کرتا میرے بیٹے نے پہنا ہوا ہے۔ ایک خواب میرے بیٹے نے دیکھا کہ گھر میں چوری ہوگئی ہے تالے ٹوٹے ہوئے ہیں اور الماری خالی پڑی ہے۔ (مہ جبیں، لاہور)

تعبیر: آپ کے پہلے خواب کے مطابق آپ کے مرحوم شوہر اچھی حالت میں ہیں اور جو ہدیہ ایصال ثواب کر کے انہیں پہنچایا گیا ہے اس پر خوش ہیں۔ دوسرے خواب کے مطابق آپ کے صاحبزادے آپ کے مرحوم کزن کا سا طرز عمل اختیار کیے ہوئے ہیں۔ تیسرے خواب کے مطابق آپ کے بیٹے کو کسی بیماری کا اندیشہ ہے یا وہ اس میں مبتلا ہو چکے ہیں لہٰذا ان کی طرف سے فوراً گوشت کا صدقہ دیں۔ نیز روزانہ 500 بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ حفاظت ہوگی۔

پریشانیاں دور

خواب: میں نے دیکھا کہ میں مایوں بیٹھی ہوئی ہوں اور میری شادی میرے تایا کے بیٹے سے طے ہوئی ہے۔ میں بہت پریشان ہوں اور سوچ رہی ہوں کہ کاش ایسا ہو جائے کہ میری شادی کسی وجہ سے نہ ہو سکے (حقیقت میں بھی میں ایسا ہی چاہتی ہوں) کیونکہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں اور میں جسے پسند کرتی ہوں اس کی بہن نے خواب دیکھا ہے کہ وہ ہمارے گھر میرا رشتہ لینے کیلئے آتے ہیں اور ایک پلیٹ میں مٹھائی ہوتی ہے اور وہ سرخ کپڑے سے ڈھکی ہوتی ہے۔ (صائمہ شبیر، حیدرآباد)

مشورہ: آپ کے خواب کے مطابق ان شاء اللہ آپ کی تمام پریشانیاں دور ہوں گی اور آپ کی دلی مراد اللہ تعالیٰ جلد پوری فرمائیں گے۔

گیٹ پر دستک اور

خواب: میں اور میری بہن دونوں بچوں کو پڑھا رہے ہوتے ہیں کہ گیٹ پر دستک ہوتی ہے۔ میں کیا دیکھتی ہوں کہ گیٹ پر "ق" کھڑا ہوتا ہے جو مجھ سے ٹیوشن پڑھنا چاہتا ہے (جبکہ حقیقت میں تو وہ پڑھا لکھا ہے) میں "ق" کو دیکھ کر تعجب میں پڑ جاتی ہوں کہ یہ ہمارے گھر کیسے آگیا لیکن دل ہی دل میں اسے دیکھ کر خوش ہوتی ہوں۔ وہ کمرے میں آتا ہے جہاں پر تمام بچے پڑھ رہے ہوتے ہیں اور وہاں پر میری بہن بھی بیٹھی ہوئی بچوں کو پڑھا رہی ہے وہ بھی "ق" کو حیرت سے دیکھتی ہے۔ پھر بچوں کو پڑھانے لگ جاتی ہے۔ میں بہت زیادہ خوش ہوتی ہوں اور اسی خوشی میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (ق، بھکر)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق ان شاء اللہ آپ کی کوئی دلی مراد جلد پوری ہونے والی ہے۔ "ق" کے ساتھ معاملات کرنے میں محتاط رویہ اختیار کرنا بہتر ہوگا۔

رکا کام ہو جائے گا

خواب: میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں ایک اندھیرے کمرے میں ہوں اور مجھے محسوس ہوا کہ یہ کسی بزرگ کا کمرہ ہے۔ لیکن مجھے وہاں ڈر نہیں لگتا پھر میں اپنے آپ کو اس کمرے کے باہر کھڑا ہوا دیکھتی ہوں تو کوئی شخص مجھے یہ نام بتا رہا ہے کہ راضی، راضی پھر میری آنکھ کھل گئی۔ (عالیہ شاہ جہاں، فیصل آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کا کوئی رکا ہوا کام اللہ کے فضل سے ہو جائے گا۔ آپ کثرت سے یابدیع پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ کرم ہو جائے گا۔

ہچکی روکنے کا ایک ٹوٹکا

اگر ہچکی نہ رک رہی ہو تو ایک سفید کاغذ کو سگریٹ کی طرح رول کر کے سلگائیں اور سگریٹ کی طرح ایک سانس میں جتنا دھواں اندر لے جا سکیں لے جائیں پھر نکال دیں، کئی مریضوں پر آزمایا ہے ہچکی فوراً رک جائے گی تاہم یہ مستقل علاج نہیں۔ (سرفراز، فیصل آباد)

تنگدستی مفلسی اور کم آمدن سے نجات

محمد ظفر اقبال' اسلام آباد

مردوں کو چاہیے کہ وہ گھر میں اپنی خواتین کو اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ ہر وقت وضو میں رہیں اور صبح' دوپہر' شام کا کھانا بھی وضو کی حالت میں تیار کریں' جب بھی وضو ٹوٹے فی الفور دوبارہ کر لینا چاہیے' گھر میں خواتین کو وضو کرتے ہوئے کوئی دقت نہیں ہوتی

آج کل ہر گھرانہ معاشی تنگی کا شکار ہے' مفلسی کا شکار ہے' تنگدستی جاتی نہیں ہے' جتنی آمدن ہو پوری نہیں پڑتی' گھر میں ہر وقت بے اتفاقی رہتی ہے' گھر کے تمام افراد کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں' آئے دن لوگ معاشی تنگی اور تنگدستی سے تنگ آ کر خودکشیاں کرتے ہیں' غریب لوگ اپنے بچوں تک کو بیچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو نہ تو خودکشی کرنی چاہیے اور نہ ہی اپنے بچوں کو بیچنا چاہیے بلکہ صرف اللہ کریم کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر عمل کرنا چاہیے لیکن ہم نے تو اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تو منہ ہی موڑ لیا ہے جس کی وجہ سے آج ہر گھرانہ معاشی مسائل سے دوچار ہے۔ ان مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے چند مایہ ناز مجربات پیش خدمت ہیں:۔ مردوں کو چاہیے کہ وہ گھر میں اپنی خواتین کو اس بات کا پابند بنائیں کہ وہ ہر وقت وضو میں رہیں اور صبح' دوپہر' شام کا کھانا بھی وضو کی حالت میں تیار کریں' جب بھی وضو ٹوٹے فی الفور دوبارہ کر لینا چاہیے' گھر میں خواتین کو وضو کرتے ہوئے کوئی دقت نہیں ہوتی' جب وہ ہر وقت وضو میں رہیں گی تو ان کا دل عبادت کی طرف بھی مائل ہوگا اور انشاء اللہ نماز روزے کی پابند ہو جائیں گی اسی طرح مردوں کو بھی ہر وقت وضو میں رہنا چاہیے۔

خواتین عموماً رات کی بچی ہوئی روٹی صبح پھینک دیتی ہیں یا ضائع کر دیتی ہیں' ایسا نہ کریں بلکہ اس روٹی کے باریک باریک ٹکڑے کر کے کسی برتن میں ڈال کر چھت پر رکھ دیں تاکہ دن کو پرندے کھاتے رہیں۔

خواتین بھی اپنے مردوں کو اس بات کا پابند بنائیں کہ گھر میں کوئی ناجائز ذرائع کی آمدنی نہ لے کر آئیں مثلاً رشوت کا پیسہ' کسی کی حق تلفی اور بددیانتی کر کے حاصل کی گئی رقم وغیرہ۔۔۔۔ صرف اپنے پیشہ کے حساب سے حق حلال کی آمدنی گھر لے کر آئیں۔

گھر میں سلام کا رواج عام کریں۔ صبح جب سو کر اٹھیں تو تمام افراد ایک دوسرے کو سلام کریں اور گھر کا کوئی بھی فرد جب باہر سے گھر آئے تو گھر میں داخل ہوتے وقت السلام علیکم کہنا چاہیے خواہ کوئی گھر میں موجود ہو یا نہ ہو۔ ہم الگ گھر میں ایک دوسرے کو سلام کرتے ہوئے شرماتے ہیں اس شرم کو دور کریں۔ نہایت ہی سادہ زندگی گزارنے کی عادت بنائیں' نمود و نمائش سے بالکل کنارہ کشی اختیار کریں۔ کھانے پینے میں سادگی' کپڑوں میں سادگی' کھانے پینے میں بے دریغ خرچ کر دیا جاتا ہے جس سے ایک طرف تنگدستی' دوسری طرف بیماریاں گھر آ جاتی ہیں۔ جسم کی ہر بیماری پیٹ سے شروع ہوتی ہے اور پیٹ اس وقت خراب ہوتا ہے جب اسے انواع و اقسام کے کھانوں سے بھرا جائے۔ یقین جانیے! جو مزہ سادہ زندگی گزارنے میں ہے وہ کہیں بھی نہیں۔ سادگی سے انسان کا دل' ضمیر' روح مطمئن رہتی ہے اللہ کی عبادت میں دل لگتا ہے۔ بیمار یاں نزدیک نہیں آتیں۔ معاشی تنگی اور تنگدستی کی سب سے اہم وجہ بھی یہی ہے کہ ہم نے سادگی کو چھوڑ دیا ہے۔

جتنی چادر ہو اتنے ہی پاؤں پھیلائیں یعنی جتنی آمدنی ہو اسی حساب سے خرچ کیا جائے' ادھار لینے سے قطعی اجتناب کریں' ادھار لینے سے انسان دوسرے کے سامنے بے بس اور ننگا ہو جاتا ہے' اپنے آپ کو ننگا ہونے سے بچائیں۔

گھر میں صبح سویرے اٹھ کر نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر قرآن پاک کی تلاوت ضرور کی جائے جتنا آسانی سے ہو سکے۔ اس سے گھر میں برکت رہتی ہے۔

صبح و شام ایک ایک تسبیح استغفار' درود شریف اور تیسرے کلمے کی پڑھنے کی عادت ڈالی جائے۔ اللہ پاک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اعضاء چودھویں کے چاند کی طرح چمکیں

وضو کی دعائیں اور آخر میں کلمہ شہادت (دوسرا کلمہ) آسمان کی طرف شہادت کی انگلی کر کے پڑھیں' پھر ایک بار آیۃ الکرسی پڑھیں اس کی فضیلت ہے کہ وضو اور ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے والے اور جنت کے درمیان موت حائل ہے' سات ایک بار سورۂ قدر پڑھیں۔ روز قیامت جہاں وضو کا پانی لگا ہوگا چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گی۔ (م۔م بھکر)

عبقری سدا سلامت رہو

اب میں نے پانچ وقت کی نماز پڑھنی شروع کر دی ہے اور گانے' فلمیں' ڈرامے وغیرہ سب چھوڑ دیا ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام محمد اکلیم ہے۔ آپ کا رسالہ عبقری میں نے پہلی دفعہ لائبریری پر دیکھا تو میں نے خرید لیا جب پڑھا تو ایسا لگا کہ اب تک جو بھی رسالے پڑھے وہ بے کار تھے۔ عبقری اتنا پسند آیا کہ اب ہر ماہ بے چینی سے انتظار رہتا ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور عبقری کو لمبی زندگی' صحت و تندرستی عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے بچائے آمین!۔ میں عبقری ایک سال سے پڑھ رہا ہوں اور میں نے عبقری سے بہت کچھ پایا۔ میرے اندر بہت ساری مثبت تبدیلیاں آئیں۔ اب میں نے پانچوں وقت کی نماز پڑھنی شروع کر دی ہے اور گانے' فلمیں' ڈرامے وغیرہ سب چھوڑ دیا ہے۔ محترم حکیم صاحب! یہ آپ کی اور عبقری کی وجہ سے ہوا اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عبقری کو اور آپ کو لمبی زندگی صحت و تندرستی عطا فرمائے آمین۔ عبقری سدا سلامت رہو۔

عبقری سے شفاء یابی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ چھ ماہ سے آپ کی زیر ادارت چھپنے والا ماہنامہ عبقری باقاعدگی سے پڑھتا ہوں' یہ ماہنامہ بلا مبالغہ صرف ایک صدقہ جاریہ ہے بلکہ آج کل کے دور میں جسمانی' روحانی' نفسیاتی' سماجی اور معاشی لحاظ سے بیمار بھوکوں کیلئے ایک موثر ذریعہ علاج بھی ہے۔ ضرورت صرف پختہ یقین اور عمل کی ہے۔ محترم حکیم صاحب! چند سالوں سے میرے بائیں گردے میں بہت بڑی پتھری ہے اور مثانہ بھی پتھریوں سے بھرا ہوا ہے۔ آج تک کوئی طبی دوا میں نے اس کیلئے استعمال نہیں کی مگر ماہنامہ عبقری کے شمارہ مارچ 2011ء کے صفحہ نمبر 35 پر دیئے جانے والے "میری زندگی کے مجرب نسخہ جات" میں بڑی سے بڑی پتھری توڑنے کیلئے ہلدی کا سفوف (تین گانٹھ ہلدی بھون کر لیموں کے پانی میں 3 بار تر اور خشک کرنے کے بعد سفوف بنائیں) آدھا ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کر رہا ہوں۔ اس سے کافی افاقہ محسوس کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس نسخہ کے استعمال سے ساری پتھری انشاء اللہ آہستہ آہستہ پتھری خارج ہو جائے گی۔ (میجر (ر) بشارت احمد کیانی' راولپنڈی)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

پرکشش جسم اور گوری رنگت

میں نے ادویات استعمال کیں' بیوٹی پارلر سے کریمیں خریدیں لیکن بیکار ثابت ہوئیں۔ مجھے اپنے ہاتھ دیکھ کر افسوس ہوتا ہے کہ کتنے بھدے اور کتنے کالے ہیں۔ میرا جسم کالا اور موٹا ہے۔ مجھے مشورہ دیجئے۔ میں رنگ گورا اور جسم پرکشش کرنا چاہتی ہوں۔ (سویرا بخش کالا موسیٰ)

مشورہ: اب میں اس بچی کو کیا مشورہ دوں؟ یہ بچے اخبارات میں اشتہار پڑھ کر اتنی سوچی دوائیاں خرید لیتے ہیں۔ کمزور جسم اور پچکے گال دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتے۔ اسی طرح رنگ گورا کرنے کی کریم لگانے سے بعض دفعہ نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً چہرے پر دانے نکل آتے ہیں' کسی کا رنگ مزید خراب ہو جاتا ہے۔ ایسی اشتہاری کریموں سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سچ یہ ہے کہ کالا رنگ عیب نہیں۔ رنگ اور روپ ظاہری باتیں ہیں۔ دراصل صورت کے بجائے سیرت اچھی ہونی چاہیے۔ سویرا! آپ کسی اچھے ڈاکٹر سے اپنے لیے حیاتین تجویز کرائیے اور اپنی غذا میں پھل' تازہ سبزی اور دودھ شامل کیجئے۔ چار چمچے دودھ لے کر اس میں ایک لیموں کا رس شامل کیجئے۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب اس آمیزے کو چہرے' ہاتھوں اور پاؤں پر اچھی طرح مل لیجئے۔ آدھ گھنٹے بعد دھو لیجئے۔ روزانہ یہ آمیزہ لگایئے۔ ایک گلاس پانی میں شہد ایک چمچ اور آدھے لیموں کا رس ڈالیے اور روزانہ صبح پی لیجئے۔ امید ہے آپ کا رنگ صاف ہو جائے گا۔

جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے روزانہ سات بادام اور ایک چمچ کشمش آدھے کپ پانی میں رات کو بھگو دیجئے۔ صبح بادام چھیل کر کشمش کے ساتھ کھایئے اور پانی بھی پی لیجئے۔ آدھے گھنٹے بعد ناشتہ کیجئے۔ کیلے میں بہت نشاستہ ہوتی ہے دو تین کیلوں کا ملک شیک بنا کر پی لیا کیجئے۔ آج کل آم کا موسم ہے تو روزانہ دو تین آم کھا کر اوپر سے دودھ پیجئے۔ آپ کی صحت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ آپ بیسن سے منہ دھویئے اور آدھے کپ تیز گرم دودھ میں روئی بھگو کر اس سے اپنا چہرہ اچھی طرح صاف کیجئے۔ روئی گندی ہو جائے تو صاف روئی لے کر چہرے پر اچھی طرح ملنے کے بعد میں پانی سے منہ دھو لیجئے۔ دودھ سے چہرے کا میل کچیل صاف ہوتا ہے۔

"سنبھالو" کے پتوں سے علاج

میں شادی شدہ عورت ہوں میرے جسم میں بہت زیادہ گرمی ہے جس کی وجہ سے میں مختلف مسائل کا شکار ہو رہی ہوں۔ براہ مہربانی میرے لیے اس کا کوئی آسان سا علاج تجویز کر دیں۔ (ش،ع)

مشورہ: سنبھالو تین چار گز لمبا درخت ہے جس کے پتے انار کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان کا رنگ نیچے سے سفید سبزی مائل ہوتا ہے۔ بیج کالی مرچ کی طرح ہوتے ہیں۔ پھول زردی مائل نیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے خوشوں میں نکلتے ہیں اس پودے کے پتے اور بیج مختلف امراض دور کرنے کے سلسلے میں زمانہ قدیم سے استعمال ہو رہے ہیں۔ سنبھالو کے پتے جسم کی بڑھی ہوئی گرمی بھی دور کرتے ہیں۔ سنبھالو کے پتے خشک کر کے پیس لیجئے آدھا چمچ چائے والا میں تھوڑا سا شہد ملا کر کھاتے رہیں۔ گوشت' مچھلی اور انڈے ہرگز نہ کھایئے۔ براہ مہربانی دوا کھایئے۔ خیندے' شلجم' گھیا' گلے کا ساگ اور دالیں اپنی غذا میں شامل کیجئے۔ امید ہے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

دودھ سے علاج

میں اور میرا شوہر صبح سے رات گئے تک کام کر کے بری طرح تھک جاتے ہیں۔ میری آنکھیں سوج گئی ہیں اور چہرہ مرجھا گیا ہے سر کے بال روکھے ہو گئے ہیں۔ ہمیں کوئی قدرتی علاج بتایئے کیونکہ ہم دوا کے قائل نہیں۔ (عالیہ مظفر شیخوپورہ)

مشورہ: عالیہ بی بی! زندگی سادہ طریقے سے گزاری جائے تو معمولی بیماریوں کے سوا انسان کسی خطرناک مرض کا شکار نہیں ہوتا۔ آپ لوگ بہت اچھے ہیں کہ دوا بالکل نہیں کھاتے۔ جب آپ زیادہ تھکن محسوس کریں تو گرم دودھ کا ایک گلاس چسکی چسکی کر کے پی لیا کیجئے' تھکن دور ہو جائے گی۔ ٹھنڈے دودھ سے اپنی آنکھوں کی تھکن اور سوجن ختم کریں۔ آدھا کپ ٹھنڈا دودھ لیجئے اس میں تھوڑی سی روئی بھگو کر آنکھوں پر رکھئے۔ دو تین منٹ بعد ہٹا کر دودھ میں بھگو کر پھر آنکھوں پر رکھیے۔ یہ عمل کم از کم پندرہ منٹ تک کریں

تھکن دور ہو جائے گی۔ ایک چمچ کلف اور ایک چمچ جو کے آٹے کو ایک چمچ دودھ میں ملا کر گاڑھا سا آمیزہ (پیسٹ) بنا لیجئے اور اسے چہرے اور گردن پر لگا کر دس منٹ کیلئے لیٹ جایئے۔ پھر پانی سے اچھی طرح منہ دھو لیجئے چہرے پر تازگی آ جائے گی۔ بادام کی کھلی عام ملتی ہے۔ دو تین چمچے کھلی آدھے کپ کھولتے دودھ میں ملایئے اور سر کے بالوں میں اچھی طرح لگایئے۔ آدھ گھنٹے بعد سر دھو کر کسی اچھے تیل کی معمولی مقدار انگلیوں میں مل کر سر کے بالوں پر پھیر لیجئے۔ ہفتے میں ایک دو دفعہ سر دھویا جا سکتا ہے' امید ہے کہ بالوں میں چمک آ جائے گی۔ موسم کے لحاظ سے پھل ضرور کھایئے اور قدرتی صحت کی نعمت سے لطف اندوز ہویئے۔

بالوں کے مسائل

میری عمر چودہ سال ہے میرے منہ پر دانے نکل آتے ہیں' مجھے بال لمبے کرنے کا شوق ہے لیکن سر میں خشکی بہت ہے۔ ہمارے شہر میں سردی بہت پڑتی ہے لہٰذا کبھی کبھی سر دھوتی ہوں۔ میرے مسئلے کا حل کر دیجئے۔ (رضیہ شہزاد سوات)

رضیہ بی بی! آپ سر میں زیتون کا تیل لگایئے بال مضبوط ہو کر بڑھ جائیں گے' خشکی بھی دور ہو جائے گی۔ آج کل تو موسم گرما ہے تو دہی میں تھوڑا سا سرسوں کا تیل ملا کر سر کے بالوں میں ایک گھنٹے کیلئے لگایئے پھر دھو لیجئے۔ ہفتے میں دو بار اس طرح کیجئے بال ملائم ہوں گے اور خشکی بھی نہیں رہے گی۔ چہرے کے دانوں پر آپ نیم کا منجن لگایئے' کھیرا مل جائے تو اس کا گودا لگایئے۔

کمر درد کیلئے نسخہ خاص

ھوالشافی: خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 گرام' معجون فلاسفہ 7 گرام۔ ترکیب تیاری: دونوں کو ملا کر چائے والا چھوٹا چمچ آدھا صبح آدھا رات: دودھ یا پانی سے کھائیں۔ پرہیز: بڑی دہی' گوشت' ٹھنڈا رنگ اور کھٹی اشیاء ہرگز نہ کھائیں۔

دماغ کی کمزوری بالکل ختم

ھوالشافی: خمیرہ گاؤزبان عنبری 100 گرام' جواہر مہرہ 7 گرام ملا کر صبح شام آدھا چمچ چائے والا استعمال کریں۔

جلد پر سیاہ دھبے اب دور ہوگئے

ھوالشافی: کلونجی دس گرام' سرکہ دس گرام' ہلدی پانچ گرام۔ کلونجی اور ہلدی کو کوٹ کر سرکے میں ملا کر کریم بنالیں۔ صبح دوپہر شام چہرے پر یا جہاں سیاہ دھبے ہوں لگائے رکھیں۔ ان شاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال سے آپ خود بھی محسوس کریں گی۔ (ن۔الف کوئٹہ بلوچستان)

سستی سبزیوں سے مہنگی ادویات سے چھٹکارا

محمد فاروق، ساہیوال

پیشاب کی جلن سوزش اور سوزاک کو ہفتہ عشرہ میں ٹھیک کرنے کیلئے آدھ پاؤ بھنڈی کا کاڑھا دو تولہ مصری ملا کر روزانہ پلایا جاتا ہے۔ بھنڈی کی جڑ بھی بڑی کارآمد ہوتی ہے اس کی جڑوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور یہ پانی گڑ تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ہمارے روزمرہ کے استعمال میں جو سبزیاں آتی ہیں قدرت نے ان میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی رکھی ہے۔ اگر ہم ان سبزیوں کا متواتر اور صحیح طریقے سے استعمال کریں تو ہمیں بہت سی بیماریوں اور پریشانیوں سے بچا سکتی ہیں۔ گہرے سبز رنگ کی سبزیاں اہم غذائی خزانہ ہیں۔

بھنڈی توری: موسم گرما کی مشہور اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے۔ اس کے استعمال سے انسانی جسم متوازن اور جسم کنٹرول میں رہتا ہے۔ بھنڈی توری کے حسب ذیل اہم فوائد ہیں:۔ بھنڈی توری کو مقوی عام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے خون کی تولید ہوتی ہے۔ بھنڈی مادہ تولید پیدا کرتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ بطور سالن استعمال کیا جائے تو خون اور منی کو گاڑھا کرتی ہے۔ نرم و نازک بھنڈیاں جن میں بیج نہ بنا ہو سائے میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ یہ سفوف چھ سے نو ماشے تک صبح تازہ پانی سے کھلانے سے ایک یا دو ہفتے کے اندر جریان و رقت منی کی شکایتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر گرمی کی وجہ سے کھانسی ہو جائے یا چھپاکی ہو تو اس کا شوربہ بنا کر کھلانا بہت مفید ہوتا ہے۔ آنتوں کی خراش اس سے دور ہوتی ہے اگر کھانسی میں خون آ رہا ہو تو فوراً بند کر دیتی ہے۔ خود بھنڈی دیر ہضم ہوتی ہے۔ پیشاب کی جلن، سوزش اور سوزاک کو ہفتہ عشرہ میں ٹھیک کرنے کیلئے آدھ پاؤ بھنڈی کا کاڑھا دو تولہ مصری ملا کر روزانہ پلایا جاتا ہے۔ بھنڈی کی جڑ بھی بڑی کارآمد ہوتی ہے اس کی جڑوں کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیا جاتا ہے اور یہ پانی گڑ تیار کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بھنڈی کے پانی سے گڑ کی تمام میل اتر جاتی ہے اور صاف اور اچھا گڑ تیار ہوتا ہے۔ بھنڈی توری کی جڑ کا سفوف چھ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کرانے سے منی گاڑھی ہو جاتی ہے اور جریان درست ہو جاتا ہے اور قوت امساک بڑھتی ہے۔ ورم مثانہ، عسر بول، سوزش بول اور سوزاک وغیرہ میں آدھ پاؤ بھنڈی تین اونس پانی میں تین منٹ تک ابال کر جوشاندہ بنا کر اور چھان کر حسب ضرورت چینی شامل کر کے پلانا مفید ہوتا ہے۔

ٹینڈے: ٹینڈے بیل کا پھل ہے۔ اس کا مزاج سرد ہے۔ ٹینڈوں کا سالن بخار کو ختم کرتا ہے۔ یہ سبزی بدن کی گرمی کو دور کر دیتی ہے۔ یہ سبزی مقوی دماغ ہے، دماغ کو قوت دیتی ہے۔ بلڈ پریشر کو کم کرتی ہے، ٹینڈے جسم کو موٹا تازہ کرتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں عام طور پر جسم میں جلن محسوس ہوتی ہے اس حالت میں ٹینڈے کھانے سے جلن دور ہو جاتی ہے۔

گھیا کدو (لوکی): کدو بہت فائدہ مند سبزی ہے۔ کدو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھا۔ کدو کھانے سے جسم کی زائد گرمی زائل ہو جاتی ہے۔ کدو پیشاب کے امراض، معدے کے امراض ذیابیطس خصوصاً بلڈ پریشر یرقان کے مرض میں بہت فائدہ دیتا ہے۔ کدو قبض کو دور کرتا ہے، دل و دماغ اور جگر کو طاقت و فرحت بخشتا ہے اور خون کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔ کدو کا حلوہ دماغی امراض اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید ہے۔ حلوہ کدو دماغ کو طاقت دیتا ہے، معدے کی گرمی کو زائل کرتا ہے، صفراوی بخار میں حلوہ کدو مریض کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کا استعمال دل و دماغ اور بینائی کو قوت دیتا ہے۔

گھیا توری: توری کو کچا بھی کھایا جا سکے کھا لیں یہ فائدہ مند سبزی ہے۔ توری قبض کشا ہے۔ اسے کھانے سے خوب بھوک لگتی ہے۔ توری بواسیر اور سوزش پیشاب کیلئے بہت مفید ہے۔ بخار کے مریض کو توری کا سالن کالی مرچ ملا کر دیا جائے تو بخار کو آرام آ جاتا ہے۔ توری بلڈ پریشر کو دور کرتی ہے۔

ہرا دھنیا: یہ ایک خوشبودار سبزی ہے اس کے پتے اور بیج دونوں سالن میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بیج سالن اور ادویات میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کو بطور سلاد بھی کھایا جاتا ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ بعض لوگ مسوڑھوں کی خرابی اور منہ میں سے بدبو آنے سے پریشان رہتے ہیں۔ صبح ہرا دھنیا دہی میں ملا کر کھانے سے اور دھنیے کو پانی میں جوش دے کر غرارے کرنے سے چند ہی روز میں مسوڑھے مضبوط اور منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ سر درد اور سوجن کو ہرے دھنیے سے افاقہ ہوتا ہے۔

کچالو: یہ اصل میں اروی کے پودے کی جڑ کے درمیانی حصے کا پھل ہے۔ اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ اس میں وٹامن سی، کیلشیم اور نشاستہ شامل ہوتے ہیں۔ کچالو جسم سے غلیظ خون ختم کر کے صاف خون پیدا کرتا ہے اور جسم کو موٹا کرتا ہے۔

تسبیح خانہ سے بیعت ہونے کے بعد کیا کریں؟

حضرت حکیم صاحب کے سلسلہ عالیہ قادری ہجویری کے بیعت ہونے کے بعد 1۔ منتخب احادیث کا مستقل مطالعہ کریں۔ 2۔ شمائل حبیبہ کو اپنی زندگی کی ترتیب میں لائیں۔ اپنی زندگی کے معاملات پاکیزہ اور صاف ستھرے ہوں، کسی کے لین دین میں حلال و حرام کا خاص خیال رکھا جائے۔ اپنی گھریلو زندگی اور معاشرت میں بیوی ماں بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا معاملہ اور خوش خلقی کا معاملہ ہو۔ کسی سے رنجش ہو تو کوشش کریں اس کے ساتھ معاملہ بہتر ہو بدکار سے بدکار انسان کے دل میں نفرت نہ ہوتی کہ کفار اور مشرک کے لیے دل میں نفرت نہ ہو بلکہ خیرخواہی کا جذبہ اور اس کی ہدایت کا فکر ہو۔ اپنے مرشد کو ہر پندرہ دن کے بعد آخری ہر مہینے اپنے احوال اذکار کیفیات تسبیحات لکھتے رہیں اور خاص طور پر جو اعمال نہیں کر پا رہے ان کی اطلاع ضرور دیں اور سب سے زیادہ نفع اس کو ہوگا جو مرشد کے بارے میں اچھا گمان اعتماد اور یقین سے چلے گا۔ بیعت ہونے کے بعد درس کا سننا بہت ضروری ہے یہ اصل مرید اور مرشد کے درمیان ایک رابطہ کا ذریعہ ہے، درس کسی بھی شکل میں نیٹ، سی ڈی، میموری کارڈ، موبائل کے ذریعے مستقل سنتے رہیں اور دوسروں کو بھی درس کی ترغیب دیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا عطا فرمائے اور مسنون زندگی پر دن رات چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آثار قدیمہ کی حفاظت عبقری کے ذریعے

نیا دور ہمیں اپنی تہذیب اور ثقافت بھلا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس افراتفری کے دور میں اپنی تاریخ ہی کو فراموش کر بیٹھے۔ وطن کی مٹی سے پیار کریں اور وطن کے ورثے کی حفاظت کریں۔ ہم سب پر ذمہ داری عائد ہے کہ ہم اپنی گزشتہ تاریخ، ثقافت کی بقا چاہتے ہیں تو عبقری کا ساتھ دیں۔ آپ کے پاس کوئی بھی یادگار ہو جیسے مٹی یا کسی دھات کے پرانے برتن، پرانا لکڑی کا کوئی دروازہ، کھڑکی، کرسی یا پرانی طرز کا بنا ہوا فرنیچر یا کسی پرانی بلڈنگ سے اترا ہوا لکڑی کا کوئی ایسا ٹکڑا جس پر پرانے نقش و نگار ہوں، پتھر یا پتھر سے بنی ہوئی کوئی پرانی چیز۔ ہاتھ کی لکھی ہوئی پرانی کتابیں اور چمڑے کی پرانی چیزیں۔ پرانی طرز کی تلواریں یا اسلحہ۔ آپ انہیں ضائع ہونے سے بچانا چاہتے ہوں اور نسلوں تک اس کی حفاظت چاہتے ہوں تو وہ آثار قدیمہ کے قدردان ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کیجئے یا ہمیں اس نمبر 0343-8710009 پر صرف میسج کریں، یا خود بھیجنے کا بندوبست کرلیں یا اپنے مکمل پتے اور فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔ (ادارہ)

معدہ کا السر (کوئی بھی قسم کے دو رسولی بجز ہے) دوا ہے اس کے استعمال سے جگر اور معدہ صحت مند ہو جاتے ہیں اور گھر طریقے سے اپنا کام سرانجام دیتے ہیں دوران خون اعتدال میں رہتا ہے اور مریض صحت مند ہشاش بشاش رہتا ہے۔

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی حل تلاش کریں آپ سے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ یا کوئی آزمایا ہوا عمل اس کے علاوہ سامنے آئے ہوں یا آپ سے کوئی حیرت انگیز واقعہ، کوئی یادگار تحریری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں! اپنے معمولی سے تجربے کو بھی معمولی مت سمجھئے دوسرے کیلئے حل کا اہل بہت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہو صفحات کے ایک طرف لکھیں! ادارہ عبقری خود ہی سنوار لیں گے۔

نسخہ اکسیر جگر

(حاجی عباس علی، واہ کینٹ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! واہ کینٹ میں بروز اتوار آپ کی اچھی اچھی باتیں یعنی درس کافی لوگ اور دور دور سے آئے تھے۔ عبقری میں آپ اپنا یا کسی کا خاص نسخہ تحریر فرماتے ہیں۔ بندہ بھی چونکہ آباؤ اجداد سے حکمت سے منسلک ہے ایک خاندانی مجرب نسخہ عبقری کے حوالے کرتا ہے آج کل موسم گرما چل رہا ہے جس میں شدید ہے گرمی کے جو اثرات ہوتے ہیں بدن کے اندرونی و بیرونی امراض کیلئے نافع و شافی ہے۔ بندہ کا مجرب و معمول ہے۔ بہت سے لوگوں کو لکھوایا ہے۔ نسخہ اکسیر جگر یہ ہے:۔

ھوالشافی: ریوند چینی 250 گرام، نوشادر ٹھیکری 250 گرام، قلمی شورہ 500 گرام، زیرہ گلاب 200 گرام، تخم کاسنی 250 گرام۔ تمام ادویات آٹے کی مانند پیس لیں۔ چھان لیں ہوا بند شیشی میں رکھیں۔ ہوا کی نمی کے باعث گیلی ہوجائے گی اسے خراب نہ سمجھیں۔

فوائد: تے متلی حاملہ کی تے، متلی، خفقان قلب، گرمی کی شدت میں گھبراہٹ زیادہ پسینہ آنا اور بدبودار پسینہ، پیٹ گرمی کے دانے، پھوڑے پھنسی، خون شدت حرارت جگر، ضعف جگر، گیس، بواسیر، دائمی اسہال، پیشاب کی نالی کی جلن و درد و چبھن، سوزاک، گیس، زبان، قبض، کمی بھوک، ورم، یرقان، گرمی سے ہذیان، احتلام اور لیکوریا، بے حد مفید ہے۔ ان چیزوں کو بات نہیں بعض پڑھے لکھے کہتے ہیں کہ نسخہ ایک اور کئی امراض کیسے ہو یا اتنے امراض پر کیسے ایک ہی نسخہ حاوی ہو سکتا ہے۔ جب ان کو یہ نسخہ لکھوایا یا بنوایا اور کھلایا گیا تو مان گئے۔

ترکیب استعمال اکسیر جگر: عمر، موسم تو اپنی عقل سے جیسے مرضی ہو استعمال کروا سکتے ہیں مگر عام لوگ سادے پانی سے دن میں تین یا چار بار ایک گرام سے تین گرام کھا سکتے ہیں۔ یہ درد گردہ، پتھری گردہ و مثانہ میں بے حد مفید ہے۔ صرف ایک مریض کا ذکر کرتا ہوں اسے کئی سالوں سے درد گردہ کی تکلیف تھی غریب تھا آیا تین روز کی دوا دی مگر اگلے ہی روز صبح آیا کاغذ میں چار پتھریاں پڑی تھیں میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں یہ تمہاری نہیں قسم کھا کر کہنے لگے صرف کل دوبارہ آپ کی دوا کھائی ہے یہ پتھریاں آج صبح نکلی ہیں اور میں تکلیف میں سے نکل آیا ہوں۔ میں نے کہا اب بقیہ دوا بھی کھائیں۔

زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا علاج

(بندہ خدا، واہ کینٹ)

بھڑ اور بچھو کا علاج: اگر بھڑ یا بچھو کاٹ لے تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بار بار پڑھتے رہیں اور ڈنک کے مقام پر انگلی پھیرتے رہیں ان شاء اللہ شفاء ہوجائے گی۔ اگر صرف بچھو کاٹ لے تو ایک سانس میں سات مرتبہ فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا پڑھ کر دم کریں۔ کم از کم 3 دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دن میں وقفہ وقفہ سے اس پر عمل کرتے رہیں یا ان دونوں موذی جانوروں میں سے کوئی کاٹ لے تو پہلے درود ابراہیمی پڑھیں اور وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ۔ بار بار پڑھ کر دم کرتے رہیں اس عمل کو دن میں دوہراتے رہیں ان شاء اللہ اللہ پاک ضرور شفا دیں گے۔ اگر شہد کی مکھی کاٹ لے تو بھی دم اسی طریقہ پر کریں۔

سانپ کے ڈنک کا زہر ختم کرنے کیلئے کسی پودے کی شاخ کاٹ لیں اور اس آیت کو 27 دفعہ پڑھ کر ڈنک کی جگہ اوپر سے نیچے تک شاخ کو پھیرتے رہیں اور پھر نیچے کی طرف پھینک دیں۔ دن میں یہ عمل کم از کم تین دفعہ کریں ان شاء اللہ زہر کا اثر بھی ختم ہوجائے گا اور سکون بھی آجائے گا۔

سانپ کے ڈسنے کا دوسرا علاج یہ ہے کہ سورۂ لقمان ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلا دیں یہ عمل کم از کم 3 دن تک کریں۔ ان شاء اللہ شفاء ہوجائے گی یا کلمہ طیبہ 111 بار پڑھ کر ڈنک کے مقام پر دم کریں۔ دن میں کم از کم تین دفعہ یہ عمل کریں اور مسلسل تین دن یہ عمل کریں ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء ہوگی اور مریض ٹھیک ہوجائے گا۔

ہر قسم کے زہریلے جانوروں یعنی بھڑ، بچھو، شہد کی مکھی یا سانپ اور دیگر زہریلے حشرات الارض سے بچنے کا آسان طریقہ بھی قرآن نے بتایا ہے کہ روزانہ 101 بار سورۂ اخلاص پڑھنے والے کو کوئی بھی موذی جانور نہیں کاٹے گا اور اگر کاٹ لے تو زہر اثر نہیں کرے گا۔ اصل بات ہوتی ہے یقین کی۔ اگر ہمارا یقین اس بات پر ہو جائے یعنی قرآن پاک اور اس کی آیات پر تو قرآن پاک ضرور اثر کرتا ہے یعنی اس کی آیات اپنا اثر ضرور دکھاتی ہیں قرآن پاک پر اپنے یقین کو مضبوط کریں۔

کتے سے حفاظت کیلئے: اگر کسی کو کتا کاٹ لے اس پر حملہ کردے تو فوراً یہ دعا پڑھیں تو ان شاء اللہ زہر اثر نہیں کرے گا۔

وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ۔

سانپ کے زہر سے محفوظ رہنے کا عمل: اگر کسی کو سانپ کاٹ لے تو دو آدمی سورۂ فاتحہ تین دفعہ، آیت الکرسی تین دفعہ، سورۂ اخلاص تین دفعہ، سورۂ کافرون تین دفعہ، سورۂ فلق تین دفعہ، سورۂ ناس تین دفعہ (یعنی چاروں قل) مریض خود پڑھ لے یا کوئی دوسرا آدمی پڑھ کر مریض پر پھونک مارے تو ان شاء اللہ زہر اثر نہیں کرے گا یہ سارے اعمال لاہوری نمک پر دم کر مریض کو کھلا دیں اور تھوڑا سا پانی بھی ملا کر ڈنک کی جگہ ملیں۔ ان شاء اللہ ضرور صحت ہوجائے گی۔

بیٹی کی شادی کا مسئلہ فوری حل

(نسیم اختر، سرگودھا)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا پچھلے رمضان میں بتایا ہوا تو کھا مشروب خصوصی رمضان تحفہ ہم نے بنایا اور افطاری کے وقت استعمال کیا واقعی جیسا آپ نے بتایا ویسا ہی تھا پورے دن کی تھکن شربت پینے سے دور ہوجاتی ہے اور نماز پڑھنے میں آسانی ہوجاتی ہے۔ کچھ چیزیں میں ہدیے کے طور پر لکھ رہی ہوں امید ہے کہ قارئین کو فائدہ دیں گی کیونکہ جو کچھ میں لکھ رہی ہوں وہ سب ہم نے خود آزمایا ہے اور فیض پایا ہے۔ حکیم صاحب میری پانچ بیٹیاں ہیں میری بڑی بیٹی کے رشتے کا مسئلہ تھا جو کسی طرح حل نہیں ہورہا تھا ہم نے ایک قاری صاحب سے پوچھا تو انہوں نے یہ آیت بتائی اور اس کی اجازت بھی دی کہ آپ اوروں کو بھی بتا سکتے ہیں۔ اس

کی کھلی اجازت ہے اس آیت کے پڑھنے سے میری بیٹی کی شادی کا مسئلہ حل ہو گیا اور اس کی اچھی جگہ شادی ہوئی۔ وہ آیت یہ ہے۔ پارہ نمبر 19 سورۃ فرقان کی آیت نمبر 54 ہے۔ اس کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے: صبح فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح اس آیت کی تلاوت کریں شادی ہونے تک انشاء اللہ جلد ہی مسئلہ حل ہو جائے گا۔ لڑکا اور لڑکی خود یہ عمل کریں۔ اول و آخر درود ابراہیمی پڑھیں۔ شادی والے دن تک پڑھیں۔ (ایام کے دنوں میں نہ پڑھیں)

میرے آزمائے گھریلو ٹوٹکے

اگر خدانخواستہ کسی کے جسم کا کوئی بھی حصہ جل جائے تو فوراً تارپین کا تیل استعمال کریں اس میں بہت شفاء ہے اس سے جلد بھی نہیں سکڑے گی اور داغ بھی نہیں پڑے گا اور زخم جلد خشک ہو جائے گا اور اگر کوئی ٹیوب وغیرہ لگانی ہو تو وہ بھی تارپین کے تیل میں مکس کرکے لگائیں اگر کسی کو پھوڑا پھنسی نکل آئے اور ٹھیک نہ ہو رہا ہو تو نیم کے پتے لے کر خشک کرکے پیس لیں اور سرسوں کے تیل میں ملا کر لگائیں فوراً آرام آجائے گا۔ اگر جسم پر پت والے نکل آئیں تو ایلو ویرا (گھیکوار گندل) کا گودا نکال کر جسم پر ملیں اس کی کو گلیں بھی ملیں تھوڑی دیر بعد نہا لیں دو تین مرتبہ ایسا کرنے سے پت والے ختم ہو جائیں گے۔ اگر لوہے کی کوئی چیز جسم پر لگ جائے کیل کا کوئی چیز ہی لگ جائے تو فوراً املی کے تیل کے دو تین قطرے ٹپکا دیں فوراً آرام آجائے گا اور زخم آگے نہیں بڑھے گا۔ انشاء اللہ۔ اگر گوشت نہ لگے تو لہسن کے کی ڈنڈی اس میں ڈال دیں گوشت فوراً لگ جائے گا۔

سورۃ اخلاص کا عمل

(کوثر پروین، فیصل آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ماہنامہ عبقری میں سورۃ اخلاص والا عمل پڑھا جو میں نے نوچندی جمعرات سے شروع کر کے گیارہ دن پڑھنا تھا۔ میں نے چند ماہ باقاعدگی سے پڑھا تو اللہ کے فضل سے میں حج کر آئی ہوں۔ اللہ عبقری والوں کو اور علامہ لاہوتی پراسراری کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ میں نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایسے حج کروں گی۔

نسخہ برائے شوگر

محترم حکیم صاحب! میرے پاس شوگر سے علاج کیلئے ایک کامیاب نسخہ ہے۔ جس کو استعمال کر کے یا فائدہ ہی فائدہ پایا۔ هوالشافی: بیج بینگن ... ستوان، واپس دال کھلی جو جڑ بیج چھانا

تو تمام چیزیں ہم وزن لیں اور پیس لیں۔ جو بڑ کے بیج ہیں ڈال کر بھون لیں اور پیس لیں۔ روزانہ صبح و شام آدھا چھوٹا چمچ پانی کے ساتھ کھائیں ساتھ دودھ بھی پینا ہے۔ تقریباً دس لوگ جنہیں میں نے نسخہ دیا ان کو روزانہ انسولین لگتی تھی اس کے تین ماہ کے استعمال سے وہ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

ایک ماں اور بھکاری بچہ

(بیگم محمد وسیم عالم، ملتان)

کچھ عرصہ پہلے میں راجن پور جا رہی تھی جب گاڑی ڈیرہ غازی خان کے اڈے پر پہنچی تو ایک بھکارن ایک 8 ماہ کا بچہ اٹھائے میری کھڑکی کے پاس آئی۔ بچہ جس نے ابھی پہلا حرف بھی نہ بولا تھا اللہ کے نام۔ اس نے وہ معصوم ہاتھ سب سے آگے کر دیا توتلی زبان میں بھیک کی ٹریننگ دی جا چکی تھی۔ معاشرہ اس حد تک بگڑ چکا ہے کہ ایک ماں کو بھیک مانگنے یا نوکری کرنے کی بجائے اس بچے کو یہ تربیت دے رہی ہے اس ملک کا کیا بنے گا جس کی ماؤں نے اپنے بچوں کو پیالہ پکڑنا بھی سکھایا ہو۔ بڑی بڑی غریب عورتوں نے کاٹ کاٹ کر اپنے بچے کو اعلیٰ عہدوں پر پہنچایا عہدے نہ سہی کم از کم ایک اچھا انسان تو بنایا ہے۔ جس ماں نے بچے کو آنکھ کھولتے ہی اللہ کا نام کی بجائے سکھایا تو صرف بھیک یہ بچے بڑے ہو کر کیا بنیں گے۔

جنہوں نے آنکھ کھولتے ہی ہاتھ پھیلانا سیکھا ہو وہ زندگی بھر ہاتھ پھیلاتے رہیں گے۔ اے عورت! اللہ نے تجھے اپنی نسل کو سنوارنے کا عظیم کام سونپا ہے۔ اگر عورت چاہے تو کم از کم چاہے وہ غریب ہے یا امیر ہے وہ اپنا کام پورا کر سکتی ہے۔

اس سے تھوڑی دیر بعد میں نے دیکھا کہ وہی بھکارن عورت اپنے بچے کو گود میں اٹھائے کینٹین پر کھڑی بوتل پی رہی تھی جبکہ اس کے قریب سے کوئی بھی آدمی گزرتا وہ معصوم بچہ بندر کی طرح ہاتھ پھیلا دیتا۔ کیا ہم مسلمان ہو کر اتنے گر گئے ہیں کہ ہمیں زندہ رہنے کیلئے سوائے بھیک کے اور کوئی کام نہیں! شام کو کبھی باہر نکلو بچے اٹھائے نوجوان عورتیں بھیک مانگ رہی ہوتی ہیں یہ عورتیں گھروں میں فیکٹریوں میں کام کر سکتی ہیں مگر حرام کا نوالہ ایمانداری سے شاید انہیں زیادہ لذیذ لگتا ہے۔ اے ماں! تیری گود اللہ کی مخلوق کو نیکی اور ایمانداری کا سبق دینے کیلئے بنائی گئی ہے۔ تیرے ہاتھ تیری اولاد کے روشن مستقبل کی دعا کیلئے بنائے گئے ہیں۔ اے ماں تو اولاد کی خوشحالی اور بہتری کیلئے ایک دفعہ اس پروردگار کے آگے ہاتھ پھیلا کر تو دیکھ وہ کس طرح تیری بگڑی ہوئی اولاد کو سیدھے راستے پر لے آتا ہے تو اللہ سے اس کا رزق مانگ کر تو دیکھ۔ اے ماں! تو اس کے ہاتھ اس قابل نہ بنا کہ وہ پیدا ہوتے ہی بھیک مانگنے لگ جائے۔

انسان و حیوان کی ہر بیماری کا علاج

(محمد ارشد، سرگودھا)

هوالشافی: اجوائن ایک کلو، سداب ایک پاؤ، تخم قب آدھ پاؤ، کاسنی ایک پاؤ، صعتر ایک چھٹانک، بزل ایک پاؤ، کالی زیری آدھا کلو، کچور کچری ایک پاؤ، مطور کرمو ایک پاؤ، گگل ایک پاؤ، سنٹھی ایک پاؤ۔

خوراک برائے انسان: تمام امراض انسانی کیلئے مجرب۔ تین ماشہ ہمراہ پانی استعمال کریں۔ مزید فوائد استعمال کرنے کے بعد عبقری کو بتاتے رہیں۔ خوراک برائے جانور: ایک چھٹانک آٹے کے اندر ملا کر کھلائیں۔ جانوروں کے تمام امراض کیلئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

جوڑوں کے درد کیلئے: ایلوا 2 تولہ، سورنجاں 2 تولہ، بوزیدان دو تولہ، گگل 5 ماشہ، افیون 3 ماشہ، مرنجاں شیریں 3 ماشہ۔ آب گندنا کے ساتھ گولیاں بنا لیں۔ انشاء اللہ جوڑوں کا درد ختم ہو جائے گا۔ خوراک: دو گولیاں نیم گرم دودھ یا چائے کے ساتھ لیں۔ جریان بوجہ سردی مزاج: اندر جو شیریں، سمندر سوکھ، تخم و ٹھی، تخم پیاز، تخم اونٹکن، عقرقرحا، زعفران جنگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو چھان کر مکس کرکے پڑیا بنا لیں۔ انڈہ کی سفیدی نکال کر پڑیا اس میں ڈال دیں اور کھا لیں۔ اسی طرح تمام پڑیا استعمال کریں۔ انشاء اللہ بوجہ سردی مزاج جریان ٹھیک ہو جائے گا۔

حماقت کی نشانی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرا نام اویس محمود ہے میں جماعت ہفتم کا طالب علم ہوں اور قرآن پاک حفظ کر رہا ہوں میرا چھٹا پارہ ہے۔ آپ دعا فرمائیں۔ میں پہلی بار آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہوں۔ رسالہ عبقری کیلئے چھوٹی سی کاوش حاضر خدمت ہے۔

حماقت کی نشانی: بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب و جنت کی امید۔ خود بے وفائی کی عادت ہوتے ہوئے دوسروں سے وفا کی امید۔ بداخلاق یا بخیل کے ہوتے ہوئے سچا دوست ملنے کی امید۔ آرام طلبی اور سستی کے ساتھ مراد پانے کی امید۔ گھر والوں سے روز لڑنے کے باوجود گھر میں چین و راحت کی امید۔ (اویس محمود، ڈیرہ غازی خان)

"کلونجی" ایسا نمک ہے جو احسن، معدہ، جگر، تلی، کی ضعفی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ کمزوری دور کرکے قوت اور شباب کو برقرار رکھتا ہے۔ چقندر کے استعمال سے ازدواجی مسائل والے مریضوں کا زرد کملایا ہوا چہرہ تروتازہ ہو جاتا ہے۔

دودھ سے صحت و تندرستی کا راز

بھینس کے دودھ کی لسی ہماری علاقائی غذا ہے جو کہ بہت مفید بھی ہے۔ مگر بکثرت استعمال نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ حکماء کے نزدیک بھینس کے دودھ کی لسی میں کالی مرچ اور سیندھا نمک ملا کر پینے کی تاکید کی ہے۔ اس طرح اس کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔

دودھ بہترین غذا ہی نہیں بلکہ ایک عمدہ دوا بھی ہے بشرطیکہ طبی اصولوں کے مطابق استعمال کیا جائے۔ بکری اور اونٹ ایسے دو قسم کے جانور ہیں جو طرح طرح کی خاردار جھاڑیاں اور مختلف قسم کے درختوں کے پتے کھاتے ہیں ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ نے بکری اونٹ اور گائے کے دودھ میں شفا کا فرمایا ہے۔ کمزور اور بوڑھوں کو ان جانوروں کا دودھ پلایا جاتا ہے۔ طب نبوی ﷺ کے مطابق گائے اور بکری کا دودھ تپ دق' سل اور پھیپھڑے کے زخم وغیرہ کا بہترین علاج ہے مگر ہمیشہ یاد رکھیں کہ گائے کا دودھ بغیر ابالے کبھی نہ استعمال کریں کیونکہ اس میں ان بیماریوں کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ بھینس کے دودھ میں مضر جراثیم ہوتے ہیں اس کو بار بار ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس کے دودھ میں غلیظ رطوبت ہوتی ہے جو موٹاپے کا باعث بنتی ہے۔ کمزور معدہ والوں کیلئے انتہائی مضر ہے۔ اس سے نہ صرف موٹاپا ہوتا ہے بلکہ دل کے امراض مثلاً والو کا بند ہونا بھی شروع ہو جاتا ہے۔ کئی دودھ فروش اور دودھ نوش جو کافی اچھی ورزش کے بغیر دودھ پیتے ہیں امراض قلب' گنٹھیا اور جوڑوں کے درد اور ایسے موٹاپے میں دیکھے گئے ہیں کہ آسانی سے چل پھر بھی نہیں سکتے۔ دوائیاں کھا کر رحمت سے محروم رہتے ہیں۔ ادویات کھا کر بھی دودھ نہیں چھوڑتے کہتے ہیں کہ دوائیاں گرم ہوتی ہیں۔ معدہ کو جلا کر راکھ کر دیتی ہیں اس لیے دودھ ضروری ہے۔ مگر ان کو معلوم نہیں کہ بیماری اسی بھینس کے دودھ کے استعمال سے لگی ہے۔ اگر دودھ ادویات کے ساتھ ضروری ہے تو پھر گائے' بکری یا اونٹ کا استعمال کریں۔ مگر ایسا نہ کرنے سے بستر پر سوار ہو کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ بکری' گائے اور اونٹ کا دودھ مفید ترین غذا ہے۔ ان جانوروں کے دودھ کو ابالنے میں احتیاط برتی جائے۔ ہلکی آنچ پر دھر کر ایک ابال آنے پر اتار لیا جائے۔ زیادہ ابالنے سے حیاتین (وٹامن) ضائع ہو جاتے ہیں۔ دودھ جب بھی استعمال کیا جائے اس میں کافی مقدار میں پانی ملا لیا جائے اور دو چمچ شہد ڈال کر نوش کیا جائے تو عمدہ صحت یقینی ہے۔ جن حضرات کو شہد میسر نہیں وہ شکر ملا کر مطلوبہ فائدہ لے سکتے ہیں۔ ماہرین غذا کا کہنا ہے کہ دنیا کا بہترین ٹانک دودھ شہد ملا ہوا ہے۔ ہمارے علاقے میں بھینسوں کا دودھ عام ملتا ہے باقی جانوروں کا بہت کم۔ اس لیے اس میں پسی ہوئی سونڈھ اور شہد اگر ملا کر پیا جائے تو نقصانات میں کافی کمی آتی ہے۔ جو صاحبان مشقت اور ورزش کرتے ہوں ان کیلئے آدھ کلو دودھ کافی ہے۔ اس سے زائد بیماری ہے۔

بھینس کے دودھ کی لسی ہماری علاقائی غذا ہے جو کہ بہت مفید بھی ہے۔ مگر بکثرت استعمال نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ حکماء کے نزدیک بھینس کے دودھ کی لسی میں کالی مرچ اور سیندھا نمک ملا کر پینے کی تاکید کی ہے۔ اس طرح اس کے مضر اثرات سے بچا جا سکتا ہے۔ ہمارے شہر بہاولپور میں گھی کی روٹی لسی کے ساتھ کھائی جاتی ہے مگر ساتھ پودینہ تمر اور تھوم کی چٹنی کھائی جاتی ہے جو بیماریوں سے بہرا جاتی ہے اور عمدہ صحت مستقلاً ادا ہو جاتی ہے۔ قارئین عبقری کی خدمت میں جو پڑھا اور مشاہدات ہوا اس سے رسول ﷺ کے مطابق پیش کر دیا ہے۔ بات محترم حضرت حکیم صاحب کی ہے کہ کاغذ تو روپے کا ہوتا ہے مگر جو تحریر دوسروں کی زندگی بدل دے یا بیماری پریشانی اور مصیبت سے گھر بیٹھے چھٹکارا دلا دے اس کی قیمت کروڑوں نہیں اربوں میں ہوتی ہے۔ ہم نہیں ہوں گے ہماری تحریریں تاقیامت باقی رہیں گی۔ صدقہ جاریہ ہے جو جو فائدہ اٹھائے گا صدقہ جاری رہے گا۔ آخرت خوشحال ہو جائے گی۔ بے دھڑک اپنے مشاہدات اور تجربات لکھا کریں اور اللہ کی خوشنودی حاصل کیا کریں۔ محترم حکیم صاحب نے یہ رسالہ اجھوکر کے اندر کی آواز کو باہر نکالنے کا ذریعہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز فرمائے آمین۔

(جن: چھوٹی سی غلطی اجنات نے گھر میں آگ لگادی)

مالی نے بتایا کہ اس کمرے میں جن رہتے تھے آپ لوگوں نے لاعلمی میں ان کی بے ادبی کی ہے جس کی وجہ سے جن بہت ناراض ہیں اور دروازہ کھٹکھٹا کر اس ناراضگی کا اظہار ہے۔ مالی نے انہیں مخصوص تعداد میں سورۂ یٰسین اور آیت کریمہ پڑھنے کا بتایا اور کہا کہ آئندہ اس کمرے سارا دن نہ بیٹھے گا۔ گھر والوں نے مالی کے مشورے کے مطابق عمل کیا جس کے نتیجے میں ان کے ساتھ پراسرار واقعات پیش آنا بند ہو گئے۔

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

بندش معلوم کرنے کا آسان طریقہ

آپ استخارہ کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں کہ بندش ہے یا نہیں؟ استخارہ کا طریقہ: باوضو ہو کر بعد نماز عشاء قبلہ رخ بیٹھ جائیں 6 پرچیاں ایک سائز کی کاٹ لیں اور انہیں ملالیں۔ تین پر "بندش" لکھیں اور تین پر "کشود"۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر "اَسْتَعِیْذُ اللہ بِرَحْمَتِہٖ خِیْرَۃً فِی عَافِیَۃٍ" 21 بار پڑھیں اور ہاتھ پر دم کر کے کسی ہوئی پرچیوں میں سے چار پرچیاں اٹھالیں اگر تین پر بندش لکھا ہے تو یقیناً بندش ہے اور نہ لکھا ہو بلکہ کشود لکھا ہو تو آپ کی تقدیر کھلی ہے اگر دو پر بندش یا دو پر کشود لکھا ہے تو ایک پرچی اور اٹھائیں ان کے مطابق عمل کریں۔

لہسن سے کوہانجنی ٹھیک ہوگئی

جوانی میں ہماری بیٹی ہمارے پاس رہنے آئی اس کی شادی لاہور میں ہوئی ہے تو ڈھائی تین ماہ بعد ملنے دس دن کیلئے اس کے میاں ہمارے پاس بھیج دیتے ہیں۔ اس کا ایک بیٹا بھی ہے دو سال کا۔ جب وہ آئی تو اس کی بائیں آنکھ کے نیچے کوہانجنی بن رہی تھی۔ آنکھ کو بہت تکلیف تھی سوج کر کافی پھولی ہوئی تھی اور درد اور سرخی بھی تھی ہمارے گھر میں صفائی کرنے کیلئے ایک کرسچن خاتون آتی ہیں جو کہ نیت کی بہت ہی اچھی ہیں اسے میری بیٹی سے ویسے ہی بہت پیار ہے اس نے لہسن کی ایک تری کو چھیلا اور ہاتھ سے دو ٹکڑے کیے ایک ٹکڑا لے کر نچوڑ کر آنکھ کی جلد پر ملا اس طرح کہ اس کا پانی آنکھ کی جلد پر باہر ہی لگایا دونوں حصوں کو دبا کر نچوڑ کر پانی جلد پر لگایا (خیال رہے کہ لہسن کا پانی آنکھ کے اندر نہ جائے) اور کہہ گئی کہ باقی دن میں تین بار یہ کام کریں۔ ایک بار میں نے کیا۔ دوپہر اور رات کو آپ کرنا۔ اللہ کی شان دیکھیں دوپہر تک سوج کم ہوئی اور رات کو جو بھی وہ دو تین نکل گیا اور آنکھ کو سکون آگیا اور دوسرے دن کرنا ہی نہ پڑا۔ لہسن دیسی ہو تو بہت اچھا ہے ورنہ چائنہ کا بھی چلے گا۔ یہ میں نے خود کیا ہے اور رزلٹ دیکھا ہے اس لیے آپ سب سے شیئر کر رہی ہوں۔ (عبقری جلد 4)

Holy Prophet ﷺ said: Upon each one of you, the angel sends blessing, until his table of food remains spread. Book: THE WONDERFUL EXCELLENCES OF EASY VIRTUES

جسم میں اٹکی موت زندگی دے گئی

محمد ہارون ارشد بھٹی، خان گڑھ

ہم اس کا علاج بھی کر رہے ہیں۔ لیکن دراصل اس کی موت کا انتظار ہے۔ اس کی ڈیڈ باڈی کو ہم جراثیم کش دوا سے دھو کر آپ کو دیں گے ورنہ جو اس کو غسل دے گا یا ہاتھ لگائے گا اسے بھی یہی بیماری ہونے کا سو فیصد خدشہ ہے۔

بعض دفعہ انسان کو اچانک موت دبوچ لیتی ہے کہ وہ کوئی وصیت نصیحت بھی نہیں کر سکتا لیکن چند ایک واقعات ایسے گزرے ہیں کہ مریض آخری دموں تک پہنچ جاتا ہے۔ اسے بھی اور اس کے لواحقین کو بھی یقین ہو چکا ہوتا ہے کہ اس کا وقت ختم ہو چکا ہے صرف سانسیں پوری کر رہا ہے لیکن قدرت کو کچھ اور منظور ہوتا ہے۔ عبدالرحمان فرنیچر کا کاروبار کرتا تھا ایک دفعہ وہ بازار سے کیلیں خرید کر آ رہا تھا کہ کیلوں والا شاپر پھٹ گیا اور تمام کیلیں سڑک پر گر گئیں' سڑک پر گھوڑوں کی لید وغیرہ پڑی ہوئی تھی' کئی کیلیں وہاں جا پڑیں' عبدالرحمان نے جلدی جلدی تمام کیلیں سمیت لیں اس کے ہاتھوں کو لید لگ گئی وہ گھر آ گیا ہاتھ منہ دھو کر سو گیا' صبح گھر والوں نے دیکھا تو اسے شدید ترین بخار تھا' وہ تقریباً بے ہوش تھا۔ اسے اسی وقت ہسپتال لے گئے' ایمرجنسی میں اس کے ٹیسٹ وغیرہ ہوئے ڈاکٹروں نے ٹیٹنس بخار بتایا جو گھوڑوں کی لید کے جراثیم سے ہوتا ہے اردو میں اس بیماری کو بد کنار کہتے ہیں۔

عبدالرحمان کی انگلی پر ایک زخم کا نشان تھا یعنی تازہ نشان تھا جس کے ذریعے جراثیم اس کے جسم کے تمام حصوں میں داخل ہو گئے۔ ڈاکٹر حتی الامکان علاج تو کر رہے تھے لیکن پرامید نہیں تھے مریض کا جسم پھول کر کُپا ہو گیا تھا حتیٰ کہ ناک کے ذریعے خوراک وغیرہ دینی بھی مشکل ہو گئی تھی۔ گردن میں ایک کٹ لگا' خوراک اور دوا کی نالی لگا دی' اسی بے ہوشی اور پھول کر کُپا ہونے کی حالت کو ایک ہفتہ گزر گیا۔ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر دیا۔ مریض کے گھر والوں کو کہہ دیا کہ ان کا بچنا ناممکن ہے۔ اس کے بھائی بہن ماں وغیرہ سب مایوس ہو گئے اور رونے لگے' ڈاکٹر آخری دم تک تسلی تو دیتے رہے لیکن جب انہوں نے موت کی خبر سنا دی تو گھر والوں نے کہا اب آپ نے ہمارا مریض کس لیے رکھا ہوا ہے ہم اسے گھر لے جاتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے کہا آپ کو کیا پتا اسے کتنے زہریلے جراثیم چمٹے ہوئے ہیں' ہم اس کا علاج بھی کر رہے ہیں۔ لیکن دراصل اس کی موت کا انتظار ہے۔ اس کی ڈیڈ باڈی کو ہم جراثیم کش دوا سے دھو کر آپ کو دیں گے ورنہ جو اس کو غسل دے گا یا ہاتھ لگائے گا اسے بھی یہی بیماری ہونے کا سو فیصد خدشہ ہے۔ اگر کفن لا کر دے دیں تو ہم جراثیم کش دوا گرم پانی میں ڈال کر نہلا کر دے دیں تاکہ مزید بیماری پھیلنے کا خطرہ نہ رہے۔ لواحقین بے چارے بے حد پریشان ہسپتال کے برآمدوں میں بے اطمینان میت کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ ماں' بہنوں کی رو رو کر آنکھیں سوج گئی تھیں۔ ڈاکٹروں نے دوا اور خوراک کی نالیاں بھی ہٹا دی تھیں۔ مریض بے حس و حرکت لاش کی طرح پڑا تھا۔ بس اس کی موت کا انتظار تھا۔ ایک ہفتہ مزید گزر گیا آہستہ آہستہ اس کی سوج اترنی شروع ہو گئی۔ ڈاکٹروں اور لواحقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اترتے اترتے سوج بالکل ختم ہو گئی اور مریض نے آنکھیں کھول دیں اور پانی مانگا' پانی کا گھونٹ دیا گیا مریض چونکہ ابھی خوراک نہیں لے سکتا تھا کافی عرصہ پانی پی پی گیا۔ چند دن مزید ہسپتال میں رہنے کے بعد مکمل صحت یاب ہو کر گھر کو روانہ ہو گیا۔ مزید پانچ چھ سال وہ تندرستی سے زندہ رہا' ماں مر گئی' چھوٹا بھائی مر گیا لیکن عبدالرحمان اپنی طبعی عمر پا کر عالم بالا کو سدھارا۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو اطلاع دیں' مشکور رہوں گا۔ **کتاب نمبر 12: آزمودہ گھریلو معالج:** کتاب دراصل ماہنامہ تندرستی کا خاص نمبر ہے یہ اتنا خاص نمبر چھپا اور بکھرا ہوا مجھے ملا دیکھا کہ بہت کام کی چیز ہے۔ اور اس میں اطباء کے مشاہدات اور تجربات ہیں اس کی افادیت اور خاصیت کو سامنے رکھتے ہوئے اس کو آزمودہ گھریلو معالج کے نام سے قارئین کیلئے پیش کیا اور بہت مخلوق خدا کو اس کا فائدہ ہوا ہے پیش لفظ میں اس کا حوالہ بندہ نے دیا ہے۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ تو حید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

آج کا ہمارا موضوع جو ہجویری علی ہجویری نے اسی کتاب میں بیان کیا ہے وہ ہے فقر و غنی کے بارے میں مشائخ کے اقوال۔ اس میں ہجویری علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ مشائخ طریقت نے ہر ایک نے فقر و غنی کے بارے میں اپنا اپنا خیال ظاہر فرمایا ہے۔ چنانچہ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ فقیر وہ نہیں جس کا ہاتھ دنیاوی ساز و سامان سے خالی ہو فقیر وہ ہے جس کی طبیعت مراد سے خالی ہو۔ چنانچہ اگر اللہ تعالیٰ اس کو مال دے اور اس کی مراد مال کی حفاظت ہو تو بھی وہ غنی ہے اگر اس کی مراد مال کا ترک کر دینا ہو تو بھی وہ غنی ہے۔ یہ دونوں باتیں غیر کے ملک میں تصرف کرنا ہے اور فقر حفاظت و تصرف دونوں کا ترک کرنا ہے۔

یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ صحیح فقر کی علامت یہ ہے کہ بندہ کمال ولایت' قیام مشاہدہ کی صفت جاتے رہنے اور حق سے دور ہو جانے سے ڈرتا رہے۔ فرش اس کمال تک پہنچ جائے کہ اس کی علیحدگی سے ڈرے۔

شبلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ فقیر وہ ہے جو اللہ کے علاوہ کسی چیز سے بھی غنی نہیں ہوتا۔ یعنی فقیر اللہ کی ذات کے سوا کسی سے آرام نہیں پاتا۔ اس لیے اس کی ذات کے علاوہ اس کو کچھ مقصود نہیں ہوتا۔

ایک گروہ اللہ والوں کو ایسا ہے جو کہتا ہے کہ مال ہو تو اس کا چھوڑ دینا غنی ہے سے کہتے ہیں غنی قلبی۔ اس کا دل غنی ہے بعض لوگوں کا ہاتھ فقیر ہوتا ہے' دل غنی ہوتا ہے اور بعض لوگوں کا ہاتھ غنی ہوتا اور دل فقیر ہوتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف فرما تھے ایک سائل نے سوال کیا۔ اسے بلوایا' اسے عطا فرمایا' وہ سائل چلا گیا۔ اس نے پھر مانگنا شروع کر دیا امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے بلوایا اس کو واپس لایا گیا۔ فرمایا اس کی تلاشی لو تلاشی لی تو اس کے کپڑوں سے روٹیاں' کچھ درہم اور کچھ سامان نکلا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس کے پاس سے جو روٹیاں نکلی وہ صدقے کے طور پر اونٹوں کو ڈال دو اور دینار مال غنیمت میں جمع کر دو اور اس کو دے کوڑے مارو اور فرمایا: کہ تو حق داروں کا حق چھین کر لوگوں کو فقیر کر رہا ہے جبکہ تو خود فقیر ہے۔

سلسلہ وار آپ بیتی قسط نمبر 59

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک علامہ لاہوتی پراسراری جنات کی سرپرستی میں ہیں، ان کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر حیرت انگیز اور انوکھے انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور ظرف چاہیے

شیطانی، جناتی، طاغوتی، کالی دنیا کو توڑنے کی طاقت یاقہار: یاقہار کے فائدے میں نے ابتدائی قسطوں میں تفصیل سے عرض کیے لیکن پھر بھی وہ تفصیل نہیں تھی کیونکہ اس کے فائدے جو مجھ تک پہنچے یا مجھے جنات نے بتائے اور اس کے کمالات جتنے بھی میری زندگی میں کھلے وہ شاید بہت کم لوگوں تک کھلے ہوں گے۔ یاقہار دراصل شیطانی، جناتی، طاغوتی، سفلی اور کالی دنیا کو توڑنے کیلئے ایک تلوار ہے اور حقیقت تک پہنچنے کیلئے ایک راستہ ہے۔ **ملک شام میں ختم القرآن کی تقریب:** ابھی اس رمضان میں حسب معمول جنات کے ہاں میرا آنا جانا کچھ زیادہ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ ان کے ختم القرآن ہوتے ہیں اور ان کا تقاضا ہوتا ہے کہ میں ان کے ہاں حاضری دوں۔ سب کے ہاں تو نہیں جا سکتا لیکن قریب دور آنا جانا میرا لگا ہی رہتا ہے۔ ایک ختم القرآن کی تقریب میں مجھے ملک شام جانا ہوا اور شام بھی اس جگہ جہاں قافلہ اہل بیت ٹھہرا تھا جنات نے مجھے وہ واضح نشانیاں اور وہ بابرکت چیزیں دکھائیں کہ عقل دنگ رہ گئی۔ **یاقہار کا اجتماعی ذکر:** لاکھوں جنات تھے ختم القرآن کا تصور ساتھ کرو اور اس کے بعد پھر میں نے جنات میں اجتماعی طور پر یاقہار کا ذکر کروایا لاکھوں جنات ہوں اور یاقہار کا ذکر ہو کیا منظر ہوگا؟ کیا عالم ہوگا؟ کیا تاثیر ہوگی؟ کیا طاقت ہوگی؟ جنات سانس روک کر صرف ناک سے یاقہار کا ذکر کر رہے تھے ہر طرف آگ کے شعلے تھے جو آسمانوں کو چھو رہے تھے اور اس کی طاقت و تاثیر کا اس وقت پتہ چلا جب لاکھوں جنات نے اس کو اجتماعی طور پر پڑھا تو صرف سانس روک کر صرف ناک سے کیا۔ **یاقہار کی تاثیر نے پہاڑ ہلا دیے:** اس کے بعد پھر اس ذکر کو زبان سے کروایا پہاڑ ہل گئے اتنی گونج اتنی آواز اور اتنی تاثیر۔۔۔ چالیس منٹ زبان سے ذکر کے بعد پھر اجتماعی دعا ہوئی۔ وہ گریہ و زاری وہ طاقت وہ تاثیر کہ گمان سے باہر۔۔۔ ان حضرات نے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا کھانا کیا تھا سادہ پانی، کھجوریں، جو کی روٹی۔ واقعتاً اس کھانے نے تو کمال ہی کر دیا جو کی روٹی میں کھجور کا ٹکڑا ڈال کر منہ میں ڈالیں اور اوپر سے پانی کا گھونٹ پی لیں۔ اس طرح کھانا کھایا۔ **عرب عالم انسان سے جنات میں ملاقات:** کھانے کے بعد وہاں ایک ملک شام اور عرب کے بہت بڑے عالم انسان بھی شامل تھے۔ میرے جی میں آیا کہ ان سے ملوں میں خود ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور جب ان کی خدمت میں گیا اور ایک دوسرے کے ساتھ تعارف ہوا وہ اس سے پہلے مجھے نہیں جانتے تھے پھر جنات نے میرا تفصیلی تعارف کرایا تو وہ مجھے نام سے جانتے تھے۔ فرمانے لگے: میں نے جنات سے آپ کا تذکرہ تو سنا تھا لیکن دیکھا نہیں تھا اور خود مجھ سے ملنے کا اشتیاق تھا۔ مجھے فرمانے لگے کہ آج یاقہار کے ذکر سے مجھے خود بہت بڑا فائدہ ہوا میرے دل میں ایک گناہ کی چاہت تھی جو سالہا سال سے میں سے پھر رہا تھا زبان پر بھی نہیں لا سکتا تھا لیکن اندر وہ چیز موجود تھی۔ آج وہ چیز ایسے نکلی جیسے میرے دل سے ایک کانٹا نکل گیا اور میں نے اس کو جاتے ہوئے دیکھا اور ان کی ٹھنڈی سانس کے ساتھ آنسو بہہ نکلے۔ وہ بولتے تھے چہرے پر نورانیت تھی سانسوں میں خوشبو تھی۔ **یاقہار کا اجتماعی ذکر ہرگز نہ کریں:** پھر خود ہی فرمانے لگے کہ کیا یہ انسانوں میں اجتماعی ہو سکتا ہے تو میں نے کہا ہرگز نہیں اور نہ ہی کوشش کیجئے گا کیونکہ انسانوں میں یہ ذکر اجتماعی اگر ہو تو اس کے فائدے نہیں ہوں گے انسان اس کا جلال اور طاقت برداشت نہیں کر سکتے۔ ہاں انفرادی طور پر چاہے جتنا لاکھوں کروڑوں پڑھیں اس کی تاثیر روز بروز بڑھتی چلی جائے گی۔ **پچپن سال سے یاقہار کا ذکر:** میں نے پوچھا: آپ نے یہ سوال کیوں کیا تو فرمانے لگے کہ بات دراصل یہ ہے کہ میں یاقہار خود گزشتہ پچپن سال سے پڑھ رہا ہوں یہ چیز مجھے ایک تفسیر میں ملی تھی اور اس تفسیر میں میں نے اس کے فائدے پڑھے تھے۔ (انہوں نے کسی عربی تفسیر کا نام لیا) اس دن کے بعد میں نے اس کو پڑھنا شروع کر دیا میں ہزاروں کی تعداد میں تو نہیں پڑھتا تھا لیکن روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا لیکن ان سینکڑوں کے پڑھنے سے میری زندگی میں جو فائدے کمال، روحانیت اور نورانیت ذاتی اور ایسے فائدے ایسے باکمال اور پُرتاثیر تھے کہ میں گمان کیا خیال نہیں کر سکتا۔

یاقہار کے فائدے شامی عالم کی زبانی: اور پھر یاقہار کے انہوں نے فائدے بتانا شروع کیے۔ مجھے جب بھی شیطانی وسوسہ آیا اور شیطان نے مجھے کسی گناہ پر آمادہ کیا یہ اس دور کی بات ہے کہ آپ خود سوچیں کہ آج سے پچپن سال پہلے میرا شباب عروج پر تھا اور جوانی اور جوانی کی چاہتیں امنگیں آرزوئیں۔۔۔ میں نے جب بھی اس کو دل کا تصور کر کے پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر سے وہ جذبہ نکل گیا گناہوں کی وہ چاہت نکل گئی اور بلکہ ایک احساس ہوا کہ میں روز بروز نیک بن رہا ہوں اور تقویٰ یعنی نور میرے دل کے اندر آ رہا ہے اور میری طبیعت میں نرمی شفقت محبت پیار آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے اور طبیعت خیر اور عافیت کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ **گناہ کی راہوں سے نجات:** میں نے تو اس کے فائدے میں یہ بھی دیکھا ہے کہ آپ کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں ہر طرف گناہ، بدکاری ہو اور شراب اور شباب کا دور دورہ ہو۔ آپ کا جی ہی کہ یااللہ! میں کیا کروں؟ ہرگز جائز نہ ہوں بلکہ آپ بس یاقہار دل کا تصور کر کے اور سانسیں روک کر پڑھنا شروع کر دیں جب سانس ٹوٹے تصوری تصور میں اپنے دل پر دم کریں پھر اگلا سانس روک کر پڑھنا شروع کر دیں اور پھر تصوری تصور میں اپنے دل پر دم کریں۔ جتنی دیر آپ وہاں رہیں آپ بس یہی عمل کرتے جائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کا انوکھا کمال آپ کو کیا ملتا ہے۔ وہاں سے نجات کی راہیں خود کھلیں گی گناہ کی راہیں خود تنگ ہوں گی ان راستوں سے خود جنہیں کے تصور ختم ہو گا یعنی تصور ختم ہو گا وہ گمان ختم ہو گا وہ خیال ختم ہو گا وہ منظر ختم ہوگی وہ راستے ختم ہو گئے اور اس طرف رجحان ہی ختم ہو جائے گا۔ **شراب و شباب کی محفلوں سے چھٹکارا:** پھر ایک واقعہ سنایا کہنے لگے یہاں ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی کی تقریب تھی اور ایک موسیقار کو بلایا ہوا تھا میرا وہاں جانا ضروری تھا اور پھر وہاں شراب اور شباب کا بھرپور انتظام تھا مجھے خوشی ہوئی بڑے عرصے کے بعد یہ حسرت بر آئی اور میری طبیعت میں بہت زیادہ ہیجان ہوا آخر کار میں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ پتہ نہیں کیا ہوا اللہ کی طرف سے میرے دل میں ایک اداسی سی پیدا ہوئی فوراً یاقہار سے واقف تھا اور یہ ترتیب میں نے اسی تفسیر میں پڑھی تھی لیکن آج تک آزمائی نہیں تھی بس کیا تھا میں نے اس ترتیب سے پڑھنا شروع کر دیا اور خوب پڑھا اور اسی طرح سانس روک کر پڑھتے پڑھتے میں آخر کار وہاں سے اٹھا مجھے کس طاقت نے اٹھایا مجھے خبر نہیں میرا دل وہاں سے اچاٹ ہوا میری طبیعت

محفوظ ہوئی یہاں تک کہ میں وہاں سے اٹھ کر آتا اور گیا کہ آج تک اس تقریب جس کو پچپن سال پہلے کی بات کہوں گا اور میرے من میں وہ چاہت اور جوانی کی وہ امنگ لیکن یاقہار نے میرا ساتھ دیا اور یاقہار نے مجھے اس گناہ کی زندگی سے بچایا۔ گناہوں سے بچنا ہے تو یاقہار پڑھو: میں اس شامی عرب عالم کی بات حیرت اور غور سے سن رہا تھا وہ عرب شامی عالم کہنے لگے کہ بس اس دن کے بعد میرے پاس جو جوان آتا ہے یا بڑا بوڑھا آتا ہے یا مرد یا عورت۔ میں سب کو کہتا ہوں گناہوں سے بچنا ہے نیکی کی طرف آنا ہے بس میں نہیں چاہت میں ہے کہ میں نیک بن جاؤں لیکن آپ بے بس ہیں تو پریشان نہ ہوں آپ کو ایسا لفظ بتاتا ہوں کہ یہ لفظ طاقت اور قوت کے ساتھ آپ کا ساتھ دے گا اور آپ کو نیکی کی ایسی شاہراہ کی طرف لے کر جائے گا کہ خود آپ کے گمان میں نہیں! آپ کے تصور میں بھی نہیں کہ آپ کہاں سے کہاں چلے جائیں گے۔ نسلوں کو سنوارنے کا عمل: خود میرا بیٹا جب پیدا ہوا تو میں اپنے بیٹے کے دل پر ہاتھ رکھ کر روزانہ ایک تسبیح یاقہار کی ہر نماز کے بعد پڑھ لیتا تھا آج میرا بیٹا اکتیس سال کا ہے میں اس کے چہرے پر نورانیت اس کے دل میں روحانیت اور اس کا کردار شفاف دیکھتا ہوں۔ اس کے اندر ہمدردی' خیر خواہی' سچائی اور خلوص دیکھتا ہوں تو مجھے یاد آتا ہے کہ یاقہار اپنا اثر دکھاتا ہے اور یاقہار اپنی تاثیر دکھاتا ہے۔ بدمعاش اور شریر جن کی توبہ کی الناک کہانی: ہماری باتیں ہو رہی تھیں کہ ایک جن درمیان میں بول پڑا وہ بھی شام اور میدان کربلا کے قریب ان کی رہائش تھی۔ کہنے لگے اگر اجازت ہو تو ایک واقعہ میں بتاؤں۔ اس کا درمیان میں بولنا مجھے تو ناگوار گزرا لیکن بعد میں احساس بھی ہوا کہ وہ بات بڑی قیمتی کہہ گیا۔ میں نے کہا: آپ بولیں۔ کہنے لگا: میں پہلے بہت شریر جن تھا بدمعاشیاں کرتا تھا جن عورتوں اور انسانی عورتوں کا شکار میری من چاہی زندگی تھی۔ جنات کی من پسند عورتیں: میں انسانی عورتوں کو ورغلاتا اور جناتی عورتوں کو ورغلاتا اور یوں میرے دن رات ایسے گزر رہے تھے۔ ایک دفعہ ایسا ہوا میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ بہت خوبصورت تھی اور ہم ہر اس جن عورت کو یا انسانی عورت کو پسند کرتے ہیں جس کا گوشت ننگا ہو بازو کھلے ہوئے لباس پہنا ہو لیکن سینہ واضح نظر آئے چہرہ واضح کھلا ہوا سر کھلا ہوا لباس پہنا لیکن تنگ اور چست اور گوشت جسم کا واضح نظر آئے۔ بہرحال ہم عورت کے ننگے گوشت کے عاشق ہیں۔ گناہ کرنے کیلئے قریب جاتا تو اندھا ہو جاتا تو میں ایک جن عورت کو اٹھا کر لے آیا۔ میں نے اس سے گناہ کرنا چاہا لیکن حیرت انگیز بات کہ جب بھی میں اس سے گناہ کے ارادہ سے قریب جاتا میں اندھا ہو جاتا ہاتھ پاؤں تن' جسم میں جان ختم ہو جاتی اور میں گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار ہو جاتا۔ میں اپنا ارادہ ترک کرتا' کچھ دور ہوتا پھر مجھے وہ عورت اپنے حسن و شباب سے نظر آنا شروع ہو جاتی اور میرے ہاتھ پاؤں ٹھیک ہو جاتے اور میرے جسم کا انگ انگ درست ہو جاتا۔ عاشقی کا غلبہ ہوتا' میں پھر اس کے قریب جاتا تو پھر میرے ساتھ یہی ہوتا کہ ہاتھ پاؤں بے جان' آنکھیں اندھی اور طبیعت میں گھبراہٹ۔۔۔ کئی بار میں نے یہی کام کیا۔ ہر بار مجھے ناکامی ہوئی آخرکار میں اس سے دور ہو کر بیٹھ گیا۔ میں نے اس سے معافی مانگی۔ سچ بتا تیرے پاس کونسا طلسم ہے: اس عورت سے ایک بات کی کہ تو سچ بتا تیرے پاس کیا ہے؟ کوئی جادو ہے' کوئی طلسم ہے' کوئی اسم ہے' آخر ہے کیا؟ وہ خاموش رہی وہ مسلسل رو رہی تھی لیکن اس کے ہونٹ ہل رہے تھے اور وہ زار و قطار رو رہی تھی وہ خوبصورت تھی اس کے بال' اس کی آنکھیں' اس کے ہونٹ' اس کا چہرہ' اس کا جسم اپنے حسن میں بے مثال تھا لیکن۔۔۔!!! یقین جانیے! وہ جن جس وقت یہ بات سنا رہا تھا رو رہا تھا۔ میں اور وہ شامی عالم اس کی حالت سے بے حد متاثر ہو رہے تھے۔ اس کی ہچکی بندھ گئی۔ کہنے لگا یقین جانیے اس کا حسن اور احساس بالکل ختم ہو گیا میں بے حس ہو گیا میرے دل میں خود روحانیت' نورانیت اور ندامت نے جگہ لے لی اور میرے بھی آنسو بہنے شروع ہو گئے۔ میں نے اس کی منت کی اور اس سے کہا کہ مجھے بتاؤ کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آخرکار وہ عورت بولی: مجھے میرے والد نے نصیحت کی جب بھی ایسی کوئی صورتحال ہو سانس روک کر یاقہار پڑھنا شروع کر دو جس وقت تو اٹھا کر لایا میں بے بس تھی بس میں نے یاقہار پڑھنا شروع کر دیا اور اب تک نامعلوم کتنے سو دفعہ میں یاقہار پڑھ چکی ہوں اور میں مسلسل یاقہار پڑھتی چلی جا رہی ہوں۔ یاقہار نے مجھے ہمیشہ حفاظت دی میری چچازاد بہن کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا تھا اس کو بھی یاقہار نے بچایا بڑھتے ہاتھ رک گئے چلتے قدم ٹوٹ گئے اور اٹھتی انگلیاں کٹ گئیں۔ یاقہار نے ہمیشہ اپنا کرشمہ' کمال اور تاثیر دکھائی۔ بس میرے دل کی کایا پلٹی اور۔۔۔ وہ جن کہنے لگا: بس اس کے بعد میرے دل کی کایا پلٹی اس کو احترام سے جہاں سے اٹھایا تھا پہنچا دیا۔ اس کے بعد میں نے یاقہار پڑھنا شروع کر دیا جس دن سے یاقہار پڑھنا شروع کیا۔ میرے اندر کی شیطانیت روحانیت میں بدل گئی ظلمت نور میں بدل گئی میرے اندر یاقہار کا ایسا عکس آیا میں گناہوں کی زندگی سے دور ہو گیا۔ بربادی کی زندگی سے دور ہو گیا۔ میرا دل ہر وقت درود پاک' ذکر' نماز' قرآن' تسبیح' مخلوق کی خدمت' احترام اور درود پر آ گیا اور پھر وہ خود جن کہنے لگا جس کو غصہ بہت زیادہ آتا ہو جس کے مزاج میں بداخلاقی' چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی ہو اسے چاہیے کہ وہ یاقہار کا ورد کرے۔ وہ یاقہار کا ایسا ورد کرے کہ دن رات یاقہار ہی پڑھے۔ ورنہ کم از کم ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یاقہار پڑھے یا پڑھتے ہوئے یہ تصور ضرور کرے کہ اس کا تعلق اللہ سے جڑ رہا اور اس یاقہار کے کمالات اتنے زیادہ کہ اس کا غصہ' چڑچڑا پن' تنگ مزاجی' بدمزاجی اور بداخلقی ختم ہو رہی۔ اگر اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ جس وقت غصے کی کیفیت ہو اس وقت یاقہار سانس روک کر پڑھنا شروع کر دے بس یاقہار سے اس کو وہ کمال ملے گا کہ شاید کبھی سوچا نہ ہو۔ اگر اپنی نسل کو بچانا ہے تو۔۔۔: یاقہار زندگی بے موت سے نکالنے بربادی سے نکالنے پریشانیوں سے نکالنے کیلئے ایک ذکر ہے وہ جن رو رہا تھا اور مسلسل یہ باتیں کیے جا رہا تھا۔ کہنے لگا: اگر اپنی نسل کو بچانا ہے جنات یا انسان کی ان نسلوں کو یاقہار کا ورد ضرور دیتا ہوں۔ اگر اپنے چھوٹے سے بچوں پر یاقہار کی تسبیح پڑھ کر دم کریں بہت فائدہ ہوگا' نسلیں باغی نہیں ہوں گی اگر باغی ہیں تو ان کی اصلاح ہو جائے اور نسلوں کے اندر خلوص' محبت' پیار' سچائی' ادب اور خیرخواہی بڑھتی چلی جائے گی اور نسلیں ایک دوسرے کے بارے میں بھی محبت پا جائیں گی۔ وہ جن اپنی بات کہہ کر اجازت لے کر بھیگی آنکھوں کے ساتھ چلا گیا۔ میں اس کی بات سن کر حیران تھا کہ اس حیرت کا اظہار اس عرب شامی عالم نے بھی کیا۔ یاقہار کی انوکھی تاثیر اور سچائی: کہنے لگے: اس نے کمال کا واقعہ اور تاثیر بتائی' وہ عرب شامی عالم پھر اپنی بات پر آ گئے۔ کہنے لگے: میں نے واقعی یاقہار ایک انوکھی تاثیر اور سچائی پر پایا۔ میں نے یاقہار کو تقویٰ کیلئے گناہوں سے چھٹکارا کیلئے حتیٰ کہ جھوٹ' دھوکہ اور کسی کے مزاج میں مسلسل بددیانتی بڑھتی ہوئی ہو اور ایک دن اسے احساس ہو کہ مجھے اب جھوٹ' دھوکہ' بددیانتی اور خیانت کو چھوڑنا ہے۔ وہ یاقہار کا سہارا لے۔ شامی عالم بتانے لگے جب سے میں نے یاقہار پڑھنا شروع کیا اس کو مسلسل پڑھا اس کی تاثیر ایک تو انوکھی یہ کھلی کہ مجھ پر وہ روحانیت کے راز کھلے جو

شاید میں اپنی زبان سے نہ بتا سکوں اور وہ روحانیت کی برکت والی چیزیں تھیں جو مجھے خود محسوس آئیں۔ میں کیسے بتاؤں یاقہار کو پڑھنے سے میری کالی دنیا نورانیت اور سفیدی میں بدلی۔ پھر ایک چیز فرمانے لگے: دن کے کسی حصے میں جب آپ کچھ لمحے کیلئے فارغ ہوں اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر صرف ایک تسبیح ٹھہر ٹھہر کر نہایت دھیان سے اور نہایت توجہ سے اور نہایت خشوع سے یاقہار کی پڑھیں۔ بس آپ یاقہار پڑھتے جائیں گے دل کے اندر روحانیت نورانیت بڑھتی چلی جائے گی ذلت، ظلمت اور گناہوں کی سیاہی گھٹتی چلی جائے گی اور گھٹتی چلی جائے گی اور گھٹتی چلی جائے گی۔ **نوجوان کی کہانی:** فرمانے لگے: ایک جوان میرے پاس آیا اس کے تین بچے تھے نیک بیوی تھی۔ وہ کہنے لگا میرا جی چاہتا ہے کہ میں اپنی بیوی کے قریب نہ جاؤں، غلط عورتوں اور غلط نوجوانوں کے قریب جاؤں بلکہ کہنے لگا کہ سچ پوچھیں کہ میرا عورت کے قریب جانے کو دل ہی نہیں چاہتا، قوم لوط کے عمل کی طرف میری رغبت ہے اور میرا نوجوانوں کی طرف جانے کو دل چاہتا ہے۔ میں بے بس ہوں اور وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔ شامی عالم فرمانے لگے: میں نے اس کو تسلی دی کہ ان شاء اللہ تو خود دیکھے گا کہ تجھے اس چیز سے نجات ملے گی اور تیری طبیعت اس سے بیزار ہو اور تو خود دیکھے گا کہ تیری حفاظت بھی ہوگی اور سابقہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا اور تیری طبیعت میں سکون اور بالکل طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

پھر میں نے اسے سانس روک کر یاقہار کے عمل کی ترتیب بتائی جب بھی طبیعت اس گناہ کی طرف مائل ہو بس تو سانس روک کر یاقہار پڑھ جب مجبوراً تجھے سانس توڑنا پڑے تصور میں اپنے دل پر پھونک مار اور دل کی طرف توجہ کرکے ایسی پھونک مار اور خیال کر کہ میرا دل اس ذلت سے نکل جائے۔ میں نے اسے تسلی دی اور اسے یاقہار پڑھ کر دم بھی کیا اور کہا جا اور یہ کر اور چند ہفتوں کے بعد ضرور آنا اور ضرور بتانا کہ تجھے اس کا کیا فائدہ ہوا۔ **توبہ و ندامت کے آثار:** وہ چلا گیا بس چند ہفتوں کے بعد آیا تو میں نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے محسوس کیا کہ اس کے چہرے پر آثار توبہ ہے اور ندامت کے آثار ہیں، گناہوں سے نکلنے کی کیفیت ہے، ذہن پر آنے کا مزاج اور طبیعت یوں اس کا چہرہ نورانی محسوس ہوا اور اس کی طبیعت میں نرمی محسوس ہوئی۔

میں نے آتے ہی اس سے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے میرا ہاتھ تھاما میری پیشانی پر بوسہ دیا اور کہنے لگا کہ بس وہی ہوا جو آپ نے فرمایا تھا۔ **کوئی طاقت تھی جو گناہ سے روکتی تھی:** میرا ایک دوست تھا میں مسلسل سالہا سال سے گناہوں میں مبتلا تھا میں اس کے پاس گیا اور میرا اچھا اور وہ گناہ کا تھا اچانک آپ کی بات یاد آئی میں نے صرف آزمانے کی غرض سے اس کو پڑھا سانس روک کر جبر کر کے پڑھا کوئی طاقت تھی جو مجھے نہیں پڑھنے دے رہی تھی جبر کیا سانس روکا اور پھر کیا تھا اور اس کے پڑھتے ہی میرے اندر ایک انقلاب پیدا ہوا بس مجھے احساس ہوا کہ کچھ فائدہ ہو رہا میں نے اس کو پھر پڑھا اور پھر پڑھا۔۔۔ اور پڑھا۔۔۔ اور ہر بار سانس روک کر پڑھا۔۔۔ سانس روک کر پڑھنے سے میرے اندر ایک کیفیت اور احساس پیدا ہوا اور میں گناہ سے نکلنے لگا مجھے محسوس ہوا کوئی جادو ہے جو ٹوٹ رہا میرے قدم ہیں جو ہٹ رہے ہیں اور میری طبیعت میں نورانیت بڑھ رہی ہے میں مطمئن ہوا میں وہاں سے بچتے ہوئے مجھے احساس کے آنسو جھڑ رہے تھے اور میں وہاں سے نکلا۔ بس یہ پہلا واقعہ تھا اس کے بعد مجھے جب گمان خیال اور گناہوں کے تصور نے گھیرا تو میں اسی کو پڑھنے لگ گیا اور اسی کو پڑھتا جاتا تھا اور میں اس سے نکلتا جاتا تھا اور میری طبیعت اس سے نکلتے نکلتے آخر کار نکل آئی اب بھی کبھی وہ خیال انگڑائی لیتا ہے۔ وہ سوچیں بھڑکتی ہیں لیکن میں مسلسل یاقہار پڑھتا چلا رہا ہوں اور اس وادی کی طرف بڑھتا جا رہا ہوں اب عالم یہ ہے کہ گناہ سے بڑھ کر اور قوم لوط سے بڑھ کر قابل نفرت کوئی عمل اس وقت میرے پاس نہیں۔ میرا جی چاہتا ہے کہ میں سجدے میں رہوں، نیکی کروں جی چاہتا ہے کہ جی بھر رووں کہ میں نے گزشتہ زندگی کیسے گزاری؟ **امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ملفوظ:** شامی عالم کہنے لگے آج وہ جوان ایک بہت صالح ہے خلوص نیکی اور تقویٰ انکی پیشانی سے مسلسل ٹپکتا ہے۔ وہ کہنے لگے میری زندگی میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ ایسے آئے جن کو میں نے لفظ یاقہار سے نیکی تقویٰ اور طہارت کی طرف جاتے دیکھا پھر ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے میری نظر سے ایک کتاب گزری وہاں میں نے امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ملفوظ پڑھا وہ یہ تھا کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے پہاڑ اس کے لیے رائی کے برابر ہو جائیں یعنی ذرے کے برابر ہو جائیں کہ گناہوں کا سمندر ایک نورانی کشتی سے وہ پار کر جائے اور گناہوں کے سمندر کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم کو نہ چھوئے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے بادل برسے بغیر اس سے ہٹ جائیں اور بادل کا ایک سیاہ قطرہ بھی اس کے جسم اور لباس کو داغ دار نہ کرے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کی منہ زور آندھی اپنا رخ بدل لے اور اسے ایک جھونکا بھی نہ لگے اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے آسمان اس کی طرف منہ ہی نہ کریں اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ گناہوں کے جنگل میں چلتے ہوئے بھی گناہ کا ایک کانٹا بھی اسے نہ چبھے اور ایک درندہ اسے نہ سونگھے اور اس کی طبیعت میں پاکیزگی رہے تو اسے چاہیے کہ وہ لفظ یاقہار سے دوستی لگائے۔ **نیکی کی طرف لانے کا وظیفہ:** وہ شامی عالم کہنے لگے جب سے میں نے امام اہل بیت رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول پڑھا ہے اس دن سے میں نے اپنی زندگی کو یاقہار کے ساتھ منسلک کر لیا ہے میں یاقہار کو ضرور پڑھتا ہوں میں یاقہار کے ساتھ دوستی ضرور لگاتا ہوں اور ہر اس شخص کو جو زندگی میں پڑھنے والا ہے اس کی تاثیر اس سے پوچھتا بھی ہوں تاکہ میرا ایمان بڑھتا چلا جائے اور جو نیکی کی طرف آنا چاہتا ہے اس کو میں نیکی کی طرف لانے کیلئے یاقہار کا وظیفہ دیتا ہوں۔ میرے پاس ایسے بے شمار واقعات ہیں میں کتنے واقعات بتاؤں۔

قارئین! رات گزر گئی ہم باتیں کیے جا رہے تھے حتیٰ کہ شام اور میدان کربلا کی ہوائیں جن میں خوشبو تھی انہوں نے مجھے چھونا شروع کیا میں نے سحری کرنی تھی مجھے گھر واپس آنا تھا میں ان کی ادھوری گفتگو چھوڑ کر گھر کی طرف لوٹا اور پھر اگلی ملاقات کیلئے ان سے وقت کی ترتیب بنائی اور انہوں نے پھر یاقہار کے مزید انوکھے فائدے بتانے جو قارئین کو ضرور بتاؤں۔ ابھی تو میں نے پہلا فائدہ بتایا ہے اور پہلا فائدہ ہی اتنا کمال ہے کہ اس کا کمال اور برکت سمیٹ نہ سکا اور اس کی خیر کیسے سمیٹ سکتا ہوں۔ اللہ کا نام ہے اللہ بے مثل و باکمال ہے اور اللہ کے نام کی شان میں کیسے سمیٹ سکتا ہوں بس باقی آئندہ ضرور اور ہاں ایک ادھار ہے کہ بغدادی جن کا ایک حل خزانہ لانے کیلئے وہ میں آپ کو ضرور بتاؤں وہ قارئین کی امانت ہے اور میرا وعدہ ہے کہ شاید میری اس بات سے کوئی بے بس، کوئی مفلس، کوئی یتیم اور غریب کوئی بیوہ اور محتاج بن جانے مالدار بن جائے اور وہ اپنے دل کو بے کسوں غریبوں مفلسوں اور ناداروں میں لٹائے اور اللہ کی رضا کیلئے سخاوت کا مزاج پالے۔ ان شاء اللہ ضرور بتاؤں گا۔ (جاری ہے)

اس سے بھی زیادہ پراسرار واقعات اور لاجواب وظائف اور سابقہ اقساط پڑھنے کیلئے "جنات کا پیدائشی دوست" کتاب پڑھیے۔

جنہیں علامہ لاہوتی سے فیض ملا

سلسلہ وار انوکھا انداز

یاقہار پڑھا اور جننی چیختی ہوئی بھاگ گئی

جب سے میں نے یاقہار کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ پر ہر وقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہو گیا ہے۔ الحمدللہ اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہو گئے ہیں۔

عزت نفس میں اضافہ

(ا۔س)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری میگزین بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور خاص کر اس میں موجود علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا مضمون "جنات کا پیدائشی دوست" تو بہت ہی زبردست ہے۔ اس میں موجود جنات کے حوالے سے معلومات اور وظیفے باکمال ہوتے ہیں۔ ان وظیفہ جات سے میری بہت سی پریشانیاں حل ہوئی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! مجھ میں بہت برائیاں آئی ہوئی تھیں: کرنے اچھا جاتی تھی لیکن بری بن جاتی ہر کوئی اپنے مطلب کیلئے استعمال کرتا اور میرے کندھے پہ بندوق رکھ کر مجھے استعمال کرتا اور ساری برائی مجھ پر آجاتی۔ میں بہت پریشان تھی: ہر کوئی مجھ سے نفرت کرتا' کوئی بھی بات ہو مجھ پر آجاتی اور میں قصوروار نہ ہوتے ہوئے بھی قصوروار ٹھہرائی جاتی' سمجھ میں نہ آتا میرے ساتھ کیا چکر تھا۔ مگر جب سے میں نے یاقہار کھلا پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے۔ پہلے دماغ پر ہر وقت بوجھ سا رہتا تھا مگر اب الحمدللہ جسم بالکل ہلکا پھلکا سا ہو گیا ہے۔ الحمدللہ اب سب گھر میں سب میری عزت کرنا شروع ہو گئے ہیں۔

جننی بولی یہ مجھے اچھا لگتا ہے

(مظہر عباس نقوی اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کا بہت پرانا قاری ہوں اس میں موجود تمام مضامین ہی لاجواب ہیں مگر "جنات کا پیدائشی دوست" کی تو کیا ہی بات ہے۔ اس مضمون نے ہماری بہت سی پریشانیاں دور کر دی ہیں۔

کچھ دنوں پہلے میرا بیٹا اپنی والدہ کے ساتھ ایک گاؤں فوتگی پر گیا وہاں وہ بیمار ہو گیا' واپسی پر بیٹے کی آنکھیں سرخ اور چہرہ پیلا پڑا تھا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد اس کی حالت غیر ہوگئی جب اس سے بات چیت کرنے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ وہ عورت ہے اور کہتی ہے کہ یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ نام پوچھتا تو بتاتی نہیں تھی۔

ایک دن بوقت عصر اس کی طبیعت خراب ہوئی تو میں نے پہلے آیۃ الکرسی اور سورۂ ناس پڑھی پھر علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ یاقہار کھلا پڑھنا شروع کر دیا کافی دیر میں بیٹھا پڑھ پڑھ کر بیٹے پر پھونکیں مارتا رہا وہ جننی چیخ کر بولی کہ میں جمعرات کو کھانا کھانے آؤں گی' پھر بچہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد وہ ابھی تک نہیں آئی۔

موتی مسجد میں سکون ہی سکون

(ط۔م۔ہارون آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ ہمیشہ سلامت رہیں اور ہمیشہ مخلوق الٰہی کی خدمت اور اصلاح کرتے رہیں' اللہ پاک آپ کو صحت اور بلند مرتبہ عطا کرے۔ محترم حکیم صاحب! میرے والد میری وجہ سے بہت پریشان رہتے تھے' میری عمر 30 سال ہے وہ میرا رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے پریشان تھے۔ اپنے ہی خاندان کے لوگ باتیں کرتے تھے۔ ان سب باتوں کی وجہ سے میں آہستہ آہستہ ڈپریشن کی مریضہ بن چکی تھی' ہر وقت پریشانی' ٹینشن اسٹریس۔۔۔ ہر کسی سے لڑائی جھگڑا' گھر میں توڑ پھوڑ' چیخنا چلانا۔ جو بھی آتا ایک بار آ کر دیکھ کر چلا جاتا پھر کوئی جواب نہیں۔ پھر ایک دن میں نے عبقری میں موتی مسجد کا پڑھا۔ میں ان دنوں قصور میں آئی تھی میں وہاں سے تین دن تک روزانہ نفل پڑھنے موتی مسجد جاتی رہی اور مجھے وہاں جا کر بہت سکون محسوس ہوا۔ بے چینی' گھبراہٹ' چیخنا' لڑائی جھگڑے سب ختم ہو گئے۔ ایک اطمینان سا ہو گیا ہے کہ اب جو بھی ہوگا اچھا ہوگا اور جلد ہوگا۔

موتی مسجد کے وجھی جن

(آپ کی مرید)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہی ہوں اور بے حد فائدہ پا رہی ہوں۔ محترم حکیم صاحب! میں نے اور میری بچی نے جب علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون سے موتی مسجد کا عمل پڑھا۔ میری بچی کی شادی کا مسئلہ تھا ہم نے وہاں جا کر ہم نے نوافل وغیرہ پڑھے۔ موتی مسجد میں نوافل ادا کرنے کے بعد میری بچی کو دو خواب آئے۔

پہلا خواب: موتی مسجد میں کوئی نوجوان شخص ہے جس نے سفید لباس پہنا ہوا ہے اور وہاں پر بہت سارے بچے نظر آ رہے ہیں وہ نفل پڑھ کر ساتھ ہی جھومنے لگتے ہیں اور دعا مانگ رہے ہیں کوئی بچہ لیٹا ہوا ہے' کوئی نماز کی طرح بیٹھ کر مانگ رہا ہے۔ میری بچی اس لڑکے سے پوچھتی ہے کہ یہ بچے جھوم کیوں رہے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ یہ وجد میں ہیں اور پھر ساتھ ہی منظر غائب ہو جاتا ہے۔ دوسرا خواب: میری بچی نے خواب میں دیکھا کہ وہ موتی مسجد میں لوگوں کو نفل کا طریقہ بتاتی ہے کہ کس طرح نوافل پڑھتے ہیں' نفل پڑھو اللہ پاک کرم کریں گے۔ پھر وہ ان لوگوں کو نفل پڑھ کر بتاتی ہے۔ ساتھ میں وہ مسجد کے صحن میں سب سے پہلے نماز ادا کرتی ہیں اور پھر منظر غائب ہو جاتا ہے۔ محترم حکیم صاحب! میری بچی کو یہ دونوں خواب اس وقت آئے جب وہ فجری نماز اور اپنا سبق پڑھ کر سوئی تھی۔ الحمدللہ! اب اس کے رشتے آنا شروع ہو گئے ہیں۔

بسم اللہ لکھنے پر بخشش کا وعدہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کی تعظیم کیلئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عمدہ شکل میں تحریر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ (دار المنثور) حفاظت از آفات: جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو 113 مرتبہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا۔ ذہن اور حافظہ کیلئے: 786 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پیئے تو ذہن کھل جائے گا اور حافظہ قوی ہو جائے گا۔ چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت: سونے سے پہلے 21 مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات اور اچانک موت سے محفوظ رہے گا۔ (حافظہ محمد حنفی فاروقی سمبڑیال)

مسوڑھوں سے خون بہنا' ٹھنڈا گرم لگنا

ھوالشافی: سرخ پھٹکڑی' نیم کے پتے' نیم کا چھلکا تمام ایک ایک پاؤ' لونگ آدھ پاؤ' میٹھا سوڈا آدھ پاؤ۔ سب کو باریک پیس کر صبح ناشتہ سے قبل رات کھانے کے بعد تین روز متواتر دانتوں پر لگا کر منہ بند کرکے جمع شدہ گندا پانی پھینک دیں پھر کچھ دیر منہ بند رکھیں' ریشہ پانی کی صورت نکل جائے گا۔ دانتوں کو انگلی سے صاف کریں پھر کلی کرکے کھانا وغیرہ کھائیں' آزمودہ ہے۔ (رحمت علی کراچی)

[illegible] سال سے مسلسل تجربہ ہے کہ جب آپ نے [illegible] کو [illegible] اپنی [illegible] سے استفادہ کریں۔ [illegible]

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

سنت دعوت سے غفلت کے باوجود اتباع سنت کا دعویٰ!

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 15 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی نامور، شہرہ آفاق کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

اطباء کے مشورے سے حضرت کی اہلیہ حضرت شاہ ابرار الحق صاحب نوراللہ مرقدہ میسور میں قیام پذیر تھے، اس حقیر نے موقع غنیمت جانا اپنے بچوں اور اہلیہ کے ساتھ اجازت لے کر خدمت میں حاضر ہوا، اگلے روز پیر ہونے کی وجہ سے حضرت والا کی خصوصی مجلس ہورہی تھی اللہ والوں کو سنت سے عشق ہوتا ہے، حضرت والا مسجد میں اتباع سنت کی اہمیت پر گفتگو فرمارہے تھے جس کا خلاصہ یہ تھا کہ اخلاص اور اتباع دو چیزیں ہیں، اتباع کی اہمیت اخلاص سے بھی زیادہ ہے حضرت نے فرمایا صرف اخلاص بغیر اتباع کے کافی نہیں مگر اتباع بغیر اخلاص کے کام دے جاتی ہے مثال دے کر فرمایا کہ آپ نے نماز پڑھی بڑی کیفیت کے ساتھ بالکل اسی طرح جس طرح حدیث پاک میں آتا ہے کہ: "اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر چہ تم اس کو نہیں دیکھتے لیکن وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

قرآن مجید بھی بہت کیفیت کے ساتھ پڑھا، پوری نماز میں رقت بھی طاری رہی مگر چار رکعت کی جگہ پانچ پڑھ لیں یا دو سجدوں کی جگہ ایک کرلیا، نماز پڑھ کر مفتی صاحب کے پاس جائیں گے اور معلوم کریں گے تو مفتی صاحب کہیں گے آپ کی نماز نہیں ہوئی، آپ تارک صلوٰۃ ہیں من ترک الصلوۃ فقد کفر کے مجرم ہوگئے اتنی بڑی نیکی گناہ کیوں بن گئی اس لیے کہ اخلاص تھا اتباع نہیں تھی اسی طرح روزہ رکھا حلال مال سے سحری کھائی بہت احتیاط کے ساتھ دن گزارا نیت بھی بالکل ٹھیک تھی مگر ایک منٹ پہلے جان بوجھ کر روزہ افطار کرلیا مفتی صاحب سے معلوم کریں گے تو جواب ملے گا کہ آپ بڑے مجرم ہیں آپ کو ایک روزہ رکھنا پڑے گا اور جرمانے کے طور پر 60 روزے مزید کفارے کے لگاتار رکھنے پڑیں گے۔ اتنی بڑی نیکی ایسا بڑا جرم کیوں ہوگیا اس لیے کہ اخلاص تھا اتباع نہیں تھی۔

اس کے برخلاف آپ نے نماز پڑھی بے دلی کے ساتھ پڑھی یا بے دلی سے لیکن فرائض، واجبات ادا کرلیے تو مفتی صاحب آپ کو بتائیں گے کہ نماز کی برکت آپ کو حاصل نہیں ہو پائی مگر آپ تارک صلوٰۃ (نماز چھوڑنے والے) نہیں رہے یا آپ نے زکوٰۃ ادا کردی مگر بے دلی کے ساتھ کی یا لوگوں کو دکھانے کیلئے ادا کی مفتی صاحب آپ کو بتائیں گے کہ زکوٰۃ آپ کو زکوٰۃ کی برکت حاصل نہیں ہوئی مگر آپ تارک زکوٰۃ نہیں ہیں زکوٰۃ آپ کی ادا ہوگئی اس لیے کہ اخلاص تو نہیں تھا اتباع تھی، اس سے معلوم ہوا کہ اخلاص سے زیادہ اتباع اہم ہے۔

اس حقیر نے موقع غنیمت جان کر عرض کیا کہ ایک سوال حضرت بہت زمانے سے ذہن میں آتا ہے اور آپ کے علاوہ کسی سے اطمینان بخش جواب کی امید نہیں، اجازت ہو تو عرض کروں۔ حضرت نے فرمایا: ضرور کریں۔ اس حقیر نے عرض کیا کہ احیاء سنت اور اتباع کے جو فضائل آپ فرماتے ہیں صرف عادی سنتوں کے احیاء کے بارے میں ہیں یا سنت مقصودہ پر بھی یا امر ہے؟ حضرت والا بالکل خاموش ہوگئے گردن جھکائے غور فرماتے رہے۔ حضرت والا اس حقیر کے خیال سے خوب واقف تھے کہ یہ دعوت اسلام کو نبی اکرم ﷺ کی سنت مقصودہ کہتا ہے کافی دیر تک خاموش رہنے کے بعد حضرت نے گردن اٹھائی اور بڑی بشاشت سے یہ فرمایا کہ مولانا آپ صحیح فرماتے ہیں، بالکل صحیح فرماتے ہیں بہت ہی انشراح حضرت کو ہوا۔ اپنے ایک خادم کو اشارہ فرمایا وہ حضرت کے کمرے میں گئے پانچ سو کے نوٹ لے کر چلے، وہ نوٹ مجھے عنایت فرمائے اور فرمایا کہ یہ رقم تو کچھ نہیں ہے علامت محبت ہے، علامت محبت، جزاکم اللہ خیراً الجزاء۔

اس کے بعد اس حقیر سے حضرت کا تعلق بہت بڑھ گیا کوئی پھلت سے جاتا اس حقیر کا نام لے کر حضرت بہت خوش ہوتے بلاشبہ سنت نبوی ﷺ سے عشق کا تقاضا ہے کہ نبی ﷺ کی سنت مقصودہ سے ایسا تعلق ہو۔ افسوس ہے کہ دعوت اسلام کی اس سنت مقصودہ سے غفلت کے باوجود ہمیں اتباع سنت کا دعویٰ رہتا ہے۔ کاش ہمیں سمجھ ہوتی!

ممسک، قوت باہ اور رکاوٹ کیلئے

ھوالشافی: حب الملوک، جاوتری، جوزبوا، لونگ ہر ایک پندرہ گرام، کل سیاہ مقشر 20 گرام سب دواؤں کو کوٹ کر شہد ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک: 5 گرام آدھا کپ دودھ کے ساتھ۔ لاجواب چیز ہے۔ (طالب دعا)

الرجی منٹوں میں ختم

بعض اوقات گرمیوں میں نہا کر نکلتے ہی چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی لاجواب ہے

یہ نسخہ صابر ملتانی کا ہے۔ میں کافی عرصہ سے استعمال کررہا ہوں۔ بہترین نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ ایک عورت صبح صبح میرے پاس آئی کہنے لگی۔ رات کو میں ٹھیک ٹھاک سوئی صبح اٹھی تو چہرہ اور ہونٹ اتنے سوج گئے ہیں کہ اب بات بھی نہیں کرسکتی ہوں۔ میں نے ایک خوراک پانی سے دی اور پندرہ منٹ بیٹھنے کو کہا۔ یقین جانیے 15 منٹ میں اس کا چہرہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ ایک دو خوراک اور کھانے کیلئے دے دیں۔ میرا طریقہ علاج خارش کے مریض کا یہ ہے کہ ایک ہفتہ بھی دوا خارش والی دوا کے ساتھ دیتا ہوں۔ مریض بالکل ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ واضح رہے کہ جب بھی نازک مقام پر سوزش ہو۔ بعض اوقات گرمیوں میں نہا کر نکلتے ہی چہرہ سوج جاتا ہے۔ اس کیلئے بھی لاجواب ہے ایک ہی خوراک سے فوری مرض کا حملہ ہوتا ہے ویسے ہی فوری ختم بھی ہوجاتا ہے۔ نسخہ ذیل ہے۔ ھوالشافی: قلمی شورہ 4 تولے، جوکھار 4 تولے، سنبل مرچ 4 تولے، گل سرخ 5 تولے (یعنی گلاب) ترکیب تیاری: ہر چہار اجزا کو پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک 4 رتی سے ایک ماشہ ہمراہ پانی ایک ریٹائرڈ ڈاکٹر جو کہ ایک گاؤں میں پریکٹس کرتا ہے مجھے کہنے لگا کہ میں اور میرے دو بچے ضعف جگر کے مریض ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ بار بار یرقان کا حملہ ہوجاتا ہے۔ ایلوپیتھی کا علاج کررہے ہیں افاقہ نہیں ہوتا۔ اب تو بہت کمزور ہوگئے ہیں۔ تشخیص کے مطابق ان کا جگر سکڑ کر کام کرنا چھوڑ گیا تھا۔ ایک ماہ یہ نسخہ استعمال کرانے سے تینوں اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوگئے۔

بخار کیلئے

ان بخار جو اترتا اور چڑھتا رہتا ہے عفازوفت و غفازوفت سورۃ بقرہ آیت نمبر 102 رکوع 12 یہ دونوں کاغذوں پر لکھ کر مریض کے دونوں بازوؤں پر باندھ دیں اور تین دن بعد اتار دیں ان شاء اللہ کبھی بھی بخار نہیں ہوگا۔

بحوالہ: عبقری کی شہرہ آفاق کتاب

"مجھے شفاء کیسے ملی"

لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکا آزمائیں ضرور لکھیں لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

شادی والے دن دولہا کو کھانے والا شیر

(شاہد شکیل، راولپنڈی)

ایک شخص جس نے دن کے وقت آدم خور کو شکار کیا تھا رات کو اپنی چارپائی کے چاروں طرف آگ جلا کر سو رہا تھا آدم خور اس کی تلاش میں اسی جگہ پہنچا۔ چارپائی کے گرد دائرے کی شکل میں شعلے بھڑک رہے تھے۔ اس کے باوجود شیر نے بغیر فاصلے سے سونے والے کو دبوچ لیا

شیر کے بارے میں یہ تصور عام تھا کہ وہ آدم خوری بہت کم کرتا ہے صرف غیر معمولی حالات میں انسانی گوشت کی طرف لپکتا ہے لیکن تازہ ترین مشاہدات اور تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ وہ عام حالات میں بھی جانور کے مقابلے میں انسانی گوشت کو ترجیح دیتا ہے۔ بعض آدم خور تو انسانی گوشت کے اتنے عادی ہوجاتے ہیں کہ ایک رات میں تین تین انسان ہڑپ کر لیتے ہیں۔ شیروں کی خاصی تعداد پیدائشی آدم خور ہوتی ہے۔ وہ آدمی کے سوا کسی چیز کا شکار پسند نہیں کرتے۔ عام شیر کے برعکس آدم خور کھلی فضا کو ترجیح دیتا ہے۔ صرف اونچی جھاڑیوں اور درخت پسند کرتا ہے جو قدرتی آڑ کا کام دے سکیں۔ دوسرے عام شیر گویا آرام طلب اور کاہل ہوتے ہیں۔ شکار مارنے میں کم سے کم تکلیف اٹھانا چاہتے ہیں۔ بڑے شکار کے مقابلے میں ہرن اور سور جیسے چھوٹے جانوروں پر اکتفا کرتے ہیں لیکن آدم خور بلا کا جفاکش اور مستعد ہوتا ہے۔ من بھاتی خوراک کی تلاش میں بیس بیس میل نکل جاتا ہے۔ شکار مارنے کے بعد اس جگہ سے جتنی جلد ممکن ہو دور بھاگ جاتا ہے۔ بعض ماہرین حیوانات کا خیال ہے کہ آدم خور ایک رات میں سینکڑوں میل کا سفر کر لیتا ہے۔ تیسری عجیب اور خطرناک عادت یہ ہے کہ انسانی گوشت کا چسکا پڑ جائے تو پھر کسی چیز کو منہ نہیں لگاتا چاہے انسان کی تلاش میں کئی دن بھوکا رہنا پڑے۔ چوتھے قدرت نے اسے غیر معمولی قوت شامہ بخشی ہے جس کی بدولت انسانی گوشت میں پائی جانے والی پسندیدہ خوشبو دور سے سونگھ لیتا ہے۔ ایک دفعہ گینیا کا ایک شخص جس نے دن کے وقت آدم خور کو شکار کیا تھا رات کو اپنی چارپائی کے چاروں طرف آگ جلا کر سو رہا تھا آدم خور اس کی تلاش میں اسی جگہ پہنچا۔ چارپائی کے گرد دائرے کی شکل میں شعلے بھڑک رہے تھے۔ اس کے باوجود شیر نے بغیر فاصلے سے سونے والے کو دبوچ لیا۔ پھر ایک میل تک اسے منہ میں اٹھا کر چلتا بنا۔ اسی طرح کا ایک اور چشم دید واقعہ مشہور شکاری ٹیلر نے لکھا ہے کہ ایک پہاڑی راستے کے دونوں طرف دو آدم خور شکار کی تاک میں بیٹھے تھے۔ اتفاقاً وہاں سے ایک سائیکل سوار گزر رہا۔ شیروں نے اسے گھیر لیا لیکن کچھ نہ کیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک اور سائیکل والا آیا شیروں کی نگاہ اس پر بھی پڑی۔ چند قدم ہے گھورنے کے بعد دونوں آدم خور تیزی سے لپکے اور اس آدمی کی تکا بوٹی کردی۔

آدم خور شیر جس شخص کے پیچھے پڑ جائے اسے کبھی نہیں بخشتا۔ اس سلسلے میں ایک شادی کا چشم دید واقعہ قابل ذکر ہے۔ ایک بار کوئی شکار پارٹی ختن میں ایک ایسے آدم خور کا تعاقب کررہی تھی جو 43 افراد ہڑپ کرچکا تھا۔ اس پارٹی میں وہاں کا ایک مقامی مزدور چیندی گو بھی شامل تھا۔ اس مزدور نے شیر کا سراغ لگانے میں خاصی مدد دی تھی۔ کئی روز تک شیر دکھائی نہ دیا تو پارٹی والوں نے مزدور کو چند روز کی چھٹی دے دی۔ چیندی گو نے اس رخصت کے دوران شادی کرلی۔ سہاگ رات کو شیر چپکے سے کمرے میں آیا۔ گو کو آہستہ سے چارپائی سے گھسیٹا اور لے بھاگا۔ دلہن کو بالکل پتہ نہ چلا۔ کچھ دیر بعد اس کی آنکھ کھلی تو خاوند کو غائب پا کر بڑی پریشان ہوئی۔ ادھر ادھر دیکھا مگر کوئی سراغ نہ ملا..... اچانک نیچے پر ہاتھ لگا تو معلوم ہوا وہ خون میں لت پت ہے۔ فوراً سمجھ گئی خاوند کو شیر لے گیا ہے۔ بے چاری رونے پیٹنے لگی۔ شور سن کر آس پاس کے لوگ جمع ہوگئے۔ دلہن نے شیر کے تعاقب میں جانا چاہا لیکن انہوں نے روک دیا۔ اگلے دن وہی آدم خور پھر آ گیا۔ گاؤں کے باہر بڑی دیر تک کسی کا انتظار کرتا رہا۔ پھر خود ہی جنگل کی طرف چلا گیا۔

گندم کی الرجی بالکل ختم

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً 4 سال پہلے میں نے آپ کو اپنے بیٹے کے بارے میں خط کے ذریعے پوچھا تھا اس کو شدید الرجی تھی وہ روٹی نہیں کھا سکتا تھا ڈاکٹروں نے اس کی روٹی بند کرکے چاول پر لگا دیا تھا اگر وہ روٹی کھا لیتا تو فوراً سوجن کرتا اس کے پیٹ کی آنتیں پھول جاتی تھیں۔ آپ نے مجھے بتایا تھا کہ اس کو پودینے اور چھوٹی الائچی پانی میں ابال کر پلائیں۔ میں نے وہ پانی دیا اس کی وجہ سے اس کی الرجی ختم ہوگئی وہ ماشاء اللہ روٹی وغیرہ ہر چیز کھاتا ہے اب اس کو کوئی مرض نہیں لگے۔ (رضوانہ فراز)

خواہش ناتمام

محمد سلیم قاسمی، سکردو بلتستان

خواہشات کا حد سے بڑھ جانا ہے سکون اور بے چینی کو جنم دیتا ہے خواہشات اور وسائل میں توازن نہ رہے تو زندگی غیر متوازن ہونے لگتی ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری تقریباً چھ سال سے زیر مطالعہ ہے۔ ماشاء اللہ اس رسالہ کا دوسرے رسالوں سے کوئی مقابلہ نہیں اللہ کرے تا قیامت ہم سب مسلمان آپ اور عبقری سے فیض یاب ہوتے رہیں۔ آمین۔ محترم حکیم صاحب! بندہ ناچیز پہلی مرتبہ عبقری قارئین کیلئے ایک تحفہ لے کر حاضر ہوا ہے یقین ہے میری یہ تحریر قارئین کو پسند آئے گی۔

خواہش ناتمام: انسان کی خواہشات کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی، کسی کی خواہش رہتی ہے کہ مال و دولت جائیداد جتنی زیادہ ہوں زندگی میں آسانی ہوگی، اولاد بیٹے بیٹیاں فرمانبردار نیک ہوں زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں ہوں غم یا مصیبتیں بالکل نہ ہوں، خواہشات کا حد سے بڑھ جانا بے سکونی اور بے چینی کو جنم دیتا ہے خواہشات اور وسائل میں توازن نہ رہے تو زندگی غیر متوازن ہونے لگتی ہے۔ خواہشات اور حاصل میں جتنا زیادہ فاصلہ ہوگا انسان اسی قدر مضطرب اور پریشانی میں مبتلا رہنے لگے گا۔ خواہش کی شدت حد سے تجاوز کر جائے تو حرص بن جاتی ہے اور حرص انسان کی شخصیت کو بدنما اور بدصورت بنا دیتی ہے۔

کچھ لوگوں کی تمناؤں کا محور ساری زندگی ان کی اپنی ہی ذات رہتی ہے ان کی ہر سوچ اور خواہش "میں" سے شروع ہوکر "میں" پر ہی ختم ہوجاتی ہے۔ یہ خود غرض اور لوگ ہوتے ہیں اور ان کے نزدیک اس زندگی سے آگے کسی اور زندگی کا تصور کم ہی پایا جاتا ہے اور یہ لوگ ہر وقت پریشانیوں، مشکلات اور جھگڑوں میں گھرے رہتے ہیں ان کی زندگی سے سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی لیکن اسی معاشرے میں کچھ نیک لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی خواہشات، آرزوئیں، آرام اور ضروریات کو دوسروں پر قربان کردیتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہوتے ہیں جو دوسروں میں آسانیاں بانٹنے کی نہ صرف خواہش رکھتے ہیں بلکہ عمر بھر اسی خواہش کی تکمیل کیلئے مصروف عمل رہتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر لحاظ سے مطمئن اور خوش نظر آتے ہیں۔ ان کی زندگی میں سکون ہی سکون ہوتا ہے اور ان کے چہرے پر نور ہوتا ہے۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

جمعۃ المبارک کے دن کا مقام

(قاری محمد مظہر حسین منڈی جہانیاں)

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن کا مرتبہ اللہ پاک کے نزدیک عیدین (دونوں عیدوں) سے بھی زیادہ ہے۔ (ابن ماجہ)

فجر میں بیٹھے رہنے کے فائدے

اصلاح دل۔ ایمان کی مضبوطی۔ عبادت میں لذت۔ طبیعت میں راحت۔ رزق میں وسعت۔ بدن میں قوت۔ وقار اور شرافت۔ بیوی کی سعادت۔ مردانہ قوت۔ رضائے الٰہی۔

ڈینگی بخار سے حفاظت

صبح وشام 3،3 مرتبہ یہ دعائیں پڑھیں اور بے فکر ہو جایئے۔
اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. اول و آخر درود شریف پڑھنا ہرگز نہ بھولیں!

لیموں سے الرجی اور اس کا ازالہ

(نور خان نیازی کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے لیموں سے الرجی تھی اور غلطی سے دو یا چار مرتبہ لیموں کا استعمال کر لوں تو جوڑوں میں درد شروع ہو جاتا ہے مسوڑھے پھول جاتے ہیں ایک مرتبہ ایران میں پاؤں کے جوڑ اکڑ گئے انگوٹھے سیدھے نہیں کر سکتا تھا چلنا پھرنا مشکل ہو گیا تو پھر ایران میں ایک مقامی ڈاکٹر کے پاس مجھے لے گئے اور وہ ڈاکٹر بڑا ہی سمجھدار تھا اس نے فوراً لیموں کے استعمال کے بارے میں پوچھا میں نے ہاں کہا تو ڈاکٹر نے کہا کہ تمہارے لیے لیموں زہر ہے جب بھی لیموں کا استعمال کرو گے حالت خراب ہو جائے گی اور ویسے بھی میں لیموں کے استعمال سے دور رہتا تھا مگر غیر ملک میں مجھ سے یہ غلطی ہوئی اگر لیموں سے میرے جوڑوں میں خاص کر پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں میں اکڑن ہو جائے تو میں فوراً کچھ دن دیسی لہسن استعمال کرتا ہوں اس سے ساری تکلیف فوراً ختم ہو جاتی ہے۔

نرینہ اولاد کیلئے تیر بہدف نسخہ

(قاریہ عبقری ڈی آئی خان)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری کے دو سال سے قاری ہیں پہلے ایک دو اور رسالہ پڑھتے تھے لیکن جب سے اس کو دیکھا تو یہ ہمیں سب سے زیادہ اچھا لگا جس کی وجہ سے ہمیں اس کا ہر وقت انتظار رہتا ہے۔ حکیم صاحب! ہم سب کی خواہش تھی کہ بھائی کے ہاں بیٹا پیدا ہو پہلی بیٹی پر خوش تھے لیکن جب آگے پیچھے تین بیٹیاں پیدا ہو گئیں تو سب پریشان ہو گئے اب کی لوگ ملنے آتے تو کہتے کہ بیٹی پیدا ہونے کے چالیس دن کے اندر اندر بیٹی کی ماں کو اجوائن پکا کر کھلاؤ اور مرغے کے پورے جوڑے سفید رنگ کے ہوتے ہیں وہ کھلاؤ۔ پھر ہم نے بچی پیدا ہونے سے سات دن کے اندر اندر اجوائن پکا کر اور پورے مرغے کو تیل سے بھون کر کھلا دیئے۔ اللہ تعالیٰ نے پھر آگے پیچھے شکر ہے چار بیٹے دے دیئے۔ ہمارے مولوی صاحب کی مسلسل بیٹیاں ہو رہی تھیں ہم نے ان سے بھی یہی کہا اس نے بھی بیوی کو اجوائن اور مرغے کے پورے درج بالا طریقے سے کھلا دیئے ان کے ہاں بھی اللہ نے بیٹا دیا۔

یہ اجوائن تبدیلی کیلئے ہے بہتر ہے بچی پیدا ہونے کے سات دن کے اندر دے دیں ورنہ چالیس دن میں جتنا جلد سالن بنا کے اور سالم پورے بھون کر کھلا دیں۔

ہوتا تو وہ ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ اس عمل سے کسی کی خواہش پوری ہو جائے ہم نے ایک سی بار کیا تھا۔ (نسخہ کے بارے میں مقامی علمائے کرام سے مشورہ فرمالیں ادارہ)

بیماری کا چٹکی علاج

(مشتاق حسین مظفرگڑھ)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی کسی بیمار یا مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری اور مصیبت سے اسے بچا دیتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ دنیا بھر کی بیماریوں اور زمانے بھر کی مصیبتوں سے بچنے کیلئے کتنا آسان اور سادہ نسخہ ہے جس غم جس مصیبت جس بیماری سے آپ بچنا چاہتے ہیں۔ اس غم کے مارے اس مصیبت کا شکار اور اس بیماری میں مبتلا کسی شخص کو دیکھ کر ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ اس غم اس مصیبت اور بیماری سے آپ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائیں گے۔ اگر آپ شوگر کے مرض سے بچنا چاہتے ہیں تو شوگر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ کینسر کے مرض سے بچنا چاہتے ہیں تو کینسر کے مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ فقر وفاقہ سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی فقیر محتاج کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اگر آپ حادثے سے بچنا چاہتے ہیں تو حادثے کے شکار کسی مریض کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

میرے طبی روحانی ٹوٹکے قارئین کیلئے

(رانا اقبال حیدر بہاولپور)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کچھ طبی و روحانی ٹوٹکے ہیں جو کہ میں عبقری قارئین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ دمہ کا روحانی علاج: ھوالشافی: صبح کی نماز فجر کی سنت اور فرضوں کے درمیان بسم اللہ سے الحمد شریف ملا کر 41 مرتبہ اول و آخر درود شریف (کوئی سا بھی) سات مرتبہ پانی اور اسی سات ماشہ پر دم کر کے 21 روز تک صبح نہار منہ بالا سا جوش دیکر میٹھا کر کے پئیں۔ ان شاء اللہ دمہ بالکل جاتا رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین..... پوری سورۃ پڑھیں۔

دمہ کے علاج کا لاجواب نسخہ: اکڑ کے درخت کے پتے نرم شاخیں اور پھل ایک پاؤ لیں۔ ان سب کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح کو خوب جوش دیں کہ آدھ سیر پانی باقی رہ جائے اب اس کو اتار کر مل کر چھان لیں۔ اب اس میں ڈیڑھ پاؤ مصری ملالیں اور آگ پر رکھ کر شربت بنالیں یہ شربت دن میں چھ سات دفعہ ایک چائے کا چمچ استعمال کریں۔ ان شاء اللہ پرانے سے پرانا دمہ وغیرہ کا نام ونشان تک نہیں رہے گا۔

معدے کو صاف کرنے کیلئے: ھوالشافی: پانی میں لیموں کا رس ملا کر پئیں معدہ صاف رہے گا اور بھوک خوب لگے گی۔

پیٹ میں پانی بھر جانا: ھوالشافی: جن لوگوں کے پیٹ میں پانی بھر گیا ہو ان کو چاہیے کہ کشمش کے دس دانے دودھ میں بھگو کر گرم کرکے دودھ پی لیا کریں اور بعد میں کشمش کے دانے کھالیا کریں' ان شاء اللہ پیٹ کا پانی اتر جائے گا اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ دو دن یا دو ہفتوں تک۔

رات کے اندھے پن کا علاج: بعض افراد ایسے دیکھے گئے ہیں جو دن کے وقت ٹھیک ٹھاک ہوتے ہیں لیکن رات کو انہیں کم دکھائی دیتا ہے۔ ایسے افراد کو چاہیے کہ گاجروں کے موسم میں گاجریں کثرت سے استعمال کریں۔ کیونکہ گاجر میں حیاتین الف بکثرت پائے جاتے ہیں۔ یہ رات کے اندھے پن کا قدرتی علاج ہے۔ جسے استعمال کرکے ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

شراب کی بری عادت سے چھٹکارا: بعض لوگ شراب پینا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے بہت اچھا کام کیا مگر افسوس کہ روز محشر ہم اپنے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف کام کیا۔ خدا کیلئے ایسا کام کرو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو ٹھنڈک پہنچے اور جو لوگ شراب پینا چھوڑنا چاہتے ہوں اور سمجھتے ہوں کہ ہم اپنی آخرت کو سنوارنا چاہتے ہیں وہ لوگ یہ نسخہ استعمال کرسکتے ہیں۔

ھوالشافی نسخہ: شراب پینا ایک عادت بد ہے جس شخص کو یہ خواہش ہو کہ شراب پینے کی عادت بد سے چھٹکارا پالے اسے چاہیے کہ دن میں چار پانچ دفعہ ابلا ہوا سیب کھایا کرے۔ ان شاء اللہ چند دن کے بعد شراب پینے کی عادت بد سے نفرت ہو جائے گی۔

جلد رشتے کا انمول وظیفہ

(س، م، کراچی)

روزانہ سحری کے وقت بیدار ہو کر دو رکعت نماز تہجد ادا کریں' ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین، تین بار سورۂ اخلاص پڑھیں اور نماز کے بعد ستر بار یَا وَھَّابُ پڑھ کر ہاتھ پھیلا کر عاجزی کے ساتھ گریہ وزاری کریں اور اپنے گناہوں سے معافی مانگتے ہوئے اللہ عزوجل کے حضور اپنی حاجتیں پیش کریں اور جب اذان فجر سنیں اس کا جواب دیں اور اذان کے بعد پڑھی جانے والی دعا یاد ہو تو ضرور پڑھیں۔

فجر کی نماز کی سنتوں اور فرض کے درمیان 41 بار یَا عَزِیْزُ پڑھیں اور فجر کے بعد تمام تر حاجات کو دل میں رکھتے ہوئے۔ 500 بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کیجئے۔

اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد سو بار یَا لَطِیْفُ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں ان شاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ کوشش کریں کہ روزانہ عصر یا مغرب مصلے پر بیٹھ کر یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتی رہیں۔ پورے دن میں گیارہ سو بار درود خضری صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ چلتے پھرتے پڑھیں۔ دن میں کسی بھی وقت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ سو بار پڑھیں۔ **اجتماعی ختم شریف:** یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گھر کے تمام افراد مل کر 40 دن تک پڑھیں۔ اگر دیے جانے والے وظائف زیادہ معلوم ہو رہے ہوں تو تمام گھر والے آپس میں تقسیم کرکے پڑھیں۔ اگر افراد زیادہ نہ ہوں تو جو آسانی اور پابندی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں وہ پڑھیں یہی حل ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل۔

گنگرین کا کامیاب علاج

(محمد اسلم)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں فرمائی کہ جس کا علاج نہ ہو کیونکہ ہمارا علم محدود ہے اور ہمیں علاج کے متعلق آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے کہ فلاں مرض کا کوئی علاج نہیں۔ اسی طرح گنگرین (جس کو پنجابی میں سوہری کہتے ہیں) کا پوری دنیا میں علاج نہیں جبکہ اس مرض سے متاثرہ جسم کے اس حصے خصوصاً پاؤں یا ٹانگ کو کاٹ دیا جاتا ہے کیونکہ اس مرض سے متاثرہ جگہ سے بڑی گلن شروع ہو جاتی ہے۔ آج سے تقریباً 40 سال قبل میرے ماموں زاد کو ہاتھ کے انگوٹھے پر گنگرین کی شکایت ہوگئی بہت علاج کروانے کوئی افاقہ نہ ہوا تو ڈاکٹروں نے انگوٹھا کاٹ دینے کی تجویز دی تو وہ فیصل آباد سے لاہور میرے پاس آگیا اور مجھے کہنے لگا کہ اس کو میو ہسپتال سے کٹوانا ہے۔ اتفاق سے میں نے ایک محلہ دار سبزی فروش سے کسی علاج کی بات کی تو اس نے مجھے علاج بتایا کہ اروی سبزی کچی ہی لے کر اس کو صاف کرلیں اور کونڈی میں اچھی طرح گھوٹ لیں اور روزانہ تازہ بنا کر زخم پر لیپ کردیں اور گرم پانی سے دھو کر روزانہ استعمال کریں۔ بفضل تعالیٰ دو یا تین ہفتوں میں مکمل شفا نصیب ہوگی اور کئی لوگوں کو اس سے شفا مل چکی ہے۔

دیمک واڑس سے بچاؤ

(ش، م)

اس آیت کو مکان کے اندر یا دروازے پر لگادیں نہایت مفید ہے ان شاء اللہ کوئی بھی وبا ہو اس مکان میں ہرگز داخل نہ ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ (الانعام 16تا18) وبا بھی وائرس بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ایک شکل ہے۔ اس لیے کثرت سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ سورۂ تغابن اور سورۂ رحمٰن کی تلاوت بھی اس کیلئے نہایت مفید ہے۔

درد گردہ کیلئے تیر بہدف نسخہ

(سرفراز اختر، فیصل آباد)

مرض گردہ کے چند منٹ میں گردے کی پتھری نکال دی: موجودہ دور میں بہت سے امراض کے لیے بے شمار دوائیں اور علاج ہیں مگر قدرتی طور پر ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ راقم الحروف کے بڑے بھائی مرحوم آرمی میں ڈاکٹر تھے اور اجمل طبیہ کالج دہلی میں تقسیم ہندوپاک کے وقت حکمت کا کورس بھی کیا تھا۔ فوجی خدمات کے سلسلے میں راولپنڈی مری کے نواحی علاقہ میں دوران سفر انہوں نے دیکھا کہ ایک مریض جو گردے کی پتھری کی وجہ سے گردہ کے درد میں تڑپ رہا تھا گاڑی روک کر ایک کیپسول اسی وقت پانی کے ساتھ دیا اور نزدیکی دکان سے قلمی شورہ ایک چٹکی لے کر چار گلاس پانی میں گھول کر تھوڑی تھوڑی دیر تک پلاتے گئے۔ چند منٹوں میں مریض کو پیشاب آیا اور وہ دیکھ رہا ہے کہ پیشاب کے ساتھ گردے کی پتھری نکل رہی ہے۔ مکمل آرام فوری طور پر آگیا اور چارپائی چھوڑ کر گھر کی طرف روانہ ہوا۔ آئندہ کیلئے احتیاطی تدابیر کے طور پر نسخہ بھی لیا جو کہ بعد میں سینکڑوں مریضوں کو استعمال کرایا گیا بہت مفید ثابت ہوا۔ گاؤں میں رات کو یا کسی وقت جو بچھو مارا جاتا ہے اسے دھوپ میں خشک کرکے شیشی میں رکھتے جائیں اور بعد میں اتنی مقدار میں قلمی شورہ (ہم وزن) کھرل میں رگڑ کر اچھی طرح رگڑائی کے بعد شیشے کے برتن وغیرہ میں سنبھال کر رکھیں یا کیپسول بھرلیں۔ گردے کی پتھری کی وجہ سے درد گردہ میں تڑپتے ہوئے مریض کو ایک کیپسول بھر کر قلمی شورہ والے پانی چار گلاس تیار کرلیں۔ وقفے وقفے سے ایک ہی کیپسول لینے کے بعد استعمال کراتے رہیں گردے کی پتھری بھی خارج ہو جائے گی اور گردے بھی صاف ہو جائیں گے۔ مزید کسی قسم کے علاج کی ضرورت نہیں رہے گی اسی طرح دکھی انسانیت کے دکھ درد میں شریک ہو کر دکھی انسانیت کی خدمت ہوگی۔ نسخے کے بارے میں مقامی علمائے کرام سے مشورہ فرمالیں۔ شکریہ! (ادارہ)

نمبر 3

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

میں حیران ہوا میرا استقبال کیسے ملازمی لوگ تھے جن کے دلوں میں ترس پیدا نہیں ہو پا رہا تھا اور جو بے رحم اور بے ترس تھے اور میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ یقین جانیے! اتنے دنوں میں سوائے چائے کے چند کپ اور دو تین بسکٹ کے میں نے کچھ نہیں کھایا۔

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز نیا ہے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

ایک صاحب اپنا واقعہ بتانے لگے کہ ایک دفعہ مجھے کاروبار کے سلسلے میں بیرون ملک جانا ہوا۔ میرے پاس روسی کرنسی تھی یہ اس دور کی بات ہے جب ابھی روس ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہوا تھا اور بہت زیادہ ایک بڑا بریف کیس بھرا ہوا تھا اور پتہ نہیں کیا ہوا فلائٹ لیٹ تھی اور میں اس کے انتظار میں اونگھ گیا جب آنکھ کھلی اور سامان تو تھا لیکن وہ بریف کیس نہیں تھا۔ میں ایک دم پریشان ہوگیا ایئرپورٹ سکیورٹی کو بتایا تو کہنے لگے کہ ہمارے پاس تو اس کا کوئی ثبوت نہیں۔ میں ان کے بڑے افسر سے ملا حتیٰ کہ ہر کا ڈاکٹر پر گیا کہیں سے مجھے تسلی بخش جواب نہ ملا۔

پہلے تو وہ مانتے نہیں پھر کہتے تھے اچھا ٹھیک ہے چیک کرتے ہیں شاید مل جائے۔ بہرحال کسی نے تسلی بخش جواب مجھے نہ دیا۔ میں حیران پریشان تھا کہ اسی پریشانی میں میں نے دانستہ اپنی فلائٹ کو مس کردیا کہ جب تک میرا پاکستانی کروڑوں روپے کا بریف کیس نہ ملے میں کہاں جاسکتا تھا۔

میں تین راتیں چار دن مسلسل ایئرپورٹ پڑا رہا۔ مجھے کہیں سے کوئی راستہ نہ ملا۔ اچانک خواب میں میری والدہ صاحبہ آئیں اور انہوں نے مجھے یاددہانی کرائی کہ تو حکیم صاحب کا وظیفہ یَارَبِّ مُوْسٰی یَارَبِّ کَلِیْمٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھتا بس ایک ہلکا سا چہرہ اور ان کی آواز مجھے ملی اچانک میں چونک کر اٹھ پڑا اور میرے آنسو نکل پڑے۔ میں نے آپ سے یہ وظیفہ سنا تھا میں نے وہ پڑھنا شروع کردیا اور پڑھتے پڑھتے دو دن مزید وہاں اس ایئرپورٹ پہ رہا۔

آخرکار ایک دن ایک بڑا افسر میرے پاس خود آیا اور کہنے لگا آپ اتنے دنوں سے پریشان ہیں آپ میرے پاس آئیں' وہ مجھے اپنے پاس کنٹرول روم میں لے گیا۔ وہاں ہر طرف کیمرے فٹ تھے اس نے اس ڈیٹ کا کیمروں کا ڈیٹا کھلوایا اور پھر کئی گھنٹے وہ سرچ کرتے کرتے آخر اسی جگہ اور اسی لمحے تک پہنچ گیا میں نے کیمرے میں دیکھا۔ میں سو رہا ہوں اور ایک صفائی کرنے والا سویپر آیا اس نے بریف کیس کو اٹھایا پھر رکھ دیا پھر دوسرے بیگ اٹھائے پھر آخرکار اس نے یہ بریف کیس اٹھایا اور اٹھا کر ساتھ ہی ٹائلٹ سے منسلک وہ چھوٹا سا کمرہ جہاں صفائی کا سامان ٹشو وغیرہ پڑے ہوتے ہیں اس نے وہاں رکھ دیا۔

اس کے بعد کیمرے سے منظر ختم ہوگیا لیکن اس آدمی کا چہرہ واضح نظر آیا۔ اس افسر نے فوراً صفائی کے معمور افسر کو کال کی اور اس کو اس چہرے اور اس حلیے کے شخص جو فلاں وقت اور فلاں تاریخ کو اس کی ڈیوٹی تھی۔ اس کے بارے میں اس نے بتایا۔ دو تین گھنٹے کے بعد سکیورٹی عملہ اس کو پکڑ کر لے آئے۔ انہوں نے اس کو کرسی پر بٹھا دیا اور فوراً پھر کیمرہ آن کیا اور آن کرنے کے بعد اسے وہ منظر دکھایا۔ اس کی شکل ملائی۔ اس سے کہنے لگے دیکھا تجھے پتہ ہے تو بہت غریب ہے اور تجھے علم ہے کہ تو نے کس کی مجبوری کی وجہ سے چرایا ہے۔ لیکن اگر یہ شخص بغیر کیش کے چلا گیا تو ہمارے ملک کی بدنامی ہے اور تیری خیر اسی میں ہے کہ تو خاموشی سے یہ سارا بریف کیس بالکل اسی مکمل کیش کے ساتھ واپس کردے ورنہ تیرا کیس بہت اونچی سطح پر جائے گا اور تجھ پر بہت بڑا مقدمہ بن جائے گا اور ساری عمر جیل میں سڑتا رہے گا۔ وہ ایک دم رونے لگ گیا اور معافی اور معذرت کرنے لگ گیا اور کہنے لگا کہ میں ابھی آپ کو دیتا ہوں لیکن میں نے کچھ اس میں سے خرچ کرلیے تھے۔ پھر وہ افسر' میں' سکیورٹی گارڈ بڑی گاڑی میں بیٹھے نامعلوم کس طریقے سے وہ بریف کیس ایئرپورٹ سے باہر نکال کر وہ ایئرپورٹ کے فلیٹس میں لے گیا تھا۔ ہم اس کو لے کر اس کے گھر گئے گھر میں اس نے اپنے پرانے بستروں میں وہ بریف کیس چھپا رکھا تھا۔ اس نے جتنے پیسے خرچ کیے سکیورٹی افسر نے وہ رقم اور پیسے تمام مکمل ادا کیے۔ حتیٰ کہ ایک لیٹر لکھا جس میں اپنی طرف سے ایئرپورٹ کی طرف سے حتیٰ کہ اپنے ملک کی طرف سے معذرت لکھی اور معذرت میں لکھا کہ میں معذرت کرتا ہوں میری وجہ سے آپ کو کئی دن کی مشقت و پریشانی ہوئی اور مجھے باعزت اپنے ملک روانہ کیا۔

میں حیران ہوا میرا استقبال کیسے ملازمی لوگ تھے جن کے دلوں میں ترس پیدا نہیں ہو پا رہا تھا اور جو بے رحم اور بے ترس تھے اور میں مارا مارا پھر رہا تھا۔ یقین جانیے اتنے دنوں میں سوائے چائے کے چند کپ اور دو تین بسکٹ کے میں نے کچھ نہیں کھایا۔ میں نہیں سویا اور سویا اس وقت جب مجھے وہ خواب والدہ کا آیا اور میری والدہ نے خواب میں مجھے اس وظیفے کے بارے میں یاددہانی کرائی تو غافل کیوں ہے۔۔۔ تو اس وظیفے کو پڑھ۔ پھر کیا تھا۔۔۔ میں نے دن رات' وضو بے وضو یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ شاید میرے اندر وجدان تھا' پاگل پن تھا اور مجھے کہیں سہارا نہیں مل رہا تھا اور پھر میں نے جس توجہ' جس طاقت' جس دھیان اور جس یقین سے پڑھا وہ مجھے پتہ ہے۔ کبھی کبھی آج بھی وہ گھڑیاں سوچتا ہوں اور اپنی اس بے کلی' بے قراری' بے خودی اور پریشانی کا سوچتا ہوں تو خود حیران ہوتا ہوں اور پھر کبھی کبھی اپنے اوپر حیران ہوتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی قوت اور طاقت اور اللہ کے نام کی برکت پر حیران ہوتا ہوں کہ اللہ نے اس وظیفے کی برکت سے مجھے کتنا کچھ نوازا اور کیسے لوگوں کے دلوں میں محبت اور پیار پیدا ہوا۔

قارئین! واقعی یہ وظیفہ لوگوں کے دلوں میں محبت' پیار' الفت' خیرخواہی اور اپنی گمشدہ چیزوں کے حصول کیلئے ایک انوکھا وظیفہ ہے۔ نفرت کو ختم کرتا حتیٰ کہ نفرت کی آگ کو بجھانے کیلئے اس سے بڑھ کر وظیفہ اور کہیں نہ ملے یا کہیں نہ پائیں۔

پورے جسم کی الرجی' دھدر کا کامیاب دم

پہلے 7 یا 11 بار درود پاک پڑھ کر دھدر پر پھونک ماریں پھر آیت الکرسی ایک بار پڑھ کر دھدر پر پھونک ماریں' پھر سات بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر سوئی (کپڑوں والی سوئی) سے دھدر کے گرد دائرہ بناتا ہے۔ (اس دوران سانس نہیں لینا) پھر سات بار اوپر سے نیچے لائنیں لگاتی ہیں دائرے کے اندر اوپر سے نیچے لائنیں (سانس نہیں لینا) اور سات بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتی ہے۔ پھر سات بار بسم اللہ مکمل پڑھ کر آڑی لائنیں لگاتی ہیں (جیسے کاپی پر ڈبے بناتے ہیں) سانس روک کر' پھر سات بار درود شریف پڑھ کر پھونک مارتی ہے۔ پھر ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر پھونک مارتی ہے۔ آخر میں تین بار یا شافی یا شافی کہہ کر پھونک مارتی ہے۔ تین دن کے دم سے پورے جسم کی الرجی' دھدر' سکن پرابلم وغیرہ ٹھیک ہوجاتی ہے۔ (طاہرہ ظفر)

ڈائٹنگ کے فوائد کم نقصانات زیادہ

پروفیسر اسامہ (اسلام آباد)

یہ لوگ آئس کریم دہی پنیر وغیرہ سے سخت پرہیز کرتے ہیں۔ یہ غلط انداز ہے۔ خاص طور پر خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ ایک ہزار ملی گرام کیلشیم کیلئے بغیر بالائی کا دودھ دہی استعمال کرتی رہیں ورنہ ان کی ہڈیاں کمزور ہوجائیں گی

دبلے پتلے ہوں مگر۔۔۔!

اس کی خاطر اپنی غذا سے چکنائی مکمل طور پر خارج نہ کیجئے۔ یہ درست ہے کہ غذا میں روغنی اجزا کا تناسب کم ہونا چاہیے لیکن اس سے مکمل پرہیز بھی غلط اور نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ غذا میں ان کی موجودگی سے جسم کو ضروری حیاتین جذب کرنے میں مدد ملتی ہے۔ پرہیزی غذا کے حراروں میں سے 20 سے 30 فیصد حرارے روغنی اجزا سے ملنے چاہئیں۔ امریکن ڈائی ٹیٹک ایسوسی ایشن کی ماہر کے مطابق کم از کم 20 فیصد حرارے روغنی اجزا سے ملنے ضروری ہیں۔ گویا روزانہ کی غذا میں ان کی مقدار 34 سے 44 گرام ہونی چاہیے۔ روغنی اجزا اس سے کم مقدار میں استعمال کرنے کے نتیجے میں جلد کی خشکی کے علاوہ بال جھڑنے کی شکایت لاحق ہوسکتی ہے بلکہ ماہواری کی بندش کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

ڈائٹنگ کرنے والوں کی اکثریت ابھی تک بہت سی چیزوں سے پرہیز جب کہ زیادہ مقدار میں گوشت کا استعمال ضروری سمجھتی ہے لیکن غذائی اعتبار سے خالص گوشت کا استعمال متوازن اور درست نہیں ہوتا بلکہ یہ محفوظ بھی نہیں قرار پاتا۔ اس کی وجہ سے جو تکالیف لاحق ہوسکتی ہیں ان میں جگر، بدبودار سانس، گردوں کو نقصان قابل ذکر ہیں۔ پروفیسر نیوٹریشن کی ڈاکٹر لنڈا وان ہارن کے مطابق صرف گوشت استعمال کرنے والے خود کو حیاتین اور معدنی نمکیات سے بھی محروم کرلیتے ہیں۔

گوشت اور دودھ اور اس سے بنی اشیا کا مکمل ترک کرنا بھی غلط ہوتا ہے۔ ڈاکٹر وان ہارن بتاتی ہیں کہ محض سلاد پر زور کرنا مناسب بلکہ غلط ہوتا ہے۔ گوشت، دودھ وغیرہ سے مکمل پرہیز کرنے والے بڑی قیمتی اور اہم غذائی اجزا سے خود کو محروم کرلیتے ہیں مثلاً ان کے جسم میں پروٹین کے علاوہ کیلشیم، فولاد، جست (زنک) اور حیاتین ب 12 کی قلت ہوجاتی ہے۔ ویسے سخت قسم کے سبزی خوروں کے لیے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ حیوانی پروٹین کی جگہ دالیں، دودھ، دہی، پھلیاں، گندم، چاول، مٹر، مونگ پھلی اور کیلشیم سے بھرپور سنگترے کینو وغیرہ کا رس استعمال کریں۔ صرف سبزیوں پر گزارا اور گزر کرسکتے ہیں آسان نہیں۔

ڈائٹنگ کرنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ دودھ کو اپنی غذا سے بالکل خارج نہ کریں۔ یہ لوگ آئس کریم دہی پنیر وغیرہ سے سخت پرہیز کرتے ہیں۔ یہ غلط انداز ہے۔ خاص طور پر خواتین کیلئے ضروری ہے کہ وہ روزانہ ایک ہزار ملی گرام کیلشیم کیلئے بغیر بالائی کا دودھ دہی استعمال کرتی رہیں ورنہ ان کی ہڈیاں کمزور ہوجائیں گی۔ ڈاکٹر وان ہارن کے مطابق آٹھ اونس دودھ میں نوے حرارے ہوتے ہیں اور بغیر بالائی کے ایک پیالی دہی میں 100 حرارے ہوتے ہیں۔ روزانہ ایک پیالی دہی اور ایک گلاس دودھ کے ذریعے سے کیلشیم کی روزانہ درکار دو تہائی ضرورت پوری ہوجاتی ہے۔ جسمانی اعتبار سے سرگرم مرد و خواتین کو کم حراروں والی محض ایک دو اشیاء پر گزر کرنے کا انداز اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ یہ خطرناک ہوتا ہے۔ ماہرین کی رائے میں اس طرح جسم کا نظام استحالہ (میٹابولزم) سست پڑ جاتا ہے کیونکہ وہ کم حراروں کی وجہ سے جسم کی توانائی بچانے کی کوشش میں لگ جاتا ہے تو جسم فاقہ کشی کی وجہ سے اس میں جمع چربی اور عضلات کو گھلانے لگنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ بظاہر یہ درست لگتا ہے لیکن اس کی وجہ سے متلی، چکر، تھکن بلکہ بے ہوشی بھی ہوجاتی ہے۔

ورزش کو نہ بھولیے کیونکہ اس کے بغیر موٹاپے سے صحیح معنوں میں نجات نہیں مل سکتی۔ ورزش سے عضلات متحرک ہوکر فاضل چربی کو خوب گھلانے لگتے ہیں اور کمزوری بھی نہیں ہوتی۔ ڈائٹنگ کا مقصد حرارے کم کرنا ہوتا ہے، جسم کو ضروری غذائی اجزا سے محروم کرنا نہیں ہوتا۔

ڈائٹنگ کے ہماری صحت پر اثرات

ایک بچی پچھلے چھ ماہ سے ڈائٹنگ کررہی تھی اچانک اس کی طبیعت خراب ہوگئی، سانس پھولنا شروع ہوگیا، کچھ کھایا نہیں جاتا، وزن کم ہورہا ہے، کمزور ہوتی جارہی ہے۔ ڈاکٹرز کو دکھایا سب نے کہا ٹی بی ہے۔ مریضہ کا معائنہ کیا گیا تو پھیپھڑوں کا کوئی مسئلہ نہیں لگ رہا تھا۔ خون کا ٹیسٹ اور ایکسرے کرایا، ایکسرے میں چند پرانے نشان تھے۔ گھر والوں کو بتایا کہ خون کی شدید کمی ہے اس لیے اسے یہ تکالیف ہیں۔ خون کی کمی (فولاد کی کمی تھی) اسے آئرن کی گولیاں اور فولک ایسڈ کی گولیاں دی گئیں۔ مریضہ کے گھر والے دوا خرید کر لائے اور خفا ہونے لگے۔ ڈاکٹر صاحب کیا آپ ہمارے ساتھ مذاق کررہے ہیں۔ ہم نے اسے ڈاکٹروں کو دکھایا۔ مہنگی دوائیں کھلائیں۔ اس سے یہ بچی ٹھیک نہیں ہوئی۔ آپ نے جو دوا لکھی ہے یہ تو پورے مہینے کی دوا صرف 30 روپے کی ہے۔ آپ نے نہ تو بخار کے لیے دوا دی۔ نہ ٹی بی کی دوا دی۔ خون کی رپورٹ کل رات ہم نے لی تھی۔ ایک دوسرے ڈاکٹر کو بھی دکھایا۔ اس نے بتایا تھا کہ خون کی ڈرپ چڑھے گی اور انجکشن بھی لگیں گے۔ لیکن آپ نے تو یہ اتنی سستی دوا دے دی۔ ہم کوئی زکوٰۃ کے مستحق تھوڑی ہیں۔ ہم دوا خرید سکتے ہیں۔ آپ براہ مہربانی بچی کا صحیح علاج کریں۔ انہیں بتایا کہ بخار اور کمزوری خون کی کمی کی وجہ سے ہے۔ خون میں اضافہ ہوگا تو بخار کی یہ کیفیت خود بخود ختم ہوجائے گی۔ انہیں یقین نہیں آیا۔ ان کی ایک کزن کا میں علاج کرچکا تھا۔ وہ اگلی مرتبہ انہیں ساتھ لائے۔ میں نے انہیں تسلی دی اور کہا کہ یہی دوا لیتے رہیں۔ بچی کو انڈا اور گوشت، سبزی، دلیہ، ابلا ہوا پانی دیں۔ بہرحال وہ دوا لیتے رہے۔ 15 دن بعد ہیموگلوبن کا ٹیسٹ کرایا تو وہ پہلے کے مقابلے میں 3.2 زیادہ تھا۔ (پہلے 5.5 تھا اب 8.7 ہوگیا تھا)۔ وہ بہت حیران ہوئے کہ اتنے سستے علاج سے فائدہ ہوگیا۔ ایک ماہ میں بچی کا ہیموگلوبن 4.9 ہوگیا۔ وہ بہت بہتر تھی۔ چونکہ مریضہ پہلے ڈائٹنگ کررہی تھی اس نے بالکل کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔ شروع میں تو وہ خود کم کھاتی تھی۔ لیکن کچھ عرصے بعد اس کی یہ کیفیت ہوگئی کہ اسے کسی چیز کے کھانے کا دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ متلی اور بخار کی کیفیت رہنے لگی۔ بچی نے بتایا کہ 5 ماہ میں میرا وزن تقریباً 20 کلوگرام کم ہوگیا۔ اب میں خود کو وزن کے لحاظ سے بہتر محسوس کرنے لگی۔ لیکن کسی نے یہ تبصرہ کردیا کہ ٹی بی بھی ہوسکتی ہے۔ بس میری حالت بہت خراب ہوگئی۔ مریضہ کے والدین نے ایک ماہ بعد پوچھا کہ یہ بتائیں کہ اتنی سستی دوا سے یہ ٹھیک کیسے ہوگئی۔ انہیں بتایا کہ دوا کی قیمت مسئلہ کا حل نہیں۔ اصل چیز تشخیص ہے۔ اس لڑکی نے ڈائٹنگ کی اور بالکل کھانا پینا چھوڑ دیا اور اس کے نتیجے میں جسم میں کمزوری واقع ہوئی۔

منہ میں ذائقے کی جو حساسیت (Taste Budad) ہوتی ہیں وہ بھی متاثر ہوگئیں۔ اس لیے کوئی چیز مزیدار نہ لگی۔ جسم میں فولاد کی کمی ہوگئی۔ غذا میں فولاد کم ہونے سے خون کا ہیموگلوبن کم ہوگیا ہیموگلوبن بنیادی اہمیت کی چیز ہے۔ اس کی کمی سے سانس پھولنا شروع ہوا۔ غذائیت کی کمی سے خون اور خون کی کمی سے بخار جیسی کیفیت رہنے لگی جسے ٹی بی سمجھ رہے تھے۔ جب خون کی کمی کا مسئلہ حل ہوا تو تمام مسائل حل ہوگئے۔

پھولوں کے انسانی زندگی پر اثرات

سمیرا امین

پھول اپنے اندر اتنی قوت رکھتے ہیں کہ انہیں سونگھنے اور چھونے سے اعصاب پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ بعض مرتبہ انہیں دیکھ کر بھی دل شاد ہوجاتا ہے اور خراب موڈ میں تبدیلی آنے کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے شفایابی کا احساس عیاں ہونے لگتا ہے۔

ہر پھول کا رنگ ہی جدا نہیں ہوتا بلکہ خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے جو کہ ماحول کو معطر رکھتی ہے اور انسانی ذہن پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہے ایسے اثرات مرتب کرتی ہے ایسے اثرات ذہنی اور جسمانی بلکہ دلی مسرت کا باعث ہوتے ہیں۔ پھولوں کی بدولت پیدا ہونے والے پاکیزہ جذبات روحانی آسودگی کا سبب بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ربوبیت یوں تو کائنات کی ہر شے میں عیاں ہے لیکن خوش رنگ خوشنما پھول قدرت کی صناعی کا بہترین مظہر ہیں اور جو خوبصورتی، دلکشی، رنگینی اور حساسیت قدرت نے پھولوں کو بخشی ہے اس کی مثال کہیں اور نہیں ملتی۔ رنگوں کی بہاریں بکھیرتے اور خوشبو لٹاتے پھول اس کائنات کا اصل حسن ہیں جو زمین کا زیور ہی نہیں بلکہ گھروں کی شان، محفل کا حسن، طب کا حصہ اور خوبصورتی کی علامت بھی ہیں۔

پھولوں کی زبان: یہ بات غلط نہیں ہے کہ پھول اظہار کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں جن کے ذریعہ ہم اپنے دلی جذبات واحساسات دوسروں تک بآسانی پہنچا سکتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ مد مقابل بھی پھولوں کی خاموش زبان اور ان کے ذریعہ پیغامات کی ترسیل کو بخوبی سمجھتا ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی کو سرخ گلاب کا تحفہ پیش کیا جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ تحفہ دینے والا محض گلاب پیش نہیں کررہا ہے بلکہ اظہار محبت کر رہا ہے یا اپنی چاہت سے آپ کو آگاہ کرنا چاہ رہا ہے۔ اسی طرح سفید پھولوں مثلاً چنبیلی، گل یاسمین اور موتیا کا تحفہ دینے والے پاکیزہ جذبات واحساسات کا اظہار کررہے ہوتے ہیں۔ زرد رنگ کے پھول پیش کرنا نفرت، رقابت اور حسد جیسے منفی جذبات کا مظہر سمجھا جاتا ہے اور نیلے رنگ کے پھول ایک سچے دوست کی دوستی کا اقرار ہوتے ہیں یعنی پھول اپنی خاموش زبان سے ان تمام جذبوں کا اظہار کردیتے ہیں جنہیں بیان کرنے کیلئے الفاظ تلاش کرنا پڑتے ہیں۔

پھولوں کے روحانی اثرات: پھولوں کی بے شمار اقسام پر جب نگاہ جاتی ہے تو یہ جان کر عقل انسانی حیرت میں پڑ جاتی ہے کہ ہر پھول کا رنگ ہی جدا نہیں ہوتا بلکہ خوشبو بھی مختلف ہوتی ہے جو کہ ماحول کو معطر رکھتی ہے اور یہ خوشبو انسانی ذہن پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہے ایسے اثرات جو ذہنی اور جسمانی بلکہ دلی مسرت کا باعث ہوتے ہیں۔ پھولوں کی بدولت پیدا ہونے والے پاکیزہ جذبات روحانی آسودگی کا سبب بنتے ہیں اور ان کی رنگت کے علاوہ بھینی بھینی مہک اعصاب کو پرسکون کردیتی ہے۔ پھول اپنے اندر اتنی قوت رکھتے ہیں کہ انہیں سونگھنے اور چھونے سے اعصاب پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں بلکہ بعض مرتبہ انہیں دیکھ کر بھی دل شاد ہوجاتا ہے اور خراب موڈ میں تبدیلی آنے کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے شفایابی کا احساس عیاں ہونے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بیماروں کو عام طور پر پھولوں کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے جس سے انہیں ایک ان دیکھا سکون اور اطمینان ملتا ہے۔

شخصیت اور پھولوں کے اثرات: بعض دوسری چیزوں کی طرح انسانی شخصیت پر پھولوں کے بڑے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور تحقیق سے علم ہوتا ہے کہ محض پھولوں کی پسند ہی کی بنیاد پر کسی شخصیت کے بارے میں بہت کچھ جانا جاسکتا ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو اگلی سطروں میں موجود ان اہم پھولوں پر غور کریں اور اندازہ لگائیں کہ یہ بات کس حد تک درست ہے۔

گلاب: اس پھول کو پسند کرنے والے بڑے ذہین اور آزادی پسند ہوتے ہیں جن کی دلچسپیاں بے شمار مگر خیالات تبدیل ہوتے ہیں۔ یہ سفر کے شوقین ہوتے ہیں اور نت نئی باتوں کے علاوہ انوکھے خیالات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ جسمانی اور ذہنی تکالیف برداشت کرنے میں ماہر ایسے افراد جس قدر شدت سے محبت کرتے ہیں اتنی ہی شدید نفرت کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

چنبیلی: اس سفید رنگ کے پھول کو پسند کرنے والے افراد خوش وخرم طبیعت کے مالک لیکن بڑے تیز اور پرسکون ہوتے ہیں جن میں صبر اور تحمل کی خاصیت بھی ہوتی ہے۔ **نرگس:** اس خوبصورت پھول کے چاہنے والے وعدے کے سچے دوستی اور محبت کے معاملے میں وفادار ہوتے ہیں۔ فراخ دل ہونے کے ساتھ انہیں کوئی ذمہ داری سونپ دی جائے تو اسے بہت دیانتداری کے ساتھ نبھاتے ہیں۔ **سورج مکھی:** اپنے مزاج، گفتگو اور تقریر کے کمال سے دوسروں کو متاثر کرنے والے افراد جو قدرے مغرور مگر بے حد حساس بھی ہوتے ہیں سورج مکھی کو پسند کرتے ہیں۔ اپنے معاملات میں کسی قسم کی مداخلت قطعی برداشت نہیں کرتے مگر بظاہر نرم مزاج دکھائی دیتے ہیں۔ **گیندا:** اس پھول کو پسند کرنے والے بے حد فیاض ہوتے ہیں اور زندگی کی حقیقتوں سے آگاہ جن میں وجدان کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ہمیشہ سوچتے رہنا اور سنجیدہ نظر آنا ان کی خاصیت ہوتی ہے۔ **موتیا:** اس پھول کی محبت میں مبتلا افراد دراصل محبت کے معاملے میں خاصے جذباتی ہوتے ہیں لیکن ساتھ ہی حقیقت پسند اور قدامت پسند بھی جن پر حالات کی تبدیلی بہت زیادہ اثر انداز نہیں ہوتی ہے۔ **رات کی رانی:** رات کو مہکنے والے اس پھول کے شیدائی مضبوط قوت ارادی کے مالک اور توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ہمدردی کے جذبات سے لبریز شخصیت کے حامل یہ افراد دوسروں کی رہنمائی خوش اسلوبی سے کرتے ہیں۔ **کنول:** ماحول دوست واحباب کا اثر قبول کرنے والے ایسے افراد بہت مضبوط قوت ارادی کے مالک اور ارادے کے پکے ہوتے ہیں اور ایک ہی وقت میں حقیقت پسند اور تخیلاتی بھی ہوسکتے ہیں اور اپنا کام پوری آزادی اور مکمل اعتماد کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں۔ **بیلا:** اس پھول کو پسند کرنے والے افراد نیک اور پاک دامن ہوتے ہیں لیکن اگر غلط راستے کا انتخاب کرلیں تو اتنے ہی برے بھی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد بے حد ذہین اور ملنے جلنے والوں میں امتیاز کے حوالے سے مہارت رکھتے ہیں۔

ایڈیٹر کی قارئین سے پرزور اپیل

ایڈیٹر قارئین کا مشکور ہے کہ سابقہ اپیل دیمک کے بارے میں قارئین نے اپنے مشاہدات وتجربات بھیجے۔ قارئین کی امانت قارئین تک پہنچانے کیلئے بھیجے "دیمک سے نجات تجربات کے بعد" عبقری میں شائع ہونا شروع ہوگئے ہیں۔ فوری طور پر دو بیماریوں "نظر کی کمزوری خاص طور پر بچوں کیلئے یا بڑوں کیلئے اور نیند نہ آنے کیلئے یعنی بے خوابی" کے بارے میں اپنے روحانی یا طبی تجربات، مشاہدات، کوئی ٹوٹکہ، کوئی نسخہ، کوئی عمل ایڈیٹر عبقری کو بھیجیں ایڈیٹر آپ کا مشکور ہوگا۔ قارئین! چونکہ ڈاک بہت زیادہ ہوتی ہے اس لیے لفافے پر جہاں عبقری کا پتہ لکھا ہوا ہے کونے پر موٹا موٹا یہ لفظ ضرور لکھیں "نظر کیلئے اور نیند کیلئے" تاکہ آپ کا لفافہ فوری طور پر کھولا جائے۔ (ایڈیٹر عبقری)

"زود ہضم غذائیں" جسم میں نئی زندگی پیدا کرتی ہے جہاں حرارت بخشتی ہے ہضم کو درست کرتی ہے جسم کو طاقت دیتی ہے۔ "زود ہضم غذائیں" جسم کے بڑھنے کی کمزوری کا ازالہ کرنے کے لئے خون پیدا کرتی ہیں اور صحت مند بناتی ہیں۔

عبقری رسائل و ادویات' کتب آپ کے شہر میں

0622272198۔
[illegible] 77??38
0321-5247683۔
0336-0195306
0344-9381698
0992-33?64?
057-2602020۔
0300-6968538
0312-5619880۔
0301-7591?9?
0313-5417976
0333-6320786۔
0301-6790175
0333-63?7755۔
0673332712۔
0321-9632036
0334-6652912
0314-900?293۔
0334-5800786
0314-3850234
0334-4082698
0331-8464456
0346-5771975
0333-3215348
0348-9520528
0301-5514113
0303-7372281
0685-572654
0305-5038040
0333-5848351۔
0341-4037028

042-35390737
0333-6054044
0300-4059957
0314-3099787
0302-5898995
0345-2567447۔
0300-6348123
0346-6747112
0315-8701970
0835-430184
0301-6762480۔
0300-5665317
0341-6616915۔
0300-2539685
0334-3100982
0302-7296211
0312-3710911
0333-7452600
0333-6363870
0322-7849580
0333-7674684
0344-5419941
0301-7118200
0333-6843333
0628-801064
0300-3215348
0301-2919092
0300-3218560
0333-3364927
0333-6003070
0344-4070752
0336-0312694
08-1-2524617
0300-7780221
0307-5137855
0300-4340814
0313-4874544
0302-6292132۔
0332-5878032
0300-5453745
0344-9116511
0307-8321946
0300-8358645
0345-8709947

0322-4614031
0322-4227474
0345-3228855
0321-5734321
0300-8583677
0333-6031077
0321-7962650
0303-7523280
0300-2753463
0300-8381461
0306-8632292
0321-5521832
0300-9175500
0333-8884615
0346-9616224
0333-3436222
0335-1580590
0331-7584075
0322-4861522
0321-9702005
0333-8775548
0332-7848812
0306-8281075
0301-5497007
0321-7584846
0315-7380079
0314-8204421 بک ہاؤس
0346-4934044

عبقری بیرون ممالک
201-683-1882
630-589-6432
0044-7880-9842-16

ایجنسی ہولڈر کے خلاف قارئین کی شکایات

بعض جگہ سے مسلسل شکایات آ رہی ہیں کہ ایجنسی ہولڈر عبقری کی ادویات کے ساتھ ساتھ اپنی غیر مستند اور بعض ادویات بھی چلا رہے ہیں۔ ادارہ صرف عبقری ادویات کی اجازت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ادویات کے نقصانات کے ہم ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ قارئین اصرف عبقری ادویات ہی خریدیں۔ اگر کہیں ایسا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔ ہم ایجنسی منسوخ کرنے کے مجاز ہیں۔ کبھی اصل قیمت سے زیادہ ادا نہ کریں۔ (ادارہ)

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات' تعویذات اور وظائف کی الف ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے تھے۔ قارئین! عبقری کی طرف سے انکی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

[illegible]

ٹھنڈی مراد

گرمی کے امراض کی دشمن

ٹھنڈی مراد کا لاجواب تحفہ

گرمی کی جلن سوزش جب جسم میں بڑھ جاتی ہے تو پھر سانس کا پھولنا، سر چکرانا، ہاتھ پاؤں میں جلن اور تپش، منہ کی خشکی، آنکھوں کے سامنے اندھیرا، دل ڈوب جانا، بھوک ختم، چہرہ کا رنگ سیاہ ہو جانا اور حلقے پڑ جانا، قبض، ہائی بلڈ پریشر، اچانک چونک اٹھنا، ہونے کے بعد بھی [illegible] ... نوجوانوں میں قطرے، جریان، احتلام وغیرہ۔ عورتوں میں لیکوریا اور دیگر امراض ان تمام امراض کیلئے "ٹھنڈی مراد" صدیوں سے آزمودہ دوا ہے۔ [illegible] مستقل استعمال کرنا ہمیشہ کیلئے فائدہ مند ہے سالہا سال کے تجربات کے بعد اس کے فوائد یہ دوائی ہمارے پاس گزشتہ چالیس سال سے زیادہ عرصے سے بن رہی ہے۔ چالیس سال میں "ٹھنڈی مراد" کے موصول ہونے والے نتائج گمان اور خیال سے بالاتر ہیں۔ چند فوائد پیش خدمت ہیں۔ پرانی [illegible] معدے کی تیزابیت [illegible] کیلئے فوائد: ایک صاحب بہت عرصہ جیل میں رہے، قید تو ختم ہوگئی لیکن وہاں سے معدے کی تمام بیماریاں لے آئے انہیں "ٹھنڈی مراد" [illegible]۔ چند ماہ کے مسلسل استعمال سے وہ واقعی صحت یاب ہوگئے۔ انہوں نے جو فوائد بیان کیے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ مجھے معدے میں گرمی اور تیزابیت بہت زیادہ [illegible] وقت [illegible] اور دل تار رہتا تھا "ٹھنڈی مراد" کے استعمال نے مجھے ان تمام امراض سے نجات دے دی۔ [illegible] زیادہ تھی "ٹھنڈی مراد" سے [illegible] آخرکار "ٹھنڈی مراد" کے کچھ عرصہ مستقل استعمال سے لاجواب فائدہ ہوا۔ مزید بتایا کہ میرا دل [illegible] تھا اور [illegible] ہوتا تھا دل کی دھڑکن [illegible] تیز ہو جاتی تھی اور [illegible] چھا جاتی تھی وہ "ٹھنڈی مراد" سے ٹھیک ہوگئی۔ میں نے اس کا نام سنا کہ ٹھنڈی مراد، سمجھ شاید گرمی کے موسم کیلئے ہو [illegible] استعمال کرائی اور خود استعمال کی "ٹھنڈی مراد" گرمی اور سردی کی ہر بیماری کیلئے مفید ہے۔ ایک [illegible] گردے میں پتھری تھی [illegible] "ٹھنڈی مراد" [illegible] استعمال کی اور پتھری ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل گئی پتھری کے اب تک بیشمار مریض اسے استعمال کر چکے ہیں۔ سوزاک اور آتشک کے مریضوں میں بھی [illegible] لاجواب رزلٹ ہیں۔ ایسے نوجوان جو پیشاب سے پہلے یا بعد میں قطروں کی شکایت کرتے ہیں انہیں "ٹھنڈی مراد" کے استعمال سے لاجواب [illegible] پیشاب کے قطرے گرنے شروع ہو جائیں یا منی کے قطرے نکلنا شروع ہو جائیں ایسے لاتعداد ڈھیروں مریضوں کو [illegible] "ٹھنڈی مراد" [illegible] بہترین فائدہ ہوا۔ ہاتھ پاؤں میں مسلسل جلن ہو "ٹھنڈی مراد" استعمال کرنے سے جلن کے ڈھیروں مریض تندرست ہو [illegible] آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے تو لاتوں نہ ہوں بس "ٹھنڈی مراد" استعمال کریں اس کے لاجواب فوائد آپ کے سامنے [illegible] جسم کے جوڑوں کا منجمد ہو جانا، ڈپریشن، ٹینشن کے کسی مریض نے یہ دوائی استعمال کی ہو آج تک ایسا نہیں ہوا کہ اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔

قیمت فی پیک -/120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

خون صفاء

بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید

کیمیکل، مصنوعی غذائیں اور دن رات مصالحہ دار چیزوں کا استعمال آخر کچھ تو رنگ لاتا ہے اس کا اثر [illegible]۔ خون میں زہر [illegible] اور تیزابی مادے انتہائی زیادہ ہو جاتے ہیں اس کا اثر جسم کی جلد پر ہوتا ہے اور یہ داغ جلد پر ابھار بن کر خوبصورت اور حسین کو بدصورت بنا دیتے ہیں۔ [illegible] اس کا علاج لوشن اور کریم سے کیا جاتا ہے حالانکہ یہ باہر کا مسئلہ نہیں بلکہ اندر کا مسئلہ ہے۔ اندرونی طور پر خون کو صاف کیا جائے، وہ تیزابی اور زہریلے مادے ختم کیے جائیں [illegible] داغ جلد کو داغدار کرنے کی اصل وجہ ہیں۔ خون صفا، جڑی بوٹیوں کا ایسا لاجواب مرکب ہے جو نہایت بے ضرر اور یقینی [illegible] جو لوگوں نے اس مرض میں آزمایا اور مفید پایا۔ اگر چہرے کے کیل مہاسے جو کسی کریم، لوشن یا ٹوٹکے سے نہ جاتے ہوں آپ نے لاکھ پرہیز کیا لیکن پھر بھی مسئلہ حل نہ ہوا بس ایک ڈبہ خون صفا آپ کی بے اعتمادی کو اعتماد کا لباس پہنا دے گی۔ چہرہ کتنا ہی بدصورت ہو داغ دار ہو پرانے کیل مہاسے ہوں [illegible] نشان چھوڑ دیا ہو یا بار بار چھائیاں، داغ دھبے کیل مہاسے بن جاتے ہوں۔ بس خون صفا اعتماد سے استعمال کریں جتنا پرانا مرض ہو اتنی مستقل مزاجی اور اعتماد سے استعمال کریں۔ پھلی [illegible] جسم و جان کو شفا ہے کہ میرا کیا فائدہ ہے۔ جلدی خرابی، پرانی خارش، جلن اور پھوڑے پھنسی، چاہے [illegible] وجہ خون کی خرابی ہو کسی قسم کا انفیکشن ہو، الرجی ہو یا شوگر کی وجہ سے ہو بس خون صفا کے استعمال سے ہر قسم کی پرانی خارش، جلن اور زخم کانٹے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ایسے پرانی خارش اور الرجی [illegible] جو کسی بھی دوا سے تندرست نہ ہوتے انہیں یہی دوائی استعمال کیلئے دی خوب سے خوب تر فائدہ ہوا۔ برسات کے موسم میں بڑوں بچوں کو خارش، کیل اور زخم ہو جائیں تو خون صفا پر اعتماد آپ کو تمام ادویات اور مرہموں سے بے نیاز کر دے گا [illegible] جلد سیاہ ہوتی ہے اور کوئی وجہ سمجھ نہیں آتی [illegible] خون صفا کی استعمال کر کے دیکھیں۔ سوزش، سوالیہ انگیزیما، داد، چنبل، خارش خشک یا پیپ والی سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس کے علاوہ وہیں [illegible] بچے کی آزمودہ اور موثر دوا ہے ہائی بلڈ پریشر میں خوب فائدہ دیتی ہے۔ بواسیر کسی بھی قسم کی ہو اس میں مفید ہے۔ سوزاک پیشاب کی بیماریوں کیلئے خوب [illegible] آزمودہ ہے۔ قیمت -/120 روپے [illegible]

[illegible] مستقل مزاج ہے جس خواتین جو ذرا سی بات پر مشتعل ہو جاتی ہیں یا وہ خواتین جو ... کیلئے "کوہ پیش ..." بہترین تحفہ ہے۔

سدا بہار حسن خوبصورتی پیکیج

لائے ایسا نکھار کہ آجائے بہار

معیار میں اعتماد سے بھی آگئے

حسن آواز میں ہو یا تاج محل میں ہو یا نشاط باغ میں حس اپنا فطری مطالبہ رکھتا ہے۔ یہی فطری مطالبہ انسان کی کمزوری ہے۔ حسن اللہ کی نعمت ہے' حسن انسان کی شخصیت کا آئینہ ہے اور اس کے دلی خیالات کا عکس ہوتا ہے عربی کی کہاوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو بڑی نعمتیں عطاء کی ہیں۔ حسن اور پانی' بے داغ اور صاف شفاف جلد ہر عمر میں اپنی طرف مائل کرلیا کرتی ہے۔ یہ ایک ایسا خوبصورت خواب ہے جو ہر عورت کی آنکھوں میں ہوتا ہے چاہے وہ پندرہ سال کی ہو یا پچاس کی۔ حسن اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے' یقیناً دودھ بیچنے والی نے سچ کہا تھا کہ میرا چہرہ میری دولت ہے' چہرے ورق ورق پڑھے جاتے ہیں' ان پر نظر آنے والی سطر سطر آپ کی شخصیت کردار اور عادات واطوار کی مظہر ہوتی ہے۔ آج حسن کے رازوں سے پردہ اٹھا ہی دیتے ہیں۔ ایسے مایوس خواتین وحضرات خصوصاً لڑکیاں جو اپنے چہرے اور بالوں کی دلکشی اور نگہداشت کیلئے نت نئی کریمیں اور شیمپو استعمال کرکے اپنے چہرے اور بالوں کو بدنما اور بے رونق بنا چکے ہیں ان کیلئے عبقری لایا قدرتی جڑی بوٹیوں پر سالہا سال کی عرق ریز تحقیق اور ریسرچ کے بعد "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور آپ کے بالوں کو سیاہ چمکدار' گھنا' دلکش' پرکشش اور ٹوٹنے سے بچانے میں ایسا تیر بہدف کہ آپ خود حیران رہ جائیں۔ نکھری گوری شگفتہ جلد کیلئے انتہائی آزمودہ۔ نسوانی حسن کو چار چاند لگا کر چہرے کو پررونق اور شاداب کردے۔ سانولی رنگت سے پریشان' احساس کمتری کا شکار خواتین وحضرات کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" لاجواب تحفہ' ازدواجی زندگی کو خوبصورت اور خوشیوں سے معطر کرنے میں "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" اپنی مثال آپ۔ بالوں کے مسائل مثلاً خشکی' سکری' بالوں کا خزاں کے پتوں کی مانند جھڑنا' بالوں کا اکھڑنا' دوشاخہ بال' الجھے ہوئے مردہ بے رونق بالوں کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" بھروسے اور اعتماد سے بھی آگے۔ بے توجہی' لاعلمی' ڈیپریشن' ٹینشن' اسٹریس' ذہنی دباؤ اور اس جیسے جملہ مسائل چہرے اور بالوں کو بے رونق بنا دیتے ہیں۔ ایسے میں "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" کا استعمال آپ کے چہرے اور بالوں کو قدرتی رعنائی اور دلکشی دینے میں خوب سے خوب تر ہے۔ "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" آپ کے اندرونی وبیرونی نظام کو صاف کرکے آپ کی جلد کو وقتی نہیں بلکہ ایسا دائمی حسن دے کہ زمانہ حیران رہ جائے۔ داغ' دھبے' جھریاں' چھائیاں' جلد کے کھردرے پن سے نجات کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" آخری حل۔ ڈھلتی عمر میں کم عمر نظر آنے کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" شاندار شفائی تحفہ' چڑھتی جوانی میں چہرے کی شگفتگی' رعنائی اور لطافت کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" اپنی مثال آپ۔ "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" ہر پل حفاظت کرے آپ کی جلد کی لائے آپ کے چہرے پر تروتازگی اور قدرتی نکھار اور کرے آپ کے چہرے کو چند دنوں میں اتنا گورا کہ آپ از خود حیران رہ جائیں۔ "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" دے بے رونق ٹوٹنے دوشاخہ بالوں کو قدرتی چمک' دلکشی اور ایسا نکھار کہ جس پر آجائے بہار۔ اکھڑے بالوں کیلئے "سدا بہار حسن وخوبصورتی پیکیج" سچا سہارا۔ (قیمت صرف -/840 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

موٹاپا کورس

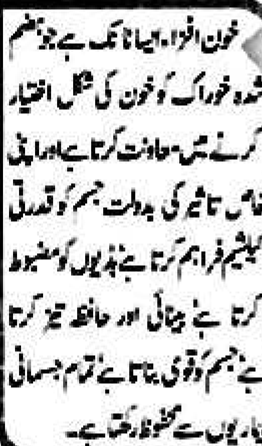
حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج

بدن میں چربی کا بڑھ جانا موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل صرف خواتین ہی اس پریشانی میں مبتلا رہتی تھیں کہ ان کا موٹاپا بڑھ رہا ہے اور وہ موٹی ہو رہی ہیں لیکن اب تو مرد حضرات بھی اس معاملے میں پریشان ہیں۔ موٹاپا نہ صرف انسان کی خوبصورتی زائل کرتا ہے بلکہ صحت کیلئے بھی خطرناک ہے۔ موٹاپے کے باعث جسم میں باریک باریک خون کی نالیاں بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں' موٹاپے سے جسم کی کارکردگی پر غیر معمولی بوجھ پڑتا ہے۔ دل کو زیادہ دیر تک خون پمپ کرنے کی وجہ سے اپنی ہمت سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے اور جب اس کی ہمت جواب دے جاتی ہے تو وہ درد کی شکل میں چیخ پڑتا ہے۔ اب اس طرح دل کو کئی روگ لاحق ہوتے ہیں جن میں مرگی' شوگر' کینسر (معدے اور سینے کا) پتے کی پتھری' عام سینے کے امراض' سانس کا پھولنا (خصوصاً نیند میں) کمر اور جوڑوں کا درد' ہائی بلڈ پریشر اور بہت سے نفسیاتی مسائل شامل ہیں۔ پھر جتنا موٹاپا بڑھتا چلا جاتا ہے اتنی بیماریاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ آپ جگہ جگہ مختلف اشتہار پڑھیں گے کہ موٹاپا ختم ہو سکتا ہے لیکن مسئلہ موٹاپے کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ہے کہ ان ادویات کے سائیڈ ایفیکٹ اتنے ہوتے ہیں کہ ایک مرض تو ختم نہیں ہوتا دوسرا مرض لگ جاتا ہے اور انسان مسلسل ادویات کے استعمال کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔ مسلسل تحقیق کے بعد ہم نے "موٹاپا کورس" کے نام سے خالص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ کورس متعارف کروایا ہے جو کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نفع دیتا ہے۔ ہزاروں لوگوں نے "موٹاپا کورس" آزمایا اور خوب ہی پایا۔ آپ بھی اعتماد سے آزمائیں اور اپنے موٹاپے کا خاتمہ کریں۔ یقین کیجئے! یہ دوا آپ کی زندگی اور حسن کی دشمن بیماری موٹاپے کا نہایت آزمودہ اور آخری علاج ہے۔ انشاء اللہ! (قیمت -/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

فٹنس پیکیج: ذہنی وجسمانی تھکاوٹ خون کی کمی اور بے رونق زندگی کیلئے توانائی اور فولادی قوتوں کے حصول کیلئے سر سے لیکر پاؤں تک ہر عضو کی نگہداشت کیلئے شاہانہ پیکیج

خون افزاء ٹانک

خون بنانے والی گولیاں



انسان کی زندگی میں قوت وشباب کا رنگ و رونق خون سے ہوتا ہے کمی خون (انیمیا) کے مریض حسن و خوبصورتی سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ خون کی کمی جگر و طحال کا درست طور پر کام نہ کرنے سے ہوتی ہے جس سے چہرہ کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے بھوک مٹ جاتی ہے ہاضمہ خراب، کبھی دست کبھی قبض، نفخ شکم، قراقر، معدہ، کھانسی نزلہ زکام وغیرہ وغیرہ دل دہلا دیتے ہیں۔ ان حالات میں دیسی طب کی ایجاد خون افزاء ہی بے مثال دوا ہے۔ جو صالح خون پیدا کرتا ہے جگر اور معدہ کو تقویت دیتا ہے زائل شدہ قوت کو بحال کرتا ہے۔ جو مریض کسی شدید مرض سے صحت یاب ہوئے ہوں یا کئی مہینے صاحب فراش رہے ہوں جسم بہت لاغر ہو گیا ہو تو خون افزاء ٹانک ان کیلئے باعث زندگی ہے۔ خون افزاء ٹانک معدہ، جگر، قلب و دماغ کے فعل میں توازن پیدا کرتا ہے۔ ہاضمہ درست کرتا ہے پٹھوں کو قوت دیتا ہے الغرض جسم کے ہر حصے کی ہر کمزوری کا ازالہ کرکے قابل قدر صحت مند انسان بنا دیتا ہے۔ خون افزاء ٹانک ضعیفی اور دماغی بیماری کیلئے نہایت موثر تحفے مانند اعصاب اور دل و دماغ اور جگر کو طاقتور بنانے میں صدیوں سے آزمودہ فارمولا ہے۔ ذہنی دباؤ، ٹینشن، ڈیپریشن اور ٹینشن کے مریض اسے ضرور استعمال کریں۔ اسی طرح جوڑوں کے درد، جسم کا درد، جسم پھوڑے کی طرح دکھتا ہو، جسم بے چین اور بے قرار رہتا ہو، دل چاہتا ہو کہ مجھے کوئی دبائے، اعصاب تھک جاتے ہوں، پٹھے کھچ جاتے ہوں۔ فوری فائدے کیلئے خون افزاء ٹانک استعمال کریں اور کمال دیکھیں۔ خون افزاء ٹانک خواتین کیلئے آب حیات سے کم نہیں۔ ایسی خواتین جن کو خون کی کمی کے باعث ماہواری نہیں آتی یا بے قاعدہ آتی ہے اور خواتین میں کمزوری لاغری کیلئے بہت مفید ہے۔ ایسی حاملہ خواتین جو حمل کے دوران یا بعد خون کی کمی کا شکار ہوں یا بچے خون کی کمی کا شکار ہوں ان کیلئے خون افزاء ٹانک کافی ہے۔

> خون افزاء ایسا ٹانک ہے جو ہضم شدہ خوراک کو خون کی شکل اختیار کرنے میں معاونت کرتا ہے اور اپنی خاص تاثیر کی بدولت جسم کو قدرتی کیلشیم فراہم کرتا ہے ہڈیوں کو مضبوط کرتا ہے بینائی اور حافظہ تیز کرتا ہے جسم کو قوی بناتا ہے تمام جسمانی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

اس کے کھانے سے اگر اجابت پتلی آئے تو گھبرائیں نہیں بلکہ مرض ختم ہونے کی علامت ہے۔
خواتین کی ماہواری نظام ماہواری کم آنا یا درد سے آنا اور تمام ہارمونز نظام کو ٹھیک کرتی ہے۔

پوشیدہ کورس

(صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام)

شرم و حیا آخر کار گھر اجاڑ کر ویران کر دیتی ہے (کیونکہ مرد وہ نہیں سمجھتے) خواتین کی ان بیماریوں کیلئے جن کا اظہار شرم و حجاب کا باعث بنتا ہے اور اندر ہی اندر خواتین اپنا آپ گھلائے جاتی ہیں وہ صرف لیکوریا ہے۔ ایام کی زیادتی یا بچہ پیدا نہ کر سکیں، درد کو بے میں درد اور کمر کا اندرونی درد حتیٰ کہ پرانی سے پرانی لیکوریا کا خاتمہ یقینی طور پر ان ادویات کے مستقل استعمال سے ممکن ہے۔ حتیٰ کہ خواتین ایسی تھیں کہ ان کے ایام خراب اور لیکوریا سے حد تنگ تھیں نماز پڑھنا ممکن نہ تھا کپڑے ناپاک رہتے تھے۔ کمر کی درد کی وجہ سے گھر کے کام مشکل بلکہ ناممکن ہوتے ہیں۔ اس حالت میں غصہ، چڑچڑا پن اور بے ترتیب زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ پورا جسم پھوڑے کی طرح دکھتا چلا جاتا ہے۔ سالہا سال کی تحقیق نے ان بیماریوں کے خلاف ایک موثر تریاق تلاش کیا ہے جو بے شمار خواتین پر آزمایا گیا ہے۔ انہیں اس کا استعمال کی اجازت دی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ ادویات میں کسی قسم کے زہریلے عنصر یا کیمیکل کے کسی جز کو شامل نہیں کیا گیا۔ خاص قدرتی جڑی بوٹیوں کو استعمال کیا گیا ہے جن کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں ہے۔ حتیٰ کہ ان دواؤں سے خواتین کے نسوانی بیماری یا مزید کی تشخیص اور جسم کا مسلسل کمزور ہونا آخر ہو خون کی کمی کیلئے نہایت آزمودہ ہے۔ ایسی خواتین جو مرض کا شکار ہوں وہ ضرور استعمال کریں۔ [illegible] عورتیں اپنا مرض چھپا چھپا کر کھوکھلی ہو جاتی ہیں یہ سب علامات صرف اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب کوئی علاج کرانا ہے۔ [illegible] بالکل اسی طرح کی ایک ماں اور اطلاع خاتون نے اپنے حالات بتاتے ہوئے کہا [illegible] گھر میں ہر طرح کی فراوانی تھی کسی چیز کی کمی نہ تھی۔ مرغن غذائیں، چاکلیٹ، کولڈ ڈرنک کی ہوئی چیزیں، برگر وغیرہ روزانہ کا معمول تھا۔ دن رات کی ان ہی غذاؤں میں گزرتے۔ [illegible] آخر اس وقت کا جب شادی ہوئی اور مجھے کیا بیان کروں کہ میاں کی نظر میں بے حیثیت ہوگئی۔ پوشیدہ اندرونی نظام بالکل ناقص ہو چکا تھا۔ دن رات گزرتے گئے ہر شخص اس امید سے صبح کرتا کہ اس گھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز بھی آئے۔ لیکن مایوسی روز بروز بڑھتی گئی اور حمل کی امید سے ناامید ہو گیا۔ ہوا گھر بھر کی نظریں بدل گئیں۔ علاج ٹیسٹ کرائے ہزاروں روپے لگ گئے پھر علاج کرتے کرتے لاکھوں خرچ دیے لیکن جب فائدہ نہ ہوا تو گھر میں روز روز کی لڑائی رہنے لگی۔ ایک دن شوہر تو گھر کا ان تھا میری بالکل معمولی سی بات سے میری ساس ناراض ہوئی اور گھر میں جھگڑا ہو گیا۔ بد نصیب دن: بس میری زندگی کا وہ بد نصیب دن تھا کہ مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ پھر انہوں نے مجھے بلایا بھی نہیں۔ پریشان کیا کروں۔ کسی نے بتایا وہ ہے کسی نے کہا جادو ہے کسی نے بندش بتلائی۔ خودکشی کروں یا ملک چھوڑ دوں۔ حکیم صاحب! میری ویران زندگی کی مختصر کہانی آپ نے پڑھی ہوگی اگر میرا علاج ہو جائے میری اولاد ہو جائے تو میرا اجڑا گھر بس جائے گا۔ قارئین! اس اجڑی اندھی زندگی کو 5 ماہ پوشیدہ کورس استعمال کرایا آپ تو یقین نہیں کریں گے آج وہ 3 بچوں کی ماں ہے۔ مکمل کورس 3 ماہ سے 5 ماہ کا ہے۔ یہ دوائی حیرت انگیز نتائج دیتی ہے وہ خواتین جن کا جگر کمزور ہے اور ہاتھ پاؤں میں جلن رہتی ہو وہ خاص طور پر استعمال کریں۔ قیمت: 600/- روپے (دوا کے پندرہ ایام)

لاجواب حافظہ منجن: بھولنے کا مرض، یادداشت کی کمی، جب بھی دامن گیر ہو "لاجواب حافظہ منجن" سے آپ کی دوستی آپ کو اس مرض سے ہمیشہ کیلئے نجات دلا دے گی۔

روحانی دنیا کے انوکھے بھید

چشم دید واقعات اور تجربات کا مجموعہ

کائنات ایک راز ہے یہ رازوں اور بھیدوں سے لبریز ہے ہاں اللہ تعالیٰ جس پر چاہے یہ بھید کھول دے۔ میری مشاہداتی زندگی میں بے شمار واقعات ہوئے اور بھرپور احساس ہوا کہ کائنات میں کوئی مخفی نظام بھی ہے جو ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ زیر نظر کتاب میں اس مخفی نظام کے چند رازوں کو افشا کیا گیا ہے۔ ایسی دنیا جو نظروں سے ماوراء ہے۔ ایسی کائنات جو صرف دل کی دنیا جیتنے والے ہی پا سکتے ہیں۔ ایسی روحانی نگری جو پانے کے بعد آپ باکمال بن سکتے ہیں۔ ایسے تمام راز اس کتاب میں پڑھیں۔ صدیوں سے وہ راز جن پر پردہ پڑا ہوا تھا اور اگر کچھ کو معلوم بھی تھے تو وہ قبروں میں چلے گئے مگر اب وہ طشت از بام ہو گئے ہیں۔ اگر کوئی قدردان ہے تو یہ اوراق کھول کر ضرور اس کتاب کو دیکھے گا۔ چشم دید واقعات اور تجربات کا وہ مجموعہ جو جنات اور روحوں سے ملاقات کرواتا ہے آپ چشم تصور سے نہیں بلکہ حقیقت میں روحوں اور جنات سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ (قیمت: 180 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

(والدین اور طالب علم خاص طور پر اس کتاب کو پڑھیں) حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں

دنیا میں جتنے بھی لوگ باکمال بے مثال بنے ہیں۔ ان کی خاص وجہ لازوال حافظہ اور بہترین یادداشت ہے۔ اس ورثے کے حصول کے لیے لوگوں نے کیا کیا جتن کیے کیسے کیسے اسباب اختیار کیے کس کس دروازے کی ٹھوکریں کھائیں حتیٰ کہ اگر کسی کے پاس حافظے کا کوئی گر نسخہ یا راز ہوا تو مہینوں کا سفر کر کے اس کی چوکھٹ کے سوالی ہوئے لیکن اکثر بے مراد واپس ہوئے کیونکہ جو کوئی راز جانتا ہے وہ یہ راز اپنی قبر تک لے جاتا ہے۔ ایسے دور میں چند ایسے لوگ بھی ہیں جن کے اندر مخلوق خدا کی خدمت کا جذبہ اور تڑپ ہے وہ اپنا جینا مرنا مخلوق کی خدمت کے جذبے کو لیکر چلتے ہیں۔ یہ کتاب اس خدمت کے جذبے کا نام ہے کہ آپ اپنی یادداشت حافظے کو کس طرح بہتر بنائیں کتاب کیا ہے ایک تحفہ جو گھر کے ہر فرد اور عمر کے ... کی ضرورت ہے ☆ کتاب میں دماغ کے اندر حافظے کی وجہ اسکے اسباب پھر اسکی علامات حتیٰ کہ اسکا شافی علاج دیا گیا ہے۔ ☆ کند ذہنی نالائقی یا بیماری ایک نہایت آسان ... تحقیقی مضمون جو آپ کو اور آپ کی اولاد کو اس قابل بنا سکتا ہے کہ وہ اعلیٰ نمبروں اور اعلیٰ پوزیشن لیں حتیٰ کہ اس ایک مضمون کو پڑھ کر شاید آپ کو پھر کسی کی مدد کی ضرورت نہ رہے ☆ ٹین ایج کے مسائل کے لیے نہایت حیرت انگیز اور آزمودہ طریقے نادر انداز اور بہترین نسخے جس کو پڑھ کر طلباء اور والدین ترقی کے درجات نہایت آسانی سے طے کر سکیں گے ☆ اس کتاب میں عنوان ہے اپنے آپ میں گم رہنے والے بچے پلیز یہ مضمون ضرور پڑھیں ☆ کیا آپ بھول جاتے ہیں یہ مضمون پڑھ کر آپ پہلو بدلے بغیر نہ رہ سکیں گے ہر شخص کر اہیں کہ واقعی کتاب اس قابل ہے کہ گفت کی جائے ☆ حافظے کے اسرار یہ ایک عنوان ہے اسکی تشریح پڑھ کر آپ خود یا پھر اپنی نسلوں کو کند ذہنی اور ناکامی سے بچا سکتے ہیں ☆ انوکھی بات یہ ہے کہ قریب معالجین کے ذاتی سینے کے راز اور آزمودہ تجربات اور نسخہ جات جو بنانے میں نہایت آسان اور ارزاں اور رزلٹ میں فوری اثر آئیے اس کتاب کو پڑھیں اور دعا دیں۔

بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف

ہر شخص پریشان ہے اور بے تاب زندگی کے دن رات گزرنے کے ساتھ اپنے مسائل میں اور گھرتی چلی جارہی ہے ایسے دور میں جب روحانی دنیا تجارت بن گئی ہو اور روح کی دنیا خرید و فروخت کا نام ہو ☆ یقین جانیے یہ کتاب جو مستقل اللہ والوں کے آزمودہ وظائف اور عملیات کا نام ہے۔ ☆ آپ کی کوئی مشکل ہو اس کا تعلق لوگوں سے ہو یا رب سے ہو آپ بالکل آسان وظائف اور مجموعی الاشرف وظائف اس سے حاصل کر سکتے ہیں ☆ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک پر اثر آسان عمل جو جس مقصد کیلئے کریں مقصد فوری حل اور مراد فوری ملے ☆ ایک خاص نماز حاجت رزق کی تنگی اور ہر قسم کی دینی و دنیاوی عزت کے حاصل کرنے میں اولیاء کی ساتھی رہی ہے بالکل آسان ہر شخص کر سکتا ہے۔ ☆ صرف چند چھوٹی آیات کے پرچے کو لگنے سے کند ذہن قوی یادداشت بے مثال اور بچے بڑے تندرست ☆ حل مشکلات کے واسطے مجرب عمل ☆ حاکم کا دل نرم کرنے کا عمل ☆ مقدمہ میں کامیابی یقینی ☆ لڑکی کے رشتے کیلئے ☆ بچوں کا رونا بند ہو ☆ ہر مقصد کے حصول اور ہر غم و فکر سے چھٹکارا ☆ برائے ادائیگی قرض ☆ نظر بد کو دور کرنے کا عمل ☆ حفاظت اور ترقی زراعت ☆ ناجائز تعلقات سے نجات کا آسان عمل ☆ پوشیدہ بات معلوم کرنے کا عمل ☆ قارئین یہ چند صفحات کا تعارف ہے اس کا ہر صفحہ باکمال عملیات اور وظائف کیلئے وقف ہے۔ صرف آپ کی تھوڑی سی توجہ اور ہمیشہ کی فتح اور کامیابی اور گھریلو جھگڑوں میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو کاروباری مسائل کے لیے لاجواب تحفہ۔

جنات کا پیدائشی دوست عنقریب دو جلدیں منظر عام پر

جنات کا پیدائشی دوست جلد اول کی پوری دنیا میں پذیرائی ہوئی مخلوق خدا کی ذریعے انجھنیں ختم ہو گئیں لاکھوں ویران گھر آباد ہوئے سلگتی اور سسکتی انسانیت کو ٹھنڈک پہنچی اجڑی اور بے آباد زندگی کو ایک رہنما اور رہبر جنات کے پیدائشی دوست کی شکل میں ملا۔ مزید دو جلدیں عنقریب پوری شان و شوکت کے ساتھ منظر عام پر آ رہی ہیں۔ ان میں کیا ہوگا ملاحظہ فرمائیں: ☆ ولایت کا اعلیٰ تاج چاہنے والے پڑھیں ☆ تابعی جن نے دیا ہر مشکل کا حل ☆ تنگی رزق کا آسان ترین حل ☆ بچوں کے خواہشمند ضرور توجہ کریں! ☆ ہمیشہ کامیابی کا راز ☆ دفن خزانہ نکالنے کا انوکھا راز ☆ املاک کی حفاظت کا راز ☆ 367 سال پرانے مردے سے دلچسپ ملاقات ☆ اصحاب کہف کا استغاثہ ☆ جنتی اور انسان کا عشق اور شادی ☆ یہ لو لکھو جن تمہارے پاس ☆ رزق میں وسعت اور برکت کا عجیب ٹوٹکہ ☆ الف کو پانے کا گر ☆ جنت فرشتوں جنات کو کھلی آنکھوں سے دیکھیں ☆ تین اسماء سے لوگوں کے دل پڑھیں ☆ امام بخاری سے براہ راست احادیث پوچھیے ☆ ناجائز مقدمات فوری ختم ☆ اولاد کی نافرمانی دو الفاظ سے ختم ☆ بچے کو ذہین حافظ بنانے کا نسخہ ☆ ایک جن نے مجھے بتائی رازکی بات ☆ حضرت خضر علیہ السلام کا بتایا انمول وظیفہ ☆ واقعہ کربلا کا آنکھوں دیکھا حال ☆ نشے سے جان چھڑوانے والے متوجہ ہوں! ☆ آ تجھے میں گلے کے راز بتاؤں ☆ سارے مسائل مشکلات اور غموں سے نجات ☆ قارئین! یہ دو جلدوں کے صرف چند عنوانات ہیں۔ مکمل کتابوں میں کیا ہوگا جاننے اور پڑھنے کیلئے آج ہی اپنی کاپی بک کرائیں اور حیران و پریشان ہو کر اپنی انگلیاں اپنے دانتوں میں دبائیے۔

معدہ کا السر واصلاح معدہ و جگر ٹانک: معدہ کا السر، بدہضمی، تیزابیت ... ایسی زود اثر دوا ہے جو معدے کے ذخمی خاص دوا ہے یہ صرف تیزابیت کو معمول پر لاتی ہے بلکہ معدے کے زخم کو ختم کرتی ہے اعتماد سے استعمال کریں۔

خاتون شفاء......

حیض کی بے قاعدگی کا آخری علاج

ماہواری کی بے قاعدگی میں حیض وقت پر نہیں آتا یا مقررہ مقدار سے کم آتا ہے یا تھوڑا تھوڑا رک رک کر آتا ہے، درد ایسا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ خون اندر جمع ہونے کی وجہ سے جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ چہرے پر بال آنا شروع ہو جاتے ہیں، جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہے، پیٹ میں شدید کرب بے چینی ہوتی ہے، پسینے کی زیادتی ہوتی ہے، افسردگی، ہانپنے کی تکلیف، دل تیز تیز دھڑکتا ہے، چڑچڑا پن آ جاتا ہے، ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مرض بڑھ جاتا ہے تو سر درد کے دورے پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان کیلئے "خاتون شفاء" نئی شفا کا پیغام ہے۔ ایسی نوجوان بچیاں جو جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی اس مرض کا شکار ہو جاتی ہیں اور علاج کی طرف توجہ نہیں دیتیں ان کا جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے، چہرے پر بال آنا شروع ہو جاتے ہیں اور داغ دھبے چھائیاں پڑ جاتی ہیں، پیٹ، جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں کیونکہ خون اندر جمع ہو کر زہر بن جاتا ہے۔ ان کیلئے "خاتون شفاء" کا استعمال نئی زندگی ہے۔ بعض خواتین کو ایام تو آتے ہیں لیکن شدید درد سے آتے ہیں، ایام آنے سے پہلے بستر پر پڑی رہتی ہیں۔ درد اتنا ہوتا ہے کہ برداشت کے قابل نہیں ہوتا۔ درد ناف کے نیچے سے شروع ہوتا ہے، ٹانگوں میں درد ہوتا اور پھر پورا جسم دکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ وقتی طور پر درد کیلئے درد کی گولیاں استعمال کرتی ہیں۔ ان کا تو "خاتون شفاء" ہی مستقل علاج ہے۔ "خاتون شفاء" ان کیلئے بھی خوشی کی کرن ہے جن خواتین کو بے قاعدگی کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا اور ہوتا بھی ہے تو بار بار گر جاتا ہے اور بات اٹھرا تک پہنچ جاتی ہے۔ ایسی خواتین حمل سے استعمال کریں۔ خاص فائدہ: عبقری دواخانہ کے شعبہ ریسرچ نے "خاتون شفاء" کا فارمولا ایسا ترتیب دیا ہے جو ہر قسم کے سائیڈ ایفیکٹ، کیمیکل، نقصان دہ چیزوں سے پاک ہے۔ اسی بنا پر "خاتون شفاء" کے بہت سے فائدے اور بھی سامنے آئے ہیں۔ مثلاً "خاتون شفاء" حیض کی بندش کے ساتھ خون کو صاف کرتی ہے، چہرے اور جسم سے غیر ضروری بال، شادی کے بعد جسم پر موٹاپا چڑھ جانا، داغ دھبے چھائیاں قدرتی طور پر ختم کرتی ہے اور موٹاپے کا بہترین علاج ہے۔ شادی شدہ خواتین استعمال کر سکتی ہیں۔ نوٹ: "خاتون شفاء" مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور اس کا فائدہ دوگنا چاہتی ہیں تو "خاتون شفاء" کے ساتھ بارہ مغز شفاء اور چار چاند لگا دے گا۔ یعنی ایک کپ نیم گرم پانی میں دو چمچ شہد مکس "خاتون شفاء" کے ساتھ "بارہ مغز شفاء" کی ایک ایک گولی استعمال کریں۔ اگر "بارہ مغز شفاء" نہ بھی لیا، "خاتون شفاء" پھر بھی نہایت باکمال، لاکھوں لوگوں کا آزمودہ ہے۔ ایک بوتل یا چند بوتلوں سے دائمی شفاء، یقینی آپ کے قدموں میں۔



بچوں، بڑوں کے بار بار پیشاب آنے سے نجات کیلئے

پیشاب کنٹرول کورس

بچوں کا پیشاب بستر پر نکل جانا، چلتے ہوئے، کھانستے ہوئے، چھینکتے ہوئے، کھیلتے ہوئے خوف کی وجہ سے یا ہنسنے کے دوران کی وجہ سے بے اختیار پیشاب نکل جائے تو پیشاب کنٹرول کورس استعمال کرائیں اور شفا پائیں۔ جب مثانے کے عضلات کمزور ہو جائیں اور اس وجہ سے غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہو یا رات کو پیشاب کا بار بار آنا اور پیشاب کی فوری حاجت جس پر قابو پانا مشکل ہو اور بستر پر ہی پیشاب نکل جاتا ہو۔ کئی مائیں جو رات کو بچوں کو پیشاب کروا کر سلاتی ہیں لیکن رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد بچہ پیشاب کر دیتا ہو، بلکہ بعض بچے تو رات میں کئی کئی دفعہ پیشاب کر دیتے ہیں۔ پیشاب کنٹرول کورس ایسے پریشان والدین کیلئے ایک نعمت ہے۔ کئی نوجوان ایسے بھی آئے جن کی عمریں سولہ سترہ یا اٹھارہ سال کی ہو جانے کے باوجود بھی ان کا پیشاب بے ارادہ لاشعوری طور پر بستر پر نکل جاتا تھا، جو ایک نہایت پریشان کن اور شرمندگی دلانے والا مرض ہے۔ ایسے مریض بھی آئے جنہوں نے بتایا کہ پیشاب کی کثرت اور قطروں کی وجہ سے کپڑے ناپاک رہتے ہیں جس کی وجہ سے نماز نہیں پڑھ پاتے، خاص طور پر تو سردیوں کے موسم میں یہ مرض بہت ہی بڑھ جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کو پیشاب کنٹرول کورس کچھ عرصہ چائے کے پرہیز کے ساتھ استعمال کرنے کا کہا، تھوڑے عرصہ کے استعمال سے ایسے مرد و خواتین بالکل صحت مند اور توانا ہو گئے۔

عبقری دواخانہ



ترکیب استعمال: کورس کی ہر ڈبی سے ایک ایک گولی دن میں تین بار صبح، دوپہر، شام کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے یا ایک گھنٹہ بعد۔ 6 سے بارہ سال کے بچوں کو آدھی خوراک دیں۔ 3 سال سے چھ سال کی عمر کے بچوں کو آدھی گولی پیس کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

پرہیز: گرم مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں، انڈا، مرغی، بڑا گوشت، مرچ مصالحہ سے سختی سے پرہیز کریں۔ سبزیاں، پھل زیادہ استعمال کریں۔ جب تک چٹخارے دار چیزیں نہیں چھوڑیں گے نفع نہیں ہوگا۔

قیمت -/400 روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

برص پھلبہری کورس

تمام جلدی بیماریوں کا کامیاب اور بغیر سائیڈ ایفیکٹ علاج

موجودہ دور کی گرم مصالحہ دار چٹ پٹی چیزیں، چکن، کیوبز، سافٹ ڈرنکس، فاسٹ فوڈ کو بکثرت استعمال نے اپنا اثر اتنا دکھایا کہ جلدی بیماریوں ... مریض بڑھتے سے بڑھتے جارہے ہیں انہی بیماریوں میں ایک جلدی بیماری برص پھلبہری ہے جو انسان کی اصل شکل کو بدنما اور داغدار بنا دیتی ہے، جب یہ بیماری نوجوان لڑکے یا لڑکی کو ہوجائے تو بہت ہی مشکل ہی معاملہ ہوتا ہے۔ برص پھلبہری کورس ایسے کئی مریض لڑکے لڑکیوں بچوں اور بوڑھوں کیلئے شفاء بنا ہے۔ ایک خاتون جوانی نوجوان بیٹی کے ہمراہ تشریف لائیں کہنے لگیں رشتے آتے ہیں سب کچھ درست ہے لیکن صرف برص کی وجہ سے واپس لوٹ جاتے ہیں بہت علاج کروایا سکن کے اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کو دکھایا علاج کیا لیکن ہر علاج ناکام اور بے سود گیا۔ آپ کے پاس علاج کیلئے آئی ہوں۔ ساتھ یہ کہنے لگیں کہ دوبار منگنی ٹوٹ گئی ہے پہلی منگنی اپنے بھتیجے کے ساتھ کر رکھی تھی۔ رشتہ قول اور طے پاگیا تو ... ہوگئیں لیکن پھر لڑکے کی ماں کا ذہن بدل گیا کسی نے کہا یہ مرض تو نسلوں میں چلتا ہے آپ کی نسل میں شروع ہوجائے گا ہرگز ہرگز بیاہ، شادی نہ کریں۔ قارئین! صرف جلد کے سفید داغ جہاں رشتوں اور رشتہ داریوں کے خاتمے کا ذریعہ ہے وہاں دل کے ٹکڑے ... آپس کی جدائی کا ذریعہ بن گئے لیکن اس کورس کے مستقل اور باقاعدہ استعمال سے بچی کی جلد ٹھیک ہوئی۔ ایک صاحب کینیڈا میں عرصہ 42 سال سے مقیم تھے انہیں پھلبہری یا برص کی تکلیف تھی بہت علاج معالجے کئے لیکن افاقہ نہ ہوا جلد کے بڑے ڈاکٹروں نے جلدی سرجری بھی کی لیکن پھر بھی افاقہ نہ ہوا آخرکار انہیں کسی نے بتایا کہ کلکتہ "انڈیا" میں اس کا کوئی خصوصی ہسپتال ہے جہاں اس کا خاص علاج ہوتا ہے وہ وہاں 2 ماہ علاج کراتے رہے کچھ داغ ختم ہوئے لیکن سو فیصد افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ وہ علاج واپس آگئے طرح طرح کے علاج ساری زندگی کرتے رہے لیکن اب تھک ہار کر بیٹھ گئے کہ اس کا کوئی علاج نہیں ہوسکتا۔ کسی نے انہیں ہمارے پاس بھیجا ہم نے یہ کورس دیا بس ایک شرط کہ کبھی اس کو بے قاعدگی سے استعمال نہ کرنا، انہوں نے نہایت توجہ اور باقاعدگی سے مستقل استعمال کرتے رہے۔ انہوں نے ایسے ہی کیا اور اتنے پرانے مریض کہ عمر ڈھل گئی تھی لیکن ایسے تندرست ہوئے کہ خود کہنے لگے کہ میں پاکستان آیا تو میرے اپنے جاننے والے مجھے نہ پہچان سکے تعارف کرانا پڑا کہ میرا نام الطاف ہے اور میں وہی پرانا الطاف ہوں۔ یہ چند واقعات تو بطور نمونہ پیش کیے ہیں ورنہ تھوڑے ہوتے ہیں اس کی کہانیاں لمبی بکھری پڑی ہیں کہ خود بندہ حیران ہوا کہ ایک بالکل تھوڑی قیمت والے کورس کے اتنے فائدے کہ خود عقل حیران ہوجائے ایسے جلدی امراض جیسے خشک و تر خارش، ایگزیما، جلد میں خشونت، نہ ختم ہونے والے بدبودار زخم، رات کو سوتے وقت خارش کا بڑھنا، چھوٹے چھوٹے سرخ دانے، چہرے کی دق، کوڑھ، جذام، ناسور، چھگندر، داد، چھیپاکی، کیل، مہاسوں اور ان امراض کیلئے برص پھلبہری کورس لاجواب، لاثانی ثابت ہوا ہے۔ برص ایک ایسا مرض ہے جو بہت مشکل سے جاتا ہے مریض جلد بازی کی وجہ سے شفاء سے محروم رہ جاتے ہیں۔ برص پھلبہری کورس چند مہینے توجہ اور اطمینان سے استعمال کریں۔ قیمت-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

گلٹیاں اور رسولیوں (ٹیومر) سے نجات کورس

جسمانی گلٹیاں، رسولیاں اور کینسر تک کا علاج

رسولیاں ہوں یا گلٹیاں جسم کے کسی حصے میں ہوں بدصورت اور بدنما لگتی ہیں۔ بعض تکلیف دہ ہوتی ہیں اور بعض تکلیف نہیں دیتیں۔ پہلے چھوٹی سی رسولی بنتی ہے پھر بڑھتے بڑھتے پورے جسم پر رسولیاں ہوجاتی ہیں۔ عبقری دواخانہ کا طویل تحقیق اور تجربہ شدہ یہ کورس جو ہر قسم کی گلٹیوں اور رسولیوں (ٹیومر) وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے۔ یہ ایسا کورس ہے جو گلٹیاں چاہے سرطان کی شکل اختیار کرلیں یا سادہ ہوں دماغ میں ہوں گلے میں ہوں بغل میں ہوں یا ٹانگوں میں ہوں جلد کے اندر کی گلٹیاں زخمی گلٹیاں چھاتی کی گلٹیاں حتیٰ کہ وہ تمام گلٹیاں جو جسم کے کسی بھی حصے میں ہوں اس کورس کے استعمال سے تحلیل ہوجاتی ہیں۔ یہ کورس دماغ اور معدے کو فضلات سے پاک صاف کرتا ہے ... بھی گلٹی والا کو خاص طور پر فائدہ دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے جسمانی نشوونما میں حصہ لینے والے غدود کے افعال ٹھیک ہوتے ہیں ہر قسم کی غدودی سوجن میں نہایت مفید ہے اور جسم میں ہر قسم کے سخت گلٹیاں، غدود، ناسور اور ہر طرح کا بدگوشت تحلیل ہوکے شفاء ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پرانے زخم، پیپ، رطوبت، اختلاط ... کا پھوڑا یا زخم اکیزیما (خواہ وہ کھال پر ہو یا کسی اور جگہ) جلن، جسم کی سوزش اور دانے اندرونی جھلی کا ابھرنا، بڑھ جانا، جلد پر چھلکے پڑنا، اکثر چھوٹی چھوٹی گلٹیاں بڑھ کر زخم ناسور بن جاتی ہیں ان میں ورم جلن اور آبلے ہوجاتے ہیں خون کی رطوبت رستی رہتی ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے ہڈیاں گلنے لگتی ہیں زخم بڑھ کر کینسر کی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ اس لیئے گلٹیاں اور رسولیوں سے نجات کورس شفاء کا موجب ہے۔ ایسی بہت سی مریض خواتین جن کا مسئلہ یہ تھا کہ رحم میں رسولی ہے جس کی وجہ سے بار بار ... بالکل گزر ہے ایسی خواتین کو حمل نہیں ہو پاتا ان تمام خواتین نے جب یہ کورس استعمال کرایا تو رسولیاں بھی ختم ہوگئیں اور حمل بھی ٹھہر گیا۔ ضروری بات: یہ بہت موذی اور پیچیدہ مرض ہوتا ہے اور بہت آہستہ آہستہ جاتا ہے ویسے بھی دیسی ادویات آہستہ آہستہ جڑ سے بیماری نکالتی ہیں اور مریض گھبرا جاتے ہیں کہ فائدہ نہیں ہورہا لہٰذا اس کورس کو مستقل تین سے پانچ مہینے تسلی اور اطمینان سے استعمال کریں اور شفاء پائیں۔ (قیمت-/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

معدہ کا السر (کورس)

صحت مند معدہ ہر چیز کو جزو بدن بنانے کی سکت رکھتا ہے مگر افسوس کہ مسلسل روغنی اشیاء، چٹ پٹی، مرچ مصالحہ والی، میز برگرز، گلی بازاری چیزیں، بازاری کھانے اور بوتلیں، کچے، پکے استعمال نے معدہ کا تیزابی توازن خراب کر کے رکھ دیا ہے۔ اس طرح مریض معدہ کی کئی بیماریوں کا مجموعہ بن گیا ہے مثلاً تیزابیت، معدہ کا السر، معدہ میں اور پیٹ میں درد، آنتوں میں سوزش، معدہ کی جلن، ریاح کا درد، ڈکاریں، منہ کا ذائقہ، معدہ میں غذا کی نالی میں جلن، جگر اور ناف کے گرد درد، پاخانے کی بار بار حاجت، یہ تمام امراض جنم لیتے ہیں۔ ان امراض کیلئے "معدہ کا السر کورس" ایک بہترین دوا ہے جو معدہ کا زخم، معدہ میں سوزش، معدہ کا درد، پاخانہ سے خون آنا، تھوڑی سی مرچ مصالحہ والی چیز کھانے سے جلن ہوتی ہو یہاں تک کہ پانی سے بھی جلن ہو اس میں بھی مفید ہے۔ معدہ کا السر کورس ایک زود اثر دوا ہے جو معدے کے زخم، تیزابیت کو معمول پر لاتی ہے بلکہ معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے۔ سوزش اور زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر دیتے ہیں۔ ورم معدہ کے علاوہ انسانی جسم کے مختلف حصوں میں ہو جاتا ہے۔ خصوصی طور پر خواتین اس مرض کا شکار ہو جاتی ہیں جیسے ورم یا دوران حمل اکثر خواتین کے چہرے، پاؤں، پنڈلیوں اور ہاتھوں پر ورم ہو جاتی ہے… شادی ہوتی ہے۔ ایسے حالات میں معدہ کا السر کورس اس کا کامیاب علاج ہے۔ معدہ کے … خون کی پیدائش کیلئے مدد کرتا ہے اور اپنی سستی ظاہر کرتا ہے۔ معدہ کا السر کورس جگر کی بھی تقویت … خون پیدا کرنے والا بنا دیتا ہے۔ معدہ کا السر کورس بلڈ پریشر کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔ اس کے موثر اجزاء جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں ہر قسم کے ورم کی بہترین دوا ہے۔ دوران خون اعتدال میں رہتا ہے اور مریض صحت مند، ہشاش بشاش رہتا ہے۔

… کی خاص دوا ہے یہ نہ صرف … دوا میں قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو … کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال …

معدہ کا السر کورس طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق بہترین موثر ادویات سے تیار کیا گیا ہے۔ جسم انسانی پر کوئی مضر اثرات نہیں ڈالتا

شادی سے پہلے اور بعد (صرف مردوں کیلئے)

عروسی سہاگ کورس

شادی تو خانہ آبادی ہوتی ہے۔ مائیں بچپن ہی سے بیٹے کی شادی کی آس لگائے ہر دکھ برداشت کرتی ہیں لیکن بیٹا بجھا بجھا ماں کو جواب نہیں دیتا اور ہر تاریخ کے بعد نئی تاریخ ہوتی رہتی ہے کیونکہ اپنی کسی مصروفیت کا بہانہ بنا کر گھر والوں کو نئی اگلی تاریخ دے دیتا ہے۔ در اصل وہ اپنی زندگی کی بہاریں اندھیری راہوں میں لٹا کر شادی کی روشنیوں سے گھبراتا ہے۔ وہ نادانی میں وہ کر چکا ہوتا ہے جو اسے نہیں کرنا چاہیے۔ شادی کے بعد وہ کسی قابل نہیں سوائے ندامت، گھبراہٹ اور خودکشی کے خیالات کے اس کے پاس کچھ بھی نہیں اب شادی نے سارے گھر کی امیدیں اپنے جوان لعل پر تھیں اور جوان کی جوانی تو ہے لیکن جوانی کی موجیں نہیں، موتی نہیں صرف سیپی کچھ ہے۔ اب یہاں جا کے اشتہاری ادویات سے اس کا دل اچاٹ ہو چکا ہے بے شمار لوگوں کی داستانیں سن کر بیان اور روایات سے مایوس ہو چکا ہے۔ اسے کسی بات پر بھروسہ نہیں رہا۔ کسی دوا پر اعتماد نہیں رہا۔ پھر شادی ہو بہت عرصہ ہو گیا اولاد جوان ہوتی اور خود بڑھاپے کی طرف مائل لیکن دل تو اب وہ سن کا جوان ہے۔ وہ اب … سے روزانہ کا سامنا ہے۔ ایسے تمام مرد و حضرات جوان مایوس نہ ہوں عروسی سہاگ کورس خوش اصل قدرتی اور اعلیٰ جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ بغیر کسی سائیڈ ایفیکٹ کے ہر عمر کا مرد استعمال کر سکتا ہے۔ کتنے جوان اور مرد ایسے تھے جو اس سے قبل کسی … دیکھ چکے ہیں۔ اندھیرا اور ناامیدی ختم کرنی کی اب کوئی نہیں ہو سکتا یا عمر اپنے گزر جانے پر ہم اس کا علاج موت ہے۔ کئی ایسے لوگ یوں تندرست اور توانا ہوئے کہ دوسروں کیلئے مثال بن گئے۔ آئیے ہم آپ کو جینے اور طاقت پانے کا گر سکھائیں۔ کورس کو استعمال کرتے ہوئے اعتماد اور اطمینان لازم ہے۔ جلدی اور بے اعتمادی آپ کو تندرستی سے دور رکھے گی۔ کیونکہ سالہا سال سے کھوئی ہوئی قوتوں کو تھوڑا تھوڑا ہی آہستہ آہستہ لوٹے چاہئیں۔ اس کورس میں مسلسل تجربات کے بعد ایسے خالص، بے ضرر اور کسی سائیڈ ایفیکٹ سے پاک اجزا ڈالے گئے ہیں جن کی پہلی خوراک جسم و جان کیلئے راحت اور طاقت کا پیغام لے کر آتے ہیں۔

ہوا نکلنے/ نجات… جو انہیں ملی … جب سے آپ کا استعمال کیا … مریض … تندرست ہو گئے۔

عید مبارک

اکسیر البدن

مومن کا مزاج مجاہدانہ اور صابرانہ ہوتا ہے وہ حکم تو نہیں توڑتا لیکن طبیعت کی چاہت کو توڑ دیتا ہے۔ آپ نے روزے رکھے طبیعت میں توڑ پھوڑ' چاہتوں میں کمی جس کی وجہ سے ضعف' نقاہت اور کمزوری پیدا ہوئی۔ کاروباری زندگی چلانے کیلئے اس کمزوری کا ازالہ ضروری ہے اور ویسے بھی علاج سنت ہے۔ اکسیر البدن خون کی کمی' جسمانی کمزوری اور اعصابی کھچاؤ کا لاکھوں دفعہ کا آزمودہ علاج ہے۔ اکسیر البدن روزوں کے بعد ہونے والی نقاہت' کپکپاہٹ اور خون کی کمی کا بہترین تریاق ہے۔ اکسیر البدن روزوں کے بعد چہرے پر پیلاہٹ کو ختم کرکے خون کی لالی سرخی اور سفیدی لاتا ہے۔ اکسیر البدن گرمی کے موسم میں جب لو اور حبس اپنے عروج پر ہو ایک بہترین ساتھی اور ماں کے دودھ سے زیادہ طاقت' قوت' توانائی اور فٹنس کا چشمہ ہے۔ اکسیر البدن ہر اس شخص کیلئے ایک بہترین معاون و مددگار ہے جو روزوں اور قیام اللیل کی وجہ سے بھوکا رہا اور جاگتا رہا۔ ایسے لوگوں کو لازم اکسیر البدن کی چند ڈبیاں استعمال کرنی چاہیے تاکہ جسم آئندہ عبادات چست اور پابند ہو۔ موسم جیسا بھی ہو اکسیر البدن ہر موسم' ہر جسم' ہر عمر اور ہر مزاج میں مفید ہے۔ موٹے جسم کو فٹنس اور کمزور جسم کیلئے قوت کا خزانہ۔ دماغی اور جسمانی محنت کرنے والوں کیلئے زندگی کا تحفہ ہے' قدردان ہی اسے پاسکیں گے۔ چند ڈبیوں کا استعمال آپ کی زندگی کے دن رات بدل دے گا اور پہلی خوراک کی صرف تین گولیاں جسم کی طاقت' توانائی' انرجی اور فٹنس کو ایسا بحال کرے کہ دل خود بول اٹھے کہ اکسیر البدن کی پہلی خوراک واقعی اکسیر ہے۔ آپ حسب طبیعت دوائی کی مقدار میں کمی زیادتی کرسکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں' نفع زیادہ ورنہ پانی سے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ کیمیکل اور زہریلے اجزا شامل نہیں' نہایت اعتماد' بھروسہ اور شافی گولیاں سمجھ کر استعمال کریں۔ قیمت 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

فٹنس فولاد ٹانک

خون بڑھانے کیلئے توانائی بخش ٹانک

فٹنس فولاد کا نام سنتے ہی ذہن میں فوراً بھرپور طاقت و قوت کا احساس ابھرتا ہے۔ فٹنس فولاد ہی واقعی وہ ٹانک ہے جو آپ کے خوابوں کی تعبیر ہے' فٹنس فولاد بھوک میں اضافہ کرتا ہے' غذا کو جلد ہضم کرکے جزو بدن بناتا ہے' اعصابی' ذہنی و جسمانی نشوونما میں اضافہ کرتا ہے' بیماری اور بیماری کے بعد کھوئی ہوئی طاقت بحال کرتا ہے۔ کاروباری' ملازم پیشہ مردوں اور عورتوں کیلئے قابل اعتماد ٹانک ہے' کمزور اور دبلے پتلے لوگوں کیلئے موثر ہے' جگر کے فعل کو درست کرتا ہے' خون کے سرخ ذرات وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے' جسم کو توانا' فربہ اور خوبصورت بناتا ہے۔ چہرہ پر سرخی لاکر بارونق بناتا ہے' پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے' مثانہ کو قوی کرتا ہے' جنسی غدود کی سوزش دور کرتا ہے' مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھا کر سپرم اکٹھا کرتا ہے' شباب کو قائم رکھنے والا بہترین ٹانک ہے۔

فٹنس فولاد ٹانک خواتین کیلئے: خواتین میں دوران حمل حفاظت کرتا ہے' کمزوری سے بچاتا ہے' نسوانی حسن کو بڑھاتا ہے' چہرہ کو پرکشش اور شاداب بناتا ہے' جلد کو نرم ملائم اور صحت مند رکھتا ہے۔ دودھ پلانے والی خواتین اگر استعمال کریں تو دودھ وافر مقدار میں پیدا کرتا ہے اور بچے کے دودھ کو مقوی اور زود ہضم بناتا ہے جس سے بچوں کو بدہضمی' اپھارا' گیس اور پیٹ انفیکشن نہیں ہوتا۔ لیکوریا کی مریضہ کیلئے بہترین ٹانک ہے جن خواتین کو اٹھرا ہو اور جسم اور آنکھیں پیلی ہوجاتی ہوں۔ ان کیلئے فٹنس فولاد ٹانک آب حیات ہے۔ حیض کی زیادتی کی وجہ سے خون کی کمی کو پورا کرتا ہے اور صحت بحال کرتا ہے۔

فٹنس فولاد بچوں کیلئے انمول تحفہ: فٹنس فولاد ٹانک چھوٹے بچوں اور بڑھتی ہوئی عمر کے بچوں میں بھوک کی کمی' چڑچڑے پن کو دور کرتا ہے' ہڈیوں کو مضبوط' اعصاب کو قوی' دماغ کو تیز اور حافظہ کو تقویت فراہم کرتا ہے' بچوں میں قوت بڑھا کر بہت سے امراض سے محفوظ رکھتا ہے' جن بچوں کا قد بڑھنا رک گیا ہو' مسلسل کچھ ماہ کے استعمال سے قد بڑھنے لگتا ہے۔ بخاروں کے مضر اثرات زائل کرتا ہے۔ بچوں کو پڑھائی میں مدد دیتا ہے اور مستقبل روشن کرتا ہے۔ تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کیلئے شفاء ہے۔

فٹنس فولاد عمر رسیدہ لوگوں کیلئے آب حیات: عمر رسیدہ لوگ جن میں کمزوری اور نقاہت بڑھ گئی ہو ان میں فٹنس فولاد سیرپ جسم کے اندر اعصابی قوت کی لہر دوڑاتا ہے' بڑھاپے کے امراض اور کمزوری سے بچاتا ہے' فالج' لقوہ' رعشہ اور اعصاب کے ڈھلکاؤ سے محفوظ رکھتا ہے' نظر کو قائم' حافظہ کو قوی' دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ کمر' ریڑھ کی ہڈی کو تقویت دیتا ہے اور جھکنے سے محفوظ رکھتا ہے' جسمانی دردوں میں مفید ہے۔ ترکیب استعمال: ایک چمچہ شربت پانی میں' دودھ میں یا کھیر میں ملاکر پلائیں۔ بچوں کیلئے چائے والا چمچ دودھ میں بطور میٹھا ملاکر پلائیں۔ قیمت 120 روپے علاوہ ڈاک خرچ

اپنی الجھنوں کے حل' مشکلات سے چھٹکارا' گھریلو الجھنوں سے نجات' روحانی اور فوری امداد کیلئے عبقری کی روحانی قوتیں پڑھیں اور لطف اٹھائیں۔

Monthly "UBQARI" Lahore CPL-166

مشروب عبقری افزاء سے لطف اندوز ہونے والے۔۔۔!!!

سخت پیاس فوراً ختم: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنی پیاس کے ہاتھوں سخت پریشان تھا جتنا مرضی پانی پی لوں شربت پی لوں' کولڈ ڈرنکس پی لوں پیاس تھی کہ مٹنے کا نام ہی نہ لیتی تھی۔۔۔!!! جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور ایک بوتل مشروب عبقری کی لے آیا۔ یقین جانیے حکیم صاحب! ابھی آکر میں نے صرف ایک ہی گلاس پیا تو ایسے لگا جیسے جلتے ہوئے کوئلوں پر کسی نے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ہو۔ مجھے اتنا سکون آج تک نہ ملا تھا۔ پچھلی گرمیوں میں مجھے پیاس کی وجہ سے کوئی پریشانی نہ ہوئی اور الحمدللہ اس بار بھی مشروب عبقری افزاء ہر وقت میرے ساتھ ہوتا ہے اب تو میں ایک بوتل گھر میں رکھتا ہوں اور ایک بوتل اپنے دفتر میں۔۔۔ کمزور اور نڈھال بچوں کو بنایئے چست و پہلوان: میں اپنے بچوں کی خوراک کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی جو مرضی دے دو کھاتے ہی نہ تھے' عبقری میں مشروب عبقری کا تعارف پڑھ کر ایک بوتل منگوائی۔ پہلے دن اپنے بچوں کو مشروب عبقری افزاء ایک گلاس میں ڈال کر دیا۔ مجھے یقین نہ آیا کہ میرے بیٹے نے پہلے ڈرتے ڈرتے تھوڑا سا پیا اور پھر۔۔۔ پورا گلاس غٹاغٹ پی گیا آج تک میرے بیٹے پورا گلاس دودھ نہ پیا تھا۔ ناشتے میں بھی سلائس پر تھوڑا سا مشروب عبقری افزاء لگا کر دیا تو میرا بیٹا بڑے مزے سے دو سلائس ڈبل روٹی کے کھا گیا۔ الحمدللہ! اب میرا بیٹا پچھلے سال سے اس سال کافی زیادہ چست و چالاک اور صحت مند ہے۔ مشروب عبقری پی کے "ٹھنڈے پڑ گئے": محترم حکیم صاحب السلام علیکم! حکیم صاحب! ہم نے گھر ڈبل سٹوری کرنا تھا تو اس سلسلے میں گھر میں مزدور کام کر رہے تھے سخت گرمی کے دن تھے۔ ایک دن میں نے صبح کے وقت انہیں ایک ایک گلاس مشروب عبقری کا پلا دیا۔ شام کو جاتے ہوئے کہنے لگے کہ آج صبح آپ نے ہمیں کونسا شربت پلایا ہے ہمیں سارا دن دھوپ میں کام کرنے کا پتہ ہی نہ چلا نہ ہی پیاس لگی سچ پوچھیں تو وہ شربت پی کے "جسم ہی ٹھنڈا پڑ گیا ہے" خون کی کمی فوراً ختم: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آج آپ کو مشروب عبقری افزاء کا ایک کرشمہ بتانا چاہتا ہوں۔ ہوا یوں کہ ہماری ایک رشتہ دار روزی نے چند دن بعد خون کی شدید کمی ہو گئی ڈاکٹرز نے کہا کہ ان کو دو بوتلیں خون کی لگوائیں یا چند دن ادویات استعمال کروائیں۔ مجھے جب پتہ چلا تو میں نے فوراً گھر سے مشروب عبقری افزاء بوتل کی اٹھائی اور ان کے گھر جا کر ان کو بتایا کہ ان کو نیم گرم دودھ میں دو چمچ بڑے مشروب عبقری کے ڈال کر چند دن پلائیں۔ (یہ واقعہ موسم سرما کا ہے) ابھی انہوں نے صرف دو بوتلیں ہی مشروب عبقری کی استعمال کیں اور وہ میری رشتہ دار بالکل ہشاش بشاش اور ٹھیک ہو گئیں۔ دوران حمل کمزوری بالکل ختم: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! جن دنوں میں امید سے تھی تو دوران حمل مجھے بہت زیادہ کمزوری محسوس ہوتی۔ میں نے اس کمزوری کو دور کرنے کیلئے دودھ میں مشروب عبقری ڈال کر پینا شروع کر دیا۔ چند دن ہی استعمال کیا تو میری حمل کی کمزوریوں کے علاوہ اعصابی کھچاؤ' پٹھوں اور اعصاب کا تناؤ' نسوانی مسائل بالکل ختم ہو گئے۔ لیکوریا سے نجات: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں لیکوریا کی دائمی مریضہ تھی جگہ جگہ سے اشتہاری ادویات کھا کھا کر تھک چکی تھی ایک دن اسی نامراد بیماری کا ذکر اپنی سہیلی سے کیا تو اس نے مجھے مشروب عبقری افزاء استعمال کرنے کو کہا اور ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری کا ایڈریس بھی دیا میں نے بھائی کو بھیج کر وہاں سے مشروب عبقری افزاء منگوا کر صرف تین بوتلیں دودھ میں اور پانی میں بنا بنا کر استعمال کیں تو میرا سالوں پرانا لیکوریا صرف ان تین بوتلوں نے ٹھیک ہو گیا اور میری صحت بھی پہلے بہت بہتر اور چہرے پر رونق آ گئی ہے۔ ڈپریشن سے نجات: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ڈپریشن کا مریض تھا ساری رات کروٹیں بدلتا تھا جب تک نیند کی گولی نہ کھاتا تھا مجھے نیند نہ آتی کسی نے مشروب عبقری افزاء کا بتایا مشروب گھر لا کر استعمال کرنا شروع کر دیا صرف دو ماہ مسلسل استعمال سے مجھ سے ڈپریشن کی بیماری ایسے ختم ہوئی جیسے مجھے کبھی یہ بیماری تھی ہی نہیں۔ مردانہ امراض کا آخری حل: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! گرمی جب بھی آتی میرے لیے سب کچھ' بے قراری' گھبراہٹ لے کر آتی' گرمیوں میں میرے چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا' تیز بخار دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی اور آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی' پیشاب میں پیپ آتی قطرے اور مثانے کی گرمی نے مجھے نڈھال کر دیا تھا۔ پھر مجھے میرے ایک دوست نے مشروب عبقری افزاء کے استعمال کا مشورہ دیا مجھے تو پہلے یقین نہ آیا میں یہی سمجھا یہ بھی دوسرے عام شربتوں کی طرح کیمیکل سے بھرا ایک شربت ہے لیکن جب میں نے اس کو استعمال کرنا شروع کیا تو جیسے دن گزرتے گئے میرے چہرے پر رونق آتی گئی میں جب پہلے صبح اٹھتا تھا تو جسم ٹوٹا ٹوٹا رہتا تھا لیکن مشروب عبقری کے استعمال کے بعد میں صبح بالکل ہشاش بشاش اٹھتا' تقریباً چھ ماہ مسلسل استعمال کرنے کے بعد میرے جگر مثانے کی گرمی اور ہاتھ پاؤں کی جلن بالکل ختم ہو گئی اور اللہ نے مجھے مشروب عبقری افزاء سے صحت' تندرستی اور نئی زندگی دی۔ اس کے علاوہ محترم حکیم صاحب! میری بہن کے چہرے پر دانے اور کیل مہاسے تھے اس کے علاج کیلئے میں خود اس کو کریمیں لا کر دیتا مگر کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ میری بہن نے بھی مشروب عبقری افزاء کچھ عرصہ استعمال کیا تو اس کے چہرے پر کیل مہاسے اور دانوں کا اب ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو چکا ہے۔ گردوں کے امراض: محترم حکیم صاحب! میرے گردے میں پتھری تھی جس کی وجہ سے مجھے نہ رات کو چین نہ دن کو سکون تھا ہر وقت ہلکی یا شدید درد نے میرا جینا محال کر رکھا تھا' مختلف ادویات کھا رہا تھا مگر فائدہ صرف وقتی ہوتا جب میں نے مشروب عبقری افزاء کا تعارف پڑھا اور گھر لا کر دن میں کم از کم اس کے 8 گلاس پیے تو صرف پندرہ دن کے اندر اندر میری پتھری ٹوٹ کر پیشاب کے راستے خارج ہو گئی اور الحمدللہ اب میں صحت مندانہ زندگی گزار رہا ہوں۔ دل کے امراض: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! سات سال پہلے میرا دل کا بائی پاس ہوا اور تب سے لے کر اب تک میں ادویات کھا رہا ہوں ان ادویات کی وجہ سے ہر وقت میرے دل کی دھڑکن تیز رہتی ذرا سا چلنے سے سانس پھول جاتا' سینے میں جلن اور معدے میں گیس جمع ہو جاتی۔ ایک دن میرے بیٹے نے مجھے مشروب عبقری افزاء لا کر دیا اور اس کے فوائد بتائے تو میں نے اسے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ چھ ماہ سے مسلسل مشروب عبقری افزاء استعمال کر رہا ہوں اور خود کو پہلے سے بہت زیادہ بہتر محسوس کر رہا ہوں اب نہ سینے میں جلن ہوتی ہے نہ چلنے سے دل کی دھڑکن بڑھتی ہے اور نہ ہی سانس پھولتا ہے۔ جسم بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا ہے۔

